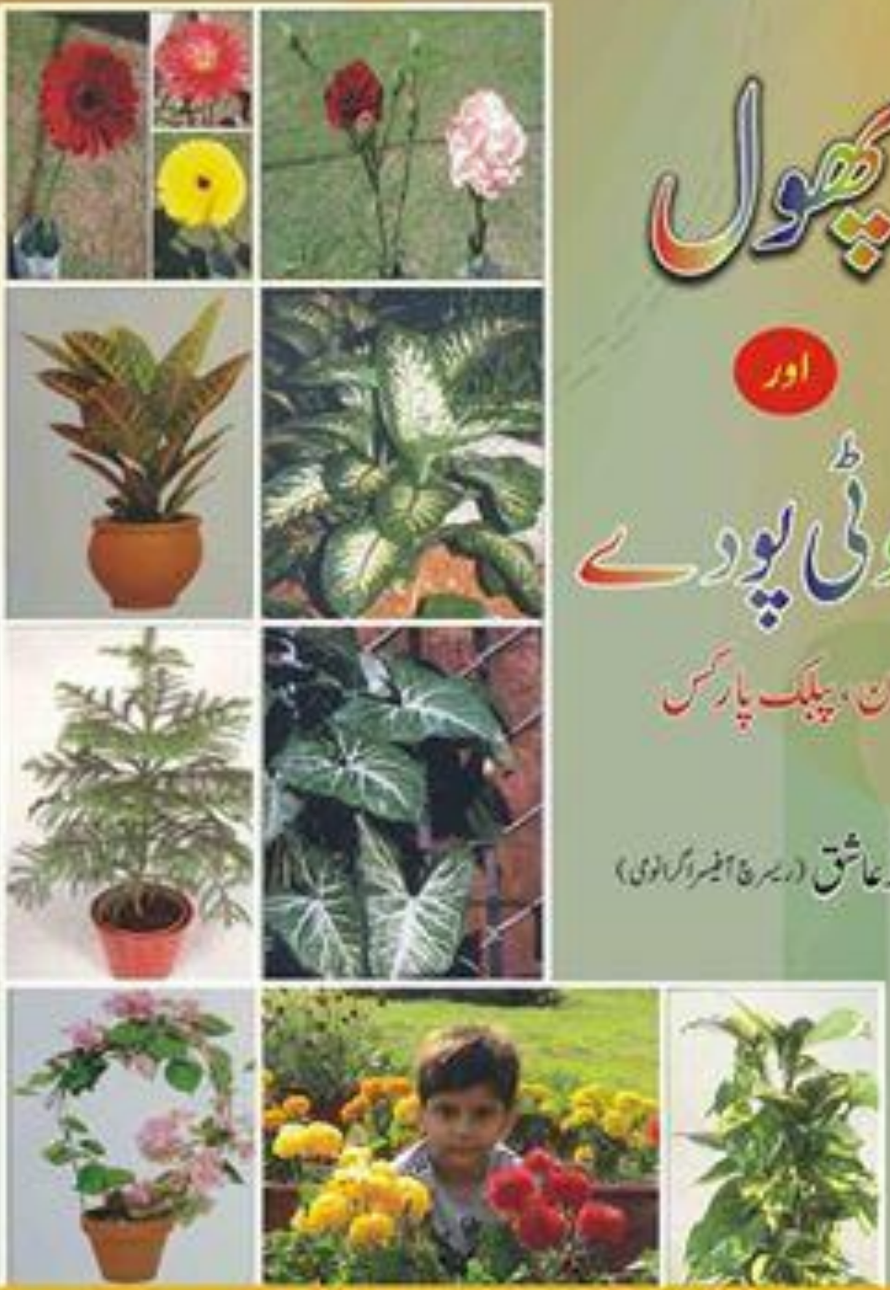

پھول

اور

سجاوٹی پودے

لان، پبلک پارکس

ازقلم
محمد عاشق (ریسرچ آفیسر اگرانومی)

شعبہ پلانٹ فزیالوجی نظامت امور کاشتکاری (ایگرانومی)

پھول

اور

سجاوٹی پودے

(پہچان، افزائش، کاشت، نگہداشت)

مصنف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔محمد عاشق ریسرچ آفیسر

شائع کردہ

نظامت امورِ کاشتکاری ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد

فہرست

صفحه	موضوع	باب
	دیباچه	
	باغیچے اور پبلک پارك	باب اول
	گراسی لان کے لئے گھاس کا انتخاب اور نگہداشت	
	پبلک پارک اور گھریلو باغیچے کی حفاظت ونگہداشت	
	پھول ، سجاوٹی بیلیں اوران ڈور پودے	
	سجاوٹی پودوں اور پھولوں کی نگہداشت خوراکی وآبی ضروریات	
	الف۔ پھولوں کا جڑی بوٹیوں سے بچاؤ باڑوں کو آکاش بیل سے کیسے بچایا جاسکتا ہے؟	
	ب۔ کیڑوں مکوڑوں سے بچاؤ	
	ج۔ بیماریوں سے بچاؤ	
	د۔ موسمی اثرات سے بچاؤ	
	موسمی (Annuals) پھول اور پودے	باب دوم
	دائمی پھول اور بلبس (Bulbus) پودے	باب سوم
	جھاڑی نما (Bushy) پودے اور بیلیں	باب چہارم
	اندرونی (Indoor) پودے اور گملے	باب پنجم
	پام۔۔زمین کی شان	باب ششم
	اہم حوالہ جات	

قرآن حکیم میں پھولوں اور باغات کا تذکرہ

☆اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ط اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ o(22/63)

کیاتم نے مشاہدہ نہیں کیا کہ اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی نازل کرتا ہے تو زمین سرسبز وشاداب ہو جاتی ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑے لطف وکرم والا، بڑا اخبردار ہے۔

☆فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِیْ رَوْضَةٍ یُّحْبَرُوْنَ o(30/15)

تو جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے صالح اعمال اختیار کئے تو (ایک خاص باغ کے پر بہار مقام) کیاری/پھلواری/بارہ دری میں ان کی خوب خاطر مدارات کی جائے گی۔

☆وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ o فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ o فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o

اور جو کوئی اپنے رب کی بارگاہ میں احتساب کے لئے کھڑا ہونے سے خائف ہو تو اس کے لئے دو باغ ہیں۔ تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں سے بے رغبت رہو گے۔ دونوں باغوں میں کئی قسم کی گھنی شاخیں بھی ہیں۔ تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں سے بے رغبت رہو گے۔(55/46-49)

☆وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ o فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o مُدْهَآمَّتٰنِ o فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o

اور ان کے علاوہ دو باغ اور بھی ہیں۔ اور تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں سے بے رغبت رہو گے۔ دونوں باغ ہرے بھرے سیاہی مائل گہرے سبز ہیں۔ تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں سے بے رغبت رہو گے۔(55/62-63)

☆ **بوقتِ نزع مقرب بندۂ خدا کا پھولوں اور خوشخبریوں سے استقبال کیا جائے گا۔**

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ o فَرَوْحٌ وَّرَیْحَانٌ وَّجَنَّتُ نَعِیْمٍ o(56/88-89)

تو اگر وہ مرنے والا مقربین بارگاہِ الٰہی میں سے ہو تو اس کے لئے راحت اور خوشبودار پھول بھی ہیں اور پھلوں جیسی نعمتوں سے بھرپور باغ بھی ہیں۔

انتخاب: ابوالمحاریب محمد اکرم قادری

دیباچہ

ذاتِ حق کی جلوہ فرمائی: پودوں میں ذاتِ حق کے حسنِ تخلیق کی شان کیا خوب نمایاں نظر آتی ہے۔ پودوں کی نو لاکھ سے زائد اقسام پیدا کر کے خالقِ کائنات نے اہلِ زمیں پر اپنے شایانِ شان احسان فرمایا ہے۔ پودوں کے حسن اور کثرت کی بے پناہی میں انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ اہلِ نظر کو پھولوں اور سجاوٹی پودوں میں ذاتِ حق کی جلوہ افروزیاں بے پردہ نظر آتی ہیں!!!

نظر بخویش چناں بستہ ام کہ جلوہ دوست — جہاں گرفت و مرا فرصتِ تماشا نیست (پیام مشرق ۱۵۹)

ترجمہ: میں نے ہی اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں، ورنہ حسن یار نے تو پورے جہاں کو اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے اور مجھے ہی دیکھنے کی فرصت نہیں

جمالیاتی ذوق کی تسکین: پھولوں اور پھولوں کے حسن میں جمالیات کا مشاہدہ کرنا ہر کسی کے نصیب میں کہاں! لیکن بہت سے لوگوں کو پودوں سے عشق کی حد تک لگاؤ ہوتا ہے (مثلاً چوہدری تنویر احمد ڈی آئی جی انویسٹی گیشن لاہور)۔ ہمیں بھی پودوں کے حسن میں جلوہِ دوست نظر آتا ہے۔ کئی اہم پودے اس ایڈیشن میں شامل نہیں ہو سکے تاہم بیشتر سجاوٹی پودوں کو مختصر اور جامع انداز میں قلم بند کرنے کی کوشش کی ہے۔ اللہ کرے مرحلہِ شوق نہ ہو طے!!!

گل بانی کا شوق: نو وارد شائقین کے لئے گل بانی اور پودوں سے پیار اگر چہ ایک مہنگا مشغلہ ہے۔ جس کو روٹی، کپڑا اور مکان سے فرصت نہ ہو اسے پودوں کے بازارِ حسن میں نہیں جانا چاہئے۔ لیکن مناسب شعور کی بدولت کم خرچ سے بھی یہ شوق پورا کیا جا سکتا ہے۔ چھٹی کے دن زیادہ وقت لگا لیا جائے اور باقی دنوں میں تھوڑی بہت نگہداشت کی جائے تو بھی کام چل جاتا ہے۔ جگہ اور وسائل کی مناسبت سے پودوں کا انتخاب کر کے اپنے ذوقِ جمال کا اظہار کیا جا سکتا ہے۔ زندگی زندہ دلی کا نام ہے مردہ دل کیا خاک جیا کرتے ہیں!

پھولوں کی اہمیت: پھول اور سجاوٹی پودے نہ صرف خوبصورت لگتے ہیں بلکہ کئی پودوں کی ادویاتی اہمیت بھی ہوتی ہے۔ ہارٹیکلچر تھراپی کی بدولت کئی ممالک میں علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔ ان سے بہت مہنگی مصنوعات تیار کی جاتی ہیں۔ آرائشِ ارضی اور کٹ فلاورز کا کاروبار کاشتکار کی آمدنی میں اضافہ کرتا ہے۔ ان کے بیج اور پھول برآمد کر کے زرِ مبادلہ کمایا جا سکتا ہے۔ دنیا میں پھول پیدا کر کے کروڑوں ڈالر کمانے والے ممالک میں ہالینڈ، کولمبیا، ایکویڈور، اور کینیا شامل ہیں۔ برطانیہ، جرمنی، فرانس اور امریکہ مزکورہ ممالک سے وسیع پیمانے پر پھول درآمد کرتے ہیں۔

اس کتاب میں کیا ہے؟ اس کتاب سے پہلی تو یہ بات دستیاب ہوگی کہ پھول دار اور سجاوٹی پودوں کے درست نام کیا

ہیں۔اگرچہ بہت سے پودوں کے تغیراتِ رنگ اور سائز وغیرہ کے لحاظ سے کئی کئی نام ہوتے ہیں لیکن اختصار کے پیشِ نظر ہم نے صرف زیادہ معروف ناموں کا ذکر کیا ہے۔ پہچان کی غرض سے بعض آرائشی پودوں کی نمائندہ تصاویر بھی دی گئی ہیں۔

اہم سجاوٹی پودوں کے خاص خاص کاشتی امور میں مختصراً یہ بتایا گیا ہے کہ مختلف پودوں کی افزائش کیسے کی جاسکتی ہے۔ کس وقت ان کی نرسری یا قلمیں لگانا زیادہ موزوں ہوتا ہے۔ کون سے درونِ خانہ کے (Indoor plants) اور کونسے کھلے ماحول میں لگائے جائیں۔ مختلف پودوں کو بہتر افزائش کے لئے کس حد تک روشنی کی اور کیسی زمین کی ضرورت ہوتی ہے۔ پھولوں کی شاخیں (Cut flowers) کتنے عرصہ تک بہتر حالت میں رہ سکتی ہیں۔ کون سے پودے زمین میں اور کون سے گملوں میں بہتر منظر پیش کرتے ہیں۔ بعض پودوں کی کھاد، پانی اور (کیڑے، بیماری اور جڑی بوٹیوں کے خلاف) حفاظتی ضروریات کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

نو وارد باغبان حضرات کے لئے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کن پودوں کو اگا کر زیادہ نفع کمایا جاسکتا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کون سا پودا کہاں زیادہ زیب دیتا ہے۔ کون سے پودے مصنوعی پہاڑی (Rockery) بنانے کے لئے یا مرکزی مقامات (Focal points) پر لگانے کے لئے موزوں ہیں۔ کن کی کٹائی کر کے یا مصنوعی ڈھانچہ لگا کر حسبِ منشا شکلیں (Topiary) اور باڑیں (Hedges) وغیرہ بنائی جاسکتی ہیں۔

پودوں کے قدرتی ماحول والے ممالک: قارئین کو معلوم ہونا چاہئے کہ دائمی پودوں کے قدرتی ماحول والے ممالک میں کئی استوائی اور مون سونی خطے کے ممالک شامل ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دان کے بیج، بلب، پام کی بہت سی اقسام کے بیج اور پودے، اریوکیریا کے بیج یا نرسری اور بگونیا جیسے خوب صورت پودے نیدرلینڈ، تھائی لینڈ، برازیل، نیوزی لینڈ، جاپان، آسٹریلیا اور امریکہ سے منگوائے جاتے ہیں۔ پام کی بیشتر اقسام کے بیج، گلیڈ، فریزیا اور گلِ نرگس کے درآمدہ بلب اور بعض موسمی پھولوں کی دوغلی اقسام کی افزائش اور سنبھال کے لئے کافی مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں ٹشو کلچر کے طریقے سے بھی ان کی افزائش کی جارہی ہے۔ واضح رہے کہ درآمدہ بیج اور بلب مقامی طور پر تیار کردہ پودوں کے مقابلے میں بہتر ہوتے ہیں۔

معاونین کا شکریہ: پودوں کی پہچان اور اس کتابچہ کی تیاری میں معاونت کرنے پر محمد یونس اور رحمت علی صاحب شعبہ فلوری کلچر (ایوب ریسرچ) خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں۔ ان کے علاوہ پروفیسر ڈاکٹر زاہد عطا چیمہ صاحب (شعبہ اگرانومی زرعی یونیورسٹی)، باؤ طاہر محمود (ایورگرین نرسری)، میاں عبدل منان (میاں فلاور لینڈ فیصل آباد) اور طارق تنویر (قادر بخش نرسری فیصل آباد) کی خدمات بھی قابلِ تعریف ہیں۔

محمد عاشق، چوہدری عبدالستار

یکم جنوری ۲۰۰۹ء

نام کتاب-----------پھول اور سجاوٹی پودے

مصنفین--------------محمد عاشق، چوہدری عبدالستار

اشاعت اول-------------جنوری ۲۰۰۹ء

کمپوزنگ--------------محمد شکیل طلعت، محمد عاشق

شائع کردہ۔نظامت امورِ کاشتکاری ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد

فون:0412653525

Important Notice

This book contains information obtained from authentic and highly regarded sources.Reprinted material and books on weed science consulted are quoted with permission, and sources are indicated. Reasonable efforts have been made to publish reliable data and information, but the authors cannot assume responsibility for the validity of all material or for consequences of their improper use.

آئس پلانٹ۔Ice plant

(Mesembryanthemum spp.)

اس کی افزائش اکتوبرنومبر میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔اس کے سفید، گلابی، پیلے اور گہرے سرخ بھڑکیلے رنگوں والے پر کشش پھول موسمِ بہار کے دوران بہتر منظر پیش کرتے ہیں۔ اگرچہ گملے میں بھی لگائے جاسکتے ہیں لیکن مربع یا مستطیل یا گول شکل کی کیاریوں میں زیادہ اچھے لگتے ہیں۔کیاری میں نو نوانچ کے باہمی فاصلے پر لگائیں۔ہلکی **مَیـــــرا** اور صحت مند زمین میں بہتر افزائش کرتے ہیں۔زیادہ پھول لینے کے لئے اسکو پانی کی معتدل مقدار،کم خوراک اور بھر پور روشنی کی

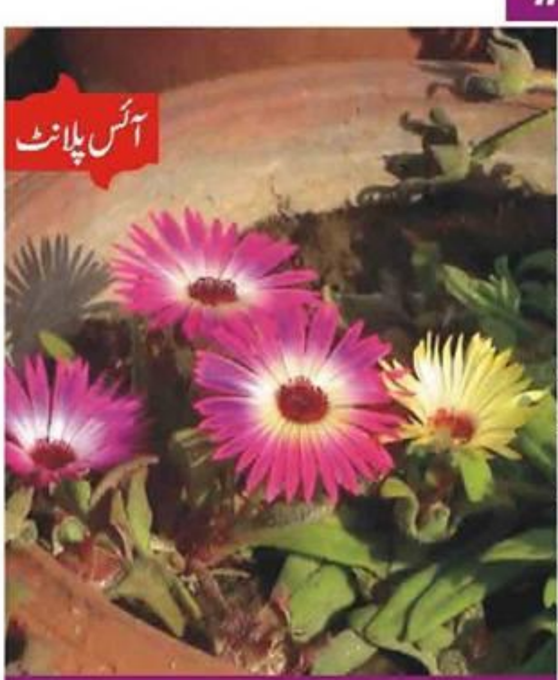

Mesembryanthemum spp.
Living stone daisy

ضرورت ہوتی ہے۔لہٰذااس کوسائے والی جگہ پر نہ لگایا جائے۔

Iris reticulata **Iris**

آئرس۔ Iris

(Iris reticulata)

اس کی افزائش ستمبر اکتوبر میں بذریعہ بلب کی جاتی ہے۔ نیلے،گلابی اوردیگر رنگوں کے پھول موسمِ بہار کے شروع میں نکلتے ہیں۔اس کے پھول بطور کٹ فلاور بھی استعمال ہوتے ہیں۔اسکے نازک بلب کم پانی اور زیادہ روشنی میں بہتر رہتے ہیں۔اس کے پودے زمین میں اگانے کی بجائے گملے میں زیادہ خوبصورت لگتے ہیں۔دائمی اقسام پتوں کے حسن کی وجہ سے بھی گملوں میں لگائی جاتی ہیں۔اگر زمین میں کاشت کئے جائیں تو باہمی فاصلہ ایک فٹ رکھا جائے۔مربع شکل کی کیاریوں میں بہتر منظر پیش کرتے ہیں۔سرد اور خشک آب وہوا میں بہتر افزائش کرتا ہے۔اس پر کیڑے اور بیماری کا حملہ بہت کم ہوتا ہے۔

China aster۔آسٹر

(Callistephus chinensis)

آسٹر کی افزائش نومبر میں بذریعہ بیج یا قلم کی جاتی ہے۔ اسکو موسمِ بہار میں کئی رنگوں کے انتہائی پرکشش سنگل اور ڈبل پھول لگتے ہیں۔ درآمدہ ہائبرڈ بیج کے پھول زیادہ معیاری اور دلکش ہوتے ہیں۔ چونکہ اسکے پھول دن کو کھلتے ہیں اور رات کو بند ہوجاتے ہیں۔ اس لئے نمائش کا معائنہ دن کیوقت کروایا جائے۔ زیادہ روشنی اور درمیانی **میرا** زمین میں بہتر ہوتے ہیں۔ اگرچہ زمین میں لگایا جائے تو زیادہ پھول لاتا ہے لیکن اس کو گملے میں بھی اگایا جاسکتا ہے۔ مربع شکل کی کیاریوں یا گملوں میں بہتر منظر پیش کرتے ہیں۔ کیاریوں میں لگاتے وقت پودوں کا باہمی فاصلہ ایک فٹ رکھا جائے۔

Callistephus chinensis
China aster

Arctotus grandis
African daisy

African daisy۔آرکٹوٹس

(Arctotus grandis)

اس کی افزائش اکتوبر نومبر میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔ اس کے سفید، ہلکے گلابی، کاسنی، اور گہرے سرخ پرکشش پھول موسمِ بہار کے آخر میں ظاہر ہوتے ہیں۔ چونکہ اسکے پھول دن کو کھلتے ہیں اور رات کو بند ہوجاتے ہیں۔ اس لئے نمائش کا معائنہ دن کے وقت کروایا جائے۔ گملے کی بجائے اس کے پودے براہ راست زمین میں لگائے جائیں تو زیادہ پھول پیدا کرتے ہیں۔ زمین میں مربع مستطیل یا گول کیاریوں میں نو انچ کے باہمی فاصلے پر کاشت کئے جائیں تو بہتر افزائش کرتے ہیں اور زیادہ عرصہ تک پھول پیدا کرتے ہیں۔ یہ کھلی اور زیادہ روشنی میں بہتر رہتا ہے۔

الائسم۔ Sweet allysum
(*Allysum heterophylla*)

اسے گل بجری بھی کہاجاتا ہے۔اس کی افزائش اکتوبر نومبر بذریعہ

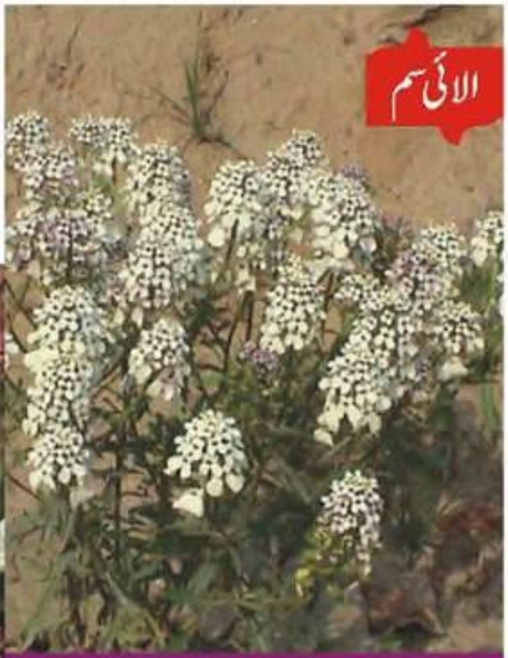

Brassica oleracea
Sweet allysum

بیج کرتے ہیں۔نرسری منتقل کرتے وقت باہمی فاصلہ کم سے کم رکھا جائے۔ ہلکی میرا زمین اور زیادہ روشنی میں اس کی بہتر افزائش ہوتی ہے۔اس کے چھوٹے چھوٹے مگر بے شمار سفید،گلابی اور پرپل رنگ کے خوشبودار پھول موسمِ بہار میں ظاہر ہوتے ہیں۔ لمبی کیاریوں یا کناروں (Borders) پر بہتر منظر پیش کرتے ہیں۔نمائش گل کے دوران بیرونی کنارہ بنانے کے لئے بہترین پودا ہے۔اسکو گلِ بجری بھی کہاجاتا ہے۔

ایکروکلائنم۔ Acroclinum
(*Helipterum roseum*)

اس کی افزائش ستمبر اکتوبر میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔بھاری میرا زمین اور زیادہ روشنی میں بہتر افزائش کرتا ہے۔سفید،سرخ، ہلکے گلابی اور دیگر کئی رنگوں کے پھول فروری سے لیکر مارچ کے آخر تک کھلتے ہیں اسکے پھول بھی دن کو کھلتے ہیں اور رات کو بند ہوجاتے ہیں جو کئی کئی ماہ تک خشک حالت میں بھی پرکشش نظر آتے ہیں۔اسے چھ تانوانچ کے

Helipterum roseum
Acroclinum

فاصلہ پر کاشت کیا جائے۔اس کو خشک پھولوں کی تراکیب میں استعمال کیا جاتا ہے۔فروری میں اس پر کیڑے (تیلے) کاشدید حملہ ہوسکتا ہے۔ایسی صورت میں دو ملی لٹر فی لٹر پانی ملا کر کونفیڈار یا امیڈاکلوپرڈ زہر سپرے کی جائے۔

اینٹرائنم۔Dog flower
(*Antrrhinum majus*)

اس کی افزائش ستمبر اکتوبر میں کافی مہنگے بیج سے کی جاتی ہے۔ جب نرسری دو تین انچ کی ہوجائے تو چھ چھ انچ کے فاصلہ پر منتقل کی جاتی ہے۔ درمیانی میرا زمین اور زیادہ روشنی میں بہتر افزائش کرتا ہے۔ پیلے، سرخ، گلابی اور دیگر کئی رنگوں کے پھول فروری سے لیکر مارچ کے آخر تک کھلتے ہیں۔ اس کا پھول دبانے پر منہ کولتا ہےاس لئےاسے کتـا پھـول بھی کہاجاتا ہے۔ لمبی ٹہنی کی وجہ سے اس کو ایک دو یوم کے لئے بطور کٹ فلاور بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ قد کے لحاظ سے اس کی تین (اونچی، درمیانی اور چھوٹی) اقسام ہوتی ہیں۔ اسکی بڑے قد کی اقسام کو زمین میں لگایا جاتا ہے۔ لیکن چھوٹے قد والی اقسام

Linum grandiflora
Flax

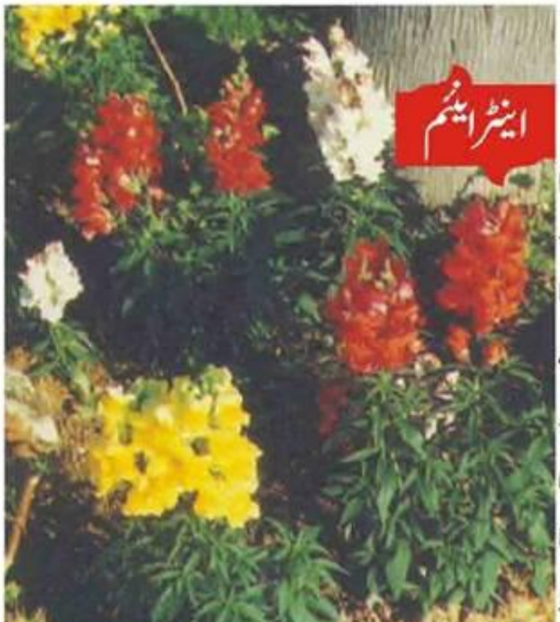

Antrrhinum majus
Dog flower

السی۔Flax
(*Linum grandiflora*)

اس کی افزائش اکتوبر نومبر بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔ یہ پودا موسمِ بہار میں سرخ اور دیگر کئی رنگوں کے پھول پیدا کرتا ہے۔ کیاریوں کے کنارے(Border) بنانے کے کام آتا ہے۔ اسکا پودا کم خوراک ڈالنے سے مناسب سائز کا رہتا ہے لیکن زیادہ کھاد اور پانی دینے سے قدرے بڑے سائز کا ہوکر گر سکتا ہے۔ گملے کی بجائے زمین میں بہتر ہوتا ہے۔ پھولوں کی لمبی یا گول کیاریوں کے کناروں کے ساتھ ساتھ لگایا جاتا ہے۔ زیادہ روشنی میں بہتر افزائش کرتا ہے۔ اس کی کیاری کو صرف وتر حالت میں رکھا جائے تو موسمِ بہار میں زیادہ عرصہ کے لئے پھول آتے ہیں۔

گملے میں بہتر منظر پیش کرتی ہیں۔اس کے پودے کی اکثر ایک ہی ٹہنی ہوتی ہے جو پھولوں سے لدی ہوئی اتنی خوبصورت لگتی ہے کہ بعض اوقات اس کے آگے گلیڈ کے حسن کا چاند بھی ماند نظر آتا ہے۔

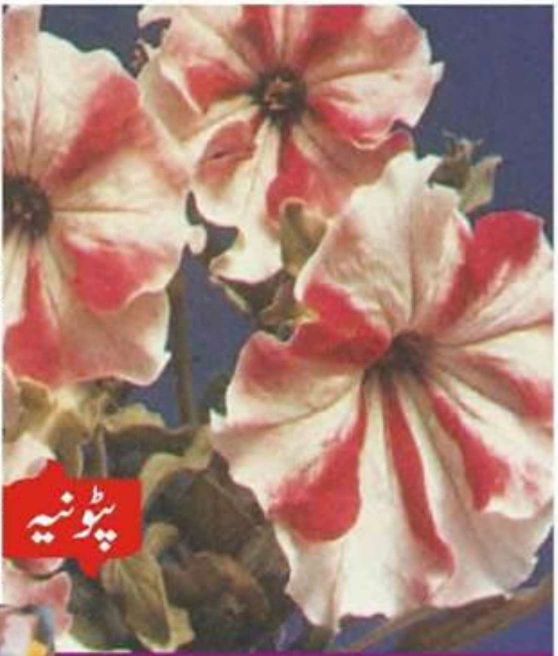

Petunia hybrida
Petunia

پٹونیہ،گلِ اطلس۔Petunia
(Petunia grandiflora)

یہ اتنا اہم موسمی پھول ہے کہ موسمِ بہار میں کوئی بھی نمائشِ گل پٹونیہ کے بغیر زیب نہیں دیتی۔اسکو **گلِ اطلس** بھی کہاجاتا ہے۔اس کوکئی رنگوں کے نازک پھول موسمِ بہار میں آتے ہیں۔سنگل پٹونیہ سال بھر پھول پیدا کرسکتا ہے۔اس کی افزائش نومبر میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔اس کے بیج کافی مہنگے ہوتے ہیں۔نرسری کو دسمبر میں منتقل کرتے ہیں۔پودوں کا باہمی فاصلہ نوانچ رکھا جائے۔گملے میں لگانے کی بجائے مربع یا مستطیل شکل کی کیاریوں میں خاص طور پر بھاری میرا زمین میں بہتر رہتا ہے۔درآمدہ ہائبرڈ بیج کے پھول زیادہ روشنی میں لگتے ہیں۔پھول رات کو بھی بند نہیں ہوتے اس لئے یہ پودانمائشِ گل کا ایک اہم جزو ہے۔

پینزی۔Pansy
(Viola tricolor)

اسکو، **گلِ بنفشہ** بھی کہاجاتا ہے۔یہ بلی کی طرح دیکھتا ہوا پر کشش پھول ہے۔نزاکت کی وجہ سے اس کے پھولوں کی عمر ایک دودن سے زیادہ نہیں ہوتی۔اس کی افزائش نومبر میں بذریعہ بیج ونرسری کی جاتی ہے۔اس کے بیج کافی مہنگے ہوتے ہیں۔میرا زمین اورروشنی میں بہتر رہتا ہے۔اس کا قد ایک فٹ سے کم ہی رہتا ہے۔زمین میں کاشت کرتے وقت

Viola tricolor

باہمی فاصلہ چھ تا نو انچ رکھا جائے۔مربع یا مستطیل شکل کی کیاریوں یا گملوں میں لگایا جاتا ہے۔اسکو نیلے، پیلے اور دیگر کئی رنگوں کے نازک پھول موسمِ بہار کے شروع میں صرف چند ہفتوں کے لئے آتے ہیں۔درآمدہ ہائبرڈ بیج کے پھول زیادہ معیاری ہوتے ہیں۔

ٹیولپ۔Tulip

(Tulippa pecies)

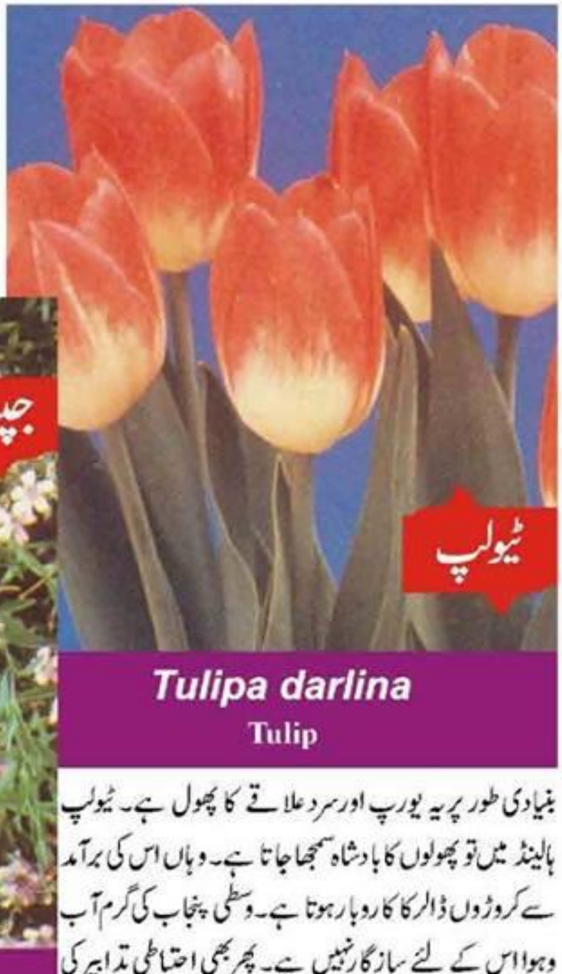

Tulipa darlina
Tulip

بنیادی طور پر یہ یورپ اور سرد علاقے کا پھول ہے۔ٹیولپ ہالینڈ میں تو پھولوں کا بادشاہ سمجھا جاتا ہے۔وہاں اس کی برآمد سے کروڑوں ڈالر کا کاروبار ہوتا ہے۔وسطی پنجاب کی گرم آب وہوا اس کے لئے سازگار نہیں ہے۔پھر بھی احتیاطی تدابیر کی بدولت اسکو دریاؤں کے ساتھ ساتھ ایسی ٹھنڈی زمینوں پر اگایا جا سکتا ہے جہاں نہری پانی کی بدولت سٹرابیری اور لیچی اگائی جا سکتی ہو۔لیکن مجموعی طور پر سرد پہاڑی علاقوں (کوئٹہ، زیارت) اور وادیوں کیلئے زیادہ موزوں ہے۔اس کی افزائش نومبر میں بذریعہ بلب کی جاتی ہے۔کاشت کے دو ماہ بعد اس کے کئی رنگوں کے پرکشش پھول موسمِ بہار میں آتے ہیں۔اسکو پھول ہی پھول (Mass flowering) کا منظر بنانے کے لئے زمین میں اگایا جاتا ہے۔بارہ تا چودہ انچ کے گملے میں چار تا چھ پودے لگائے جا سکتے ہیں۔

چپسو فلا۔Snake flower

(Gypsophilla paniculata)

اس کی افزائش اکتوبر نومبر بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔دو تین انچ کے ہونے پر نرسری منتقل کردی جاتی ہے۔زمین میں لگاتے وقت باہمی فاصلہ ایک فٹ رکھا جائے۔مربع یا مستطیل شکل کی

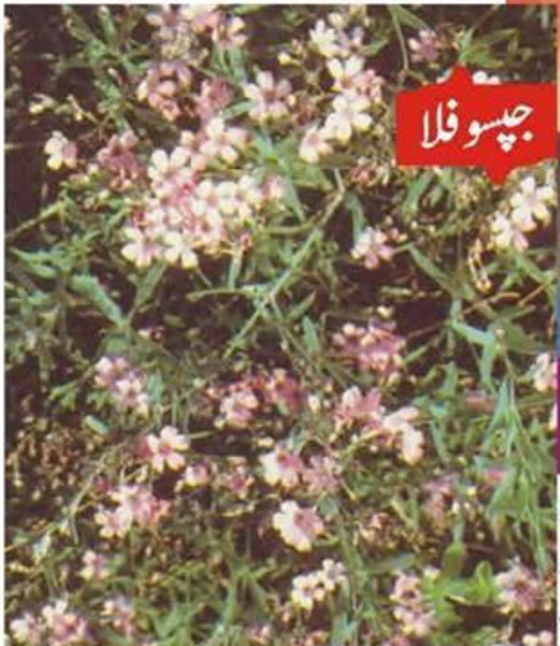

Gypsophilla paniculata
Babys breath

کیاریوں میں زیادہ اچھا لگتا ہے۔اس کو سفید اور گلابی رنگ کے پھول موسمِ بہار میں آتے ہیں۔ یہ کٹ فلاور کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ گملے کی بجائے بارڈر کی شکل میں لگایا جائے تو زیادہ خوبصورت لگتا ہے۔ اگا کر نفع کمایا جاسکتا ہے۔زرخیز زمین اور زیادہ روشنی میں بہتر رہتا ہے۔

چھوئی موئی۔Touch me not
(Mimosa pudica)

Mimosa pudica
Touch me not

چھونے پراسکے پتے فوراً سکڑ جاتے ہیں اس لئے اسکو **شرمیلی** اور Touch me not بھی کہاجاتا ہے۔ سجاوٹی پودا ہونے کے ساتھ ساتھ بہت زیادہ ادویاتی حیثیت بھی رکھتا ہے۔ اس کی افزائش فروری میں بذریعہ قلم یا مارچ اپریل میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔اگر چہ زمین میں بہتر ہوتا ہے لیکن گملوں میں لگا کر خوبصورتی میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔اس کی اونچائی عموماً فٹ ڈیڑھ فٹ ہوتی ہے اسی لئے اسے گھروں کی روشن کھڑکی میں رکھنے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔زیادہ دھوپ اور معتدل آب و ہوا میں بہتر افزائش کرتا ہے۔اگر چہ یہ ایک موسمی پودا ہے لیکن معتدل اور سازگار موسمی حالات میں دائمی نوعیت اختیار کر لیتا ہے۔

ڈائی مور۔Dimore
(Dimorphotheca auranatiaca)

اس کی افزائش اکتوبر نومبر میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔نرسری دسمبر میں چار سے چھ انچ کے فاصلہ پر منتقل کی جاتی ہے۔کیاریوں میں پودوں کا باہمی فاصلہ ڈیڑھ فٹ رکھا جائے۔موسمِ بہار میں انتہائی شوخ قسم کے سفید،اورنج اور پیلے

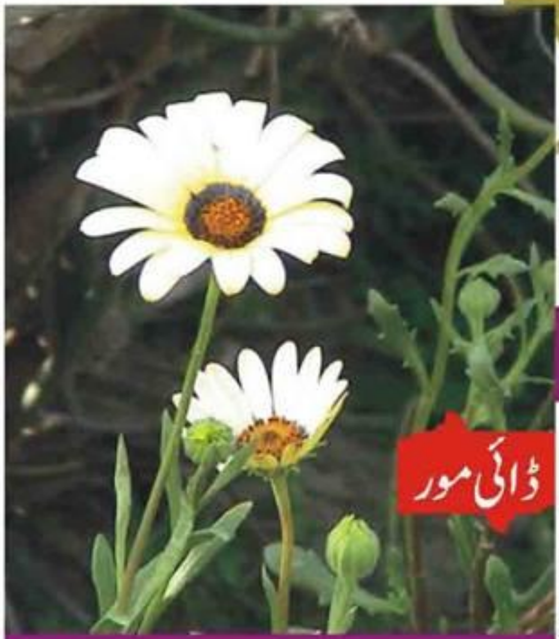

Dimorphotheca auranatiaca
Dimore

رنگوں کے بے شمار پھول پیدا کر کے پرکشش منظر پیش کرتا ہے۔اس کو ماس فلاورنگ کا منظر پیش کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے۔اگرچہ کبھی کبھی گملوں میں بھی لگایا جاسکتا ہے لیکن زمین میں بہتر ہوتا ہے۔ درمیانی میرا زمین(Loam soil)،زیادہ روشنی اور مربع شکل کی کیاریوں میں بہتر منظر پیش کرتا ہے۔

ڈیلیا۔Bedding dahlia
(*Dahlia coccinea*)

Dahlia coccinea
Bedding dahlia

یہ اتنا اہم ہے کہ اسکو پنجاب کے پہلے دس پھولدار پودوں میں شمار کیا جاسکتا ہے۔اس کی افزائش اکتوبر نومبر میں بذریعہ بیج وبلب کی جاتی ہے۔درآمدہ ہائبرڈ بیج خصوصاً انڈین ڈیلیا کے پھول زیادہ معیاری ہوتے ہیں۔ انڈین ڈیلیا ہرنمائش گل کی جان بنتا جارہا ہے۔اس کے لئے سخت سردی اور کہر نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں۔درمیانی میرا زمین، مناسب کھاد اور زیادہ روشنی میں بہتر رہتا ہے۔گملوں کی بجائے زمین میں بہتر پھول پیدا کرتا ہے۔لمبی اور مستطیل کیاریوں میں بہتر منظر پیش کرتا ہے۔زیادہ پانی لگانے سے اس کو فنگس کی بیماری لگ سکتی ہے اس لئے زیادہ پانی لگانے کی بجائے زمین کو صرف مرطوب حالت میں رکھا جائے تو بہتر رہتا ہے۔لیف مائنر کا حملہ ہوتو امیڈاکلوپرڈ زہر استعمال کی جائے۔

ریننکولس Bachlor,s button
(*Ranunculus species*)

اس کی افزائش نومبر میں بذریعہ بیج کی جاسکتی ہے لیکن بلب سے تیار کردہ پودے بہتر نتائج دیتے ہیں۔اس کے بیج زیادہ

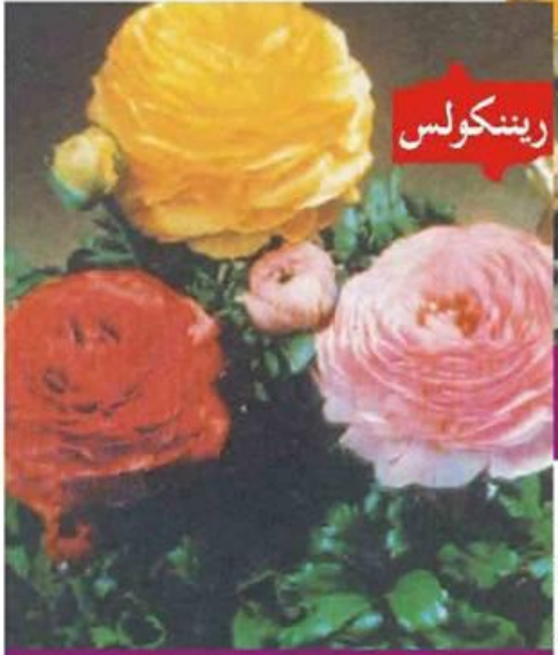

Ranunculus aconitifolius
Bachlors button

مہنگے نہیں ہوتے۔ پھول موسمِ بہار میں آتے ہیں۔اس کے پھولوں کو بطور کٹ فلاور بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔زمین میں لگاتے وقت باہمی فاصلہ نو انچ، مستطیل شکل کی کیاریوں میں لگایا جائے تو گملے میں لگانے کی نسبت زیادہ پھول پیدا کرتا ہے۔اس کا پھول گلاب کی طرح اتنا گھتا ہوااور نمایاں نظر آتا ہے جیسے قدرت نے اسے بطور پھول ہی پیدا کیا ہے۔ اگرچہ زرد،سفید ،اور بیج،کریم، گہرے سرخ اور دیگر کئی رنگوں کے پر کشش پھول گلاب کو بھی مات دیتے ہیں لیکن ان میں خوشبو نہیں ہوتی۔

اندر اندر منتقلی کے قابل ہوجاتی ہے۔اس کی خاص خوبی یہ ہے کہ اسے موسمِ گرما (جون سے ستمبر) کے دوران اس وقت پھول آتے ہیں جب بیشتر موسمی پھول ختم ہو چکے ہوتے ہیں۔درآمدہ ہائبرڈ بیج کے پھول زیادہ معیاری اور کئی پر کشش رنگوں کے ہوتے ہیں۔باہمی فاصلہ چھ انچ تا ایک فٹ، مستطیلی کیاریوں میں،میرا زمین میں خوب روشن جگہ پر بہتر افزائش کرتا ہے۔گرمی کے دوران اس کو باقاعدہ پانی دیا جائے ورنہ جلدی مرسکتا ہے۔اس پر لشکری سنڈی کا حملہ ہوسکتا ہے۔اس سے بچاؤ کے لئے میچ یارنر 2 ملی لٹر فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کی جائے۔

زینیا-Zinnia
(*Zinnia elegans*)

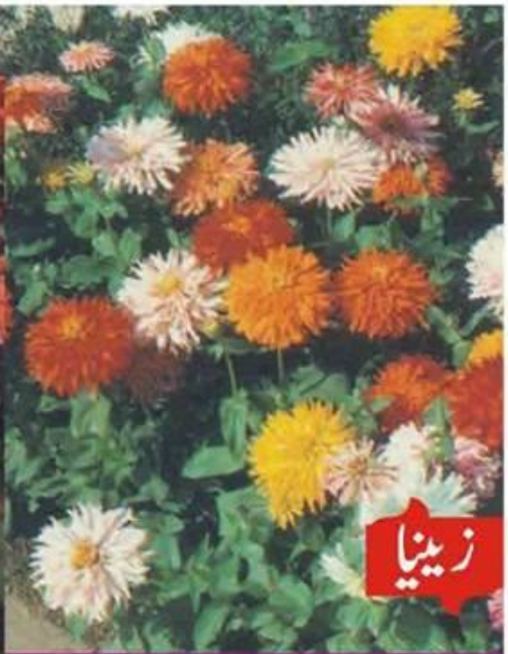

Zinnia elegans
Zinnia

نرسری فروری مارچ میں کاشت کی جاتی ہے جو 40دنوں کے

سالویہ-Blaze of fire
(*Salvia species*)

سالویہ یا گلِ ریحان کی افزائش اکتوبر میں بذریعہ بیج کی جاتی

Salvia splendens
Salvia

Methiola incana
Stock

ہے۔ کسی باغ کی آرائش وزیبائش گل ریحان کے بغیر نامکمل رہتی ہے۔اس کی کئی اقسام ہیں لیکن سالویہ سلینڈنس (Salvia splendens) جس کے پھول عنابی رنگ کے ہوتے ہیں زیادہ معروف ہے۔یہ کافی سخت جان دائمی پودا ہے۔اگر چہ اسے گملے میں بھی لگا سکتے ہیں لیکن بڑے کیاروں میں (Mass flowering) کے لئے زمینی قطعات میں لگانے کے لئے زیادہ موزوں ہے۔سفید،کاسنی،سرخ کریم کلر اور دیگر کئی رنگوں کے پھول موسم بہار میں آتے ہیں۔جن کو عموماً گلدستوں میں لگایا جاتا ہے۔بعض اوقات اسکو بطور تراشیدہ پھول یا کٹ فلاور بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔گملوں کی بجائے زمین میں بہتر پھول پیدا کرتا ہے۔قدرے کم روشن جگہوں پر لمبی اور مستطیل کیاریوں میں بہتر منظر پیش کرتا ہے۔زیادہ پانی لگانے کی بجائے زمین کو صرف وتر حالت میں رکھا جائے تو بہتر رہتا ہے۔

سٹاک۔Stock
(Methiola incana)

اس کی افزائش اکتوبر نومبر میں بذریعہ بیج ہوتی ہے۔درآمدہ ہائبرڈ بیجوں کے پھول زیادہ معیاری ہوتے ہیں۔اس کے پودے گملے کی بجائے مستطیل شکل کی کیاریوں میں لگائے جائیں تو زیادہ اچھے لگتے ہیں۔نرسری منتقل کرتے وقت باہمی فاصلہ ایک فٹ رکھا جاتا ہے۔ موسمِ بہار میں سفید،اورینج،کاسنی، ہلکے گلابی،کریم کلر اور پیلے رنگوں کے پھولوں والی خوشبودار اور انتہائی پرکشش پھول داری نکالتے ہیں۔زیادہ وزنی پھولوں کی وجہ سے بعض اوقات اسکو سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔پھولوں والی ٹہنیوں کو بطور کٹ فلاور بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

سٹیٹس۔Statice
(*Limonium sinuatum*)

اس کی افزائش اکتوبر نومبر میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے،اس کے زرد،سفید،نیلے،گلابی اور دیگر کئی رنگوں کے پھول اپریل مئی کے دوران آتے ہیں۔اگر کھاد پانی کا مناسب استعمال کیا جائے تو مئی کا پورا مہینہ پھولوں سے لدا رہتا ہے۔اگرچہ پھولوں والی ٹہنیوں کو بطور کٹ فلاور بھی استعمال کیا جاسکتا ہے لیکن اس کو خشک پھولوں کے گلدستے اور ترکیبیں (Dry flowers arrangements) بنانے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے جو کئی ماہ تک بہتر حالت میں رہتے ہیں۔

اس کو کارن فلاور بھی کہتے ہیں۔اس کی افزائش اکتوبر میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔اور پھر نرسری منتقل کی جاتی ہے۔موسم بہار کے شروع میں نیلے، ہلکے گلابی اور سفید رنگوں کے پھول پیدا کرتا ہے۔یہ ایک زمینی پودا ہے۔اس لئے موسمی گملوں کے لئے زیادہ موزوں نہیں ہے۔بہتر افزائش اور بڑھوتری کے لئے کھلی آب وہوا اور مناسب روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔یہ پودا بکثرت پھول ہی پھول (Mass flowering) کا منظر پیش کرنے کے لئے لگاتے ہیں۔

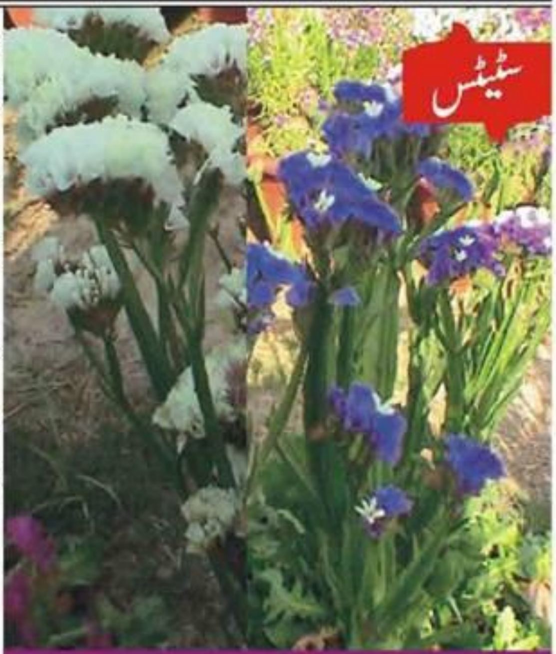

Limonium sinuatum
Statice

تجارتی پیمانے پر اگا کر نفع کمایا جاسکتا ہے۔

سورج مکھی۔Sunflower
(*Helianthus annus*)

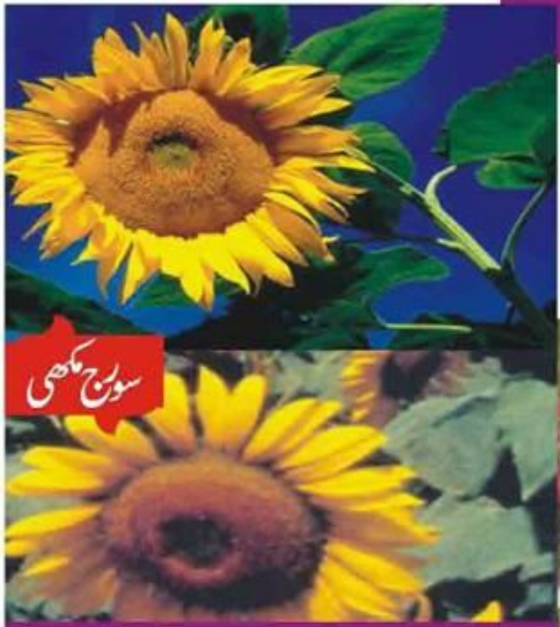

Helianthus annus
Sunflower

سورج مکھی بنیادی طور پر ایک تیلدار فصل کا درجہ رکھتا ہے۔لیکن اس کا پھول کافی بڑے سائز کا ہوتا ہے جو سورج جیسی شکل رکھتا

سنچوریہ۔Cornflower
(*Centaurea cyanus*)

ہے اورسورج کی طرف منہ کئے رکھتا ہے۔سورج کی طرف رخ (Heliotropism) کا مظاہرہ اس پودے کی نمایاں خصوصیت ہے۔اسکی دوغلی اقسام کوبطورِ فصل کاشت کیا جاتا ہے لیکن دیسی اور دائمی قسم کوبطور پھول بھی اگایا جاتا ہے۔اسکے بیج فروری سے لیکے اکتوبر تک کسی وقت بھی اگائے جاسکتے ہیں۔دیسی سورج مکھی کافی سخت جان اورشاخ دار ہوتا ہے جوسخت سردی کے چند مہینوں کے سوا کم وبیش سال بھر پھول پیدا کرسکتا ہے۔

سویٹ ولیم۔Annual carnation
(*Dianthus barbatus*)

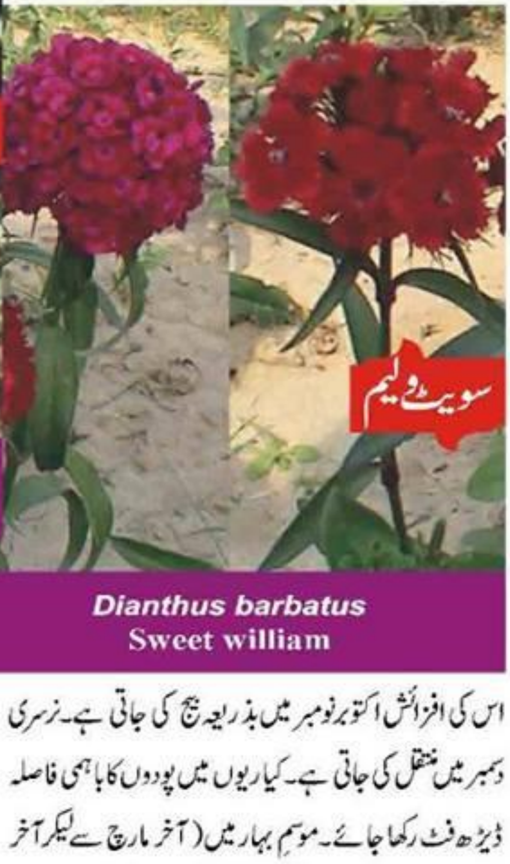

Dianthus barbatus
Sweet william

اس کی افزائش اکتوبرنومبر میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔نرسری دسمبر میں منتقل کی جاتی ہے۔کیاریوں میں پودوں کا باہمی فاصلہ ڈیڑھ فٹ رکھا جائے۔موسمِ بہار میں (آخر مارچ سے لیکر آخر اپریل تک) انتہائی شوخ قسم کے کئی رنگوں کے گچھے دار پھول پیدا کرکے پرکشش منظر پیش کرتا ہے۔اگرچہ کبھی کبھی گملوں میں بھی لگایا جاسکتا ہے لیکن زمین میں بہتر ہوتا ہے۔درمیانی میرا زمین (Loam soil)،زیادہ روشنی اور مستطیل شکل کی کیاریوں میں بہتر زیب دیتا ہے۔اگراپریل میں زیادہ نہری پانی لگاتے رہیں تو مئی تک پھول لاتا ہے۔

فریزیا۔Freesia
(*Freesia refrecta*)

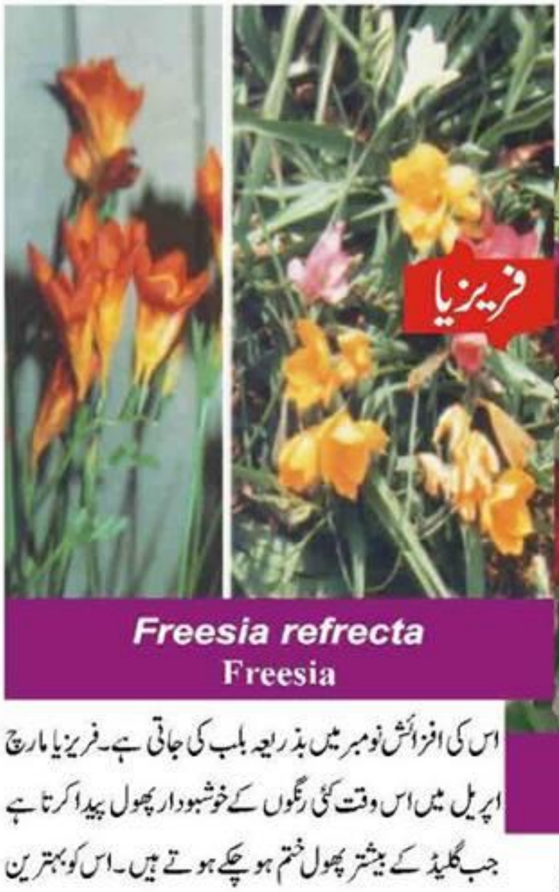

Freesia refrecta
Freesia

اس کی افزائش نومبر میں بذریعہ بلب کی جاتی ہے۔فریزیا مارچ اپریل میں اس وقت کئی رنگوں کے خوشبودار پھول پیدا کرتا ہے جب گلیڈ کے بیشتر پھول ختم ہو چکے ہوتے ہیں۔اس کو بہترین کٹ فلاور (Cut flower) کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔درآمدہ ہائبرڈ بلبوں کے پھول زیادہ معیاری ہوتے ہیں۔گملے کی بجائے زمین میں بہتر افزائش کرتا ہے۔اس کے پتے اور

پھول اگرچہ گلیڈ کے مقابلے میں چھوٹے ہوتے ہیں۔لیکن پھولوں والی ٹہنی گلیڈ کی ٹہنی کے مقابلے میں شاندار اورسمارٹ (Smart) ہوتی ہے۔تجارتی پیمانے پر کاشت کر کے اس سے زیادہ نفع کمایا جاسکتا ہے۔

فلاکس۔Garden phlox
(*Phlox drummondii*)

Phlox drummondii
Phlox

اس کی افزائش اکتوبر نومبر بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔موسمی پھولوں کی نمائش کا معروف پودا ہے۔درآمدہ ہائبرڈ بیج کافی مہنگے اوران کے پھول بڑے گچھوں کی صورت میں نکلتے ہیں اور یہ تختوں کے لئے موزوں ہوتے ہیں۔چھوٹے قد کے (Dwarf) درآمدہ اقسام کنارے لگانے کے لئے استعمال کی جاسکتی ہیں۔مخلوط اقسام کے پودے گملوں کے ساتھ ساتھ کیاری میں بھی بہتر زیبائش دیتے ہیں۔لیکن بڑے قد والی بیشتر اقسام کیاریوں (Bedding) کے لئے زیادہ موزوں سمجھی جاتی ہیں۔اس کے گلابی، گہرے سرخ، نیلے، کاسنی، کریم کلر اور مالٹا رنگ کے پھول موسم بہار میں بہت پر کشش منظر پیش کرتے ہیں۔اچھے نکاس والی زرخیز اورمرطوب زمین میں بہتر افزائش کرتا ہے۔نرسری کے دوران اسے ٹھنڈک لیکن پھول آوری کے لئے کم دھوپ اور روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔اپریل میں اس کا بیج اکٹھا کرلیا جائے تو اگلے موسم میں کام آسکتا ہے۔

کارنیشن۔Carnation
(*Dianthus caryophyllus*)

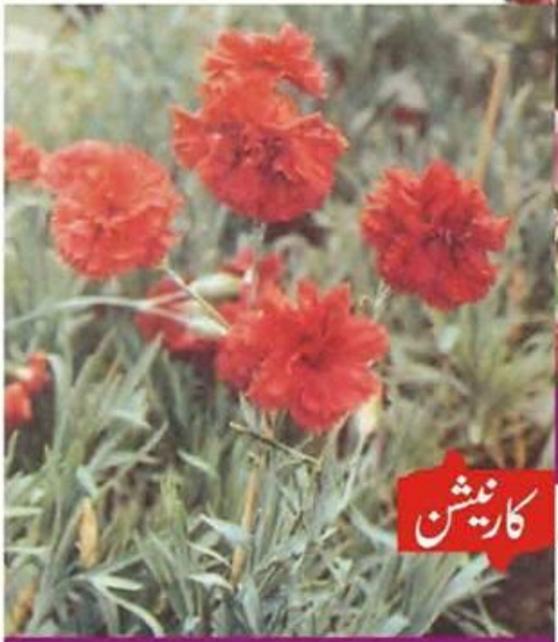

Dianthus cariophyllus
Carnation

کارنیشن کا شمار پہلے پانچ بہترین پھولوں میں ہوتا ہے۔اس کے پھول گلاب سے بھی زیادہ گچھے ہوئے اورنمایاں نظر آتے

ہیں گویا قدرت نے اسے بطور پھول ہی پیدا کیا ہے۔ اور کافی مہنگا پودا ہے۔ اس کی افزائش اکتوبر نومبر میں بذریعہ بیج وقلم کی جاتی ہے۔ درآمدہ ہائبرڈ بیجوں کے سفید، سرخ، گلابی، پرپل اور دیگر کئی رنگوں کے پھول زیادہ معیاری اور پرکشش ہوتے ہیں۔ اسکے پھول موسم بہار میں کھلتے ہیں۔ اگر کھاد پانی کا مناسب استعمال کیا جائے تو مئی کا پورا مہینہ پھولوں سے لدا رہتا ہے۔ گملے میں لگانے کی بجائے اس کے پودے لمبی کیاریوں میں بہتر منظر پیش کرتے ہیں۔ وسیع پیمانے پر کاشت کیا جائے تو نفع بخش ثابت ہوسکتا ہے۔ اسکے کٹ فلاور ہفتہ بھر تک بہتر رہتے ہیں۔

کاسموس۔Cosmos
(Cosmos sulphurus)

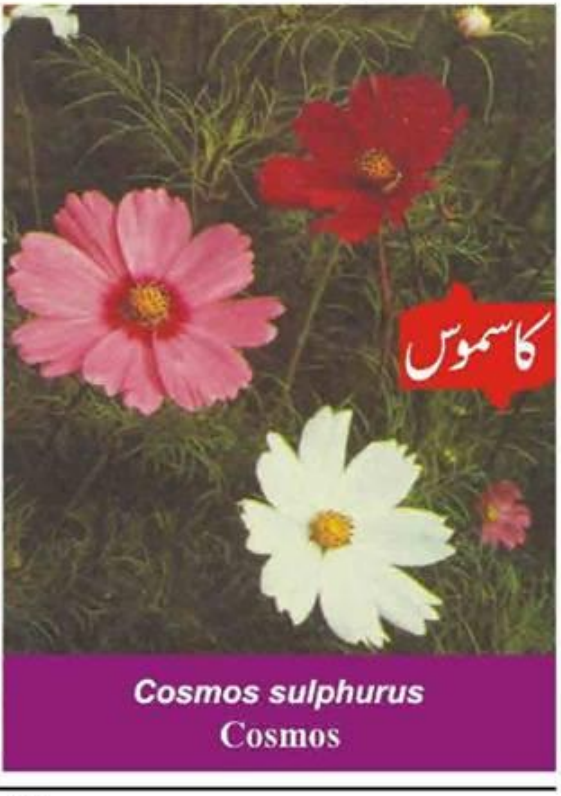

اس کی افزائش اکتوبر نومبر بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔ نرسری دسمبر میں منتقل کی جاتی ہے۔ موسمِ بہار میں نیلے، سفید اور دیگر کئی رنگوں کے پھول پیدا کرتا ہے۔ یہ پودا بکثرت پھول ہی پھول (Mass flowering) کا منظر پیش کرنے کے لئے لگاتے ہیں۔ پھولوں پر آئے ہوئے جب اس کے پودے ہوا کے زور سے لہراتے ہیں تو بہت اچھے لگتے ہیں۔ موسمِ گرما کی قسم (سمر کاسماس) گرمیوں میں گہرے پیلے رنگ کے پھول دیتی ہے۔ بہتر افزائش کے لئے اسکو ہلکی میرا زمین اور زیادہ روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کو تنگ جگہ اور کم روشن جگہ میں نہ لگایا جائے۔ چونکہ یہ پودا کافی بڑے سائز کا ہوجاتا ہے اس لئے اس کو گملے کی بجائے براہِ راست زمین میں لگایا جائے۔ قدرے لمبے عرصہ تک پھول لینے کے لئے بیج پکانے سے پہلے پہلے پرانے پھول ساتھ ساتھ اتارتے رہنا ضروری ہے۔

کلارکیا۔Clarkia
(Clarkia elegans)

اس کی افزائش اکتوبر نومبر میں بذریعہ بیج کرتے ہیں۔اگر چہ اسکو موسمِ بہار کے شروع میں بہت تھوڑے عرصہ کے لئے کئی رنگوں کے پھول آتے ہیں۔ پھر بھی موسمی پھولوں کی لائن میں کافی نیک نام پودا ہے۔ بہت سے دیگر پھولوں کے برعکس کلارکیا کمزور اور درمیانی زمین میں بہتر ہوتا ہے۔اگاؤ مکمل ہونے کے بعد چھدرائی بھی کی جائے تو پودوں کو بہت زیادہ پھول لگتے ہیں۔ بار بار گوڈی کرکے اسکی جڑوں کو چھیڑا جائے تو بڑھوتری متاثر ہوتی ہے۔لیکن ہلکی گوڈی اور پرانے پھولوں کو ساتھ ساتھ صفائی کرتے رہیں تو زیادہ پھول پیدا کرتا ہے۔ یہ پودا گملوں اور کیاریوں کے لئے یکساں موزوں ہے۔

کوچیا۔Kochia

(Kochia indica)

اس کی افزائش مارچ میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔ایک ڈیڑھ ماہ کی نرسری کو براہِ راست زمین میں دو دو فٹ کے فاصلے پر ایک لائن میں کاشت کر دیا جائے تو گرمیوں کا پورا سیزن بہت اچھا منظر پیش کرتا ہے۔اس کو گملے میں بھی لگایا جاسکتا ہے۔کوچیا کی یہ منفرد خوبی ہے کہ بظاہر نازک معلوم ہوتا ہے لیکن مئی سے لے کر ستمبر اکتوبر تک سخت دھوپ میں بھی سرسبز رہتا ہے۔ یہ مور پنکھ کی شکل والا موسمی پودا ہے جو ہلکے سبز پتوں سے بھرا ہوا مور پنکھ کی شکل اختیار کرتا ہے۔ براہِ راست زمین میں یا گملے میں ایک سیدھ میں رکھا گیا ہوتو بہت خوش منظر پیش کرتا ہے۔بہتر افزائش اور بڑھوتری کے لئے اس کو زیادہ روشنی اور مناسب پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔زیادہ پانی لگانے سے خراب ہوجاتا ہے۔اگست ستمبر میں اس پر لشکری سنڈی کا حملہ ہوسکتا ہے۔اس سے بچاؤ کے لئے میچ یا رنر 2 ملی لٹر فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کی جاسکتی ہیں۔

Kochia

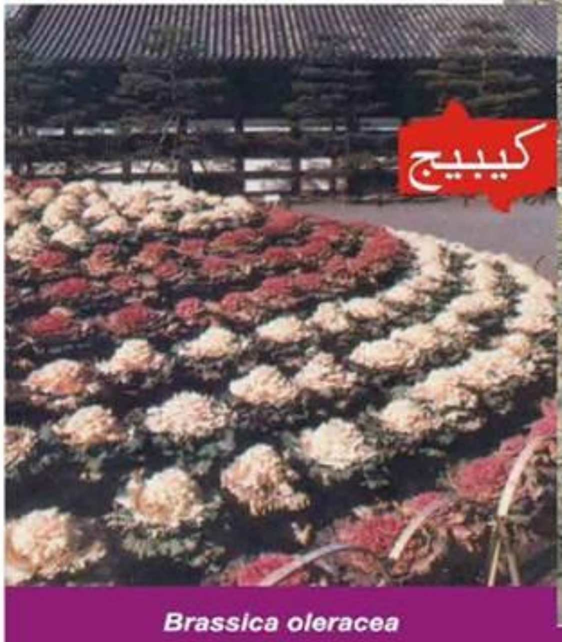

Brassica oleracea
Cabbage

کیبیج۔Cabbage
(*Brassica oleracea*)

اس کی افزائش ستمبر اکتوبر بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔نرسری کو ایک ماہ بعد گملوں میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔دو ماہ میں پودا تیار ہو جاتا ہے۔زمین میں لگانے کی بجائے یہ پودا گملوں میں زیادہ اچھا لگتا ہے۔ بہت سے اندرونی پودوں کے برعکس اسکو گوبر یا پتوں کی کھاد ڈالنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔دسمبر سے اپریل تک چار پانچ رنگوں کے بڑے بڑے، پرکشش اور گھنے پتوں کی وجہ سے بہت اچھا منظر پیش کرتا ہے۔چونکہ اس کا تعلق سرسوں کے خاندان سے ہے اسلئے اس پر کیڑے (ایفڈ یا تیلے) کا شدید حملہ ہوسکتا ہے۔ایسی صورت میں امیڈا کلوپرڈ زہر سپرے کی جائے۔

گزینیا۔Gazania
(*Gazania splendous*)

اس پودے کی اہمیت یہ ہے کہ پہلے دس انتہائی خوب صورت موسمی (Annual) پھولوں میں شمار ہوتا ہے۔اس کی افزائش اکتوبر نومبر میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔یہ پودا موسمِ بہار میں کئی رنگوں کے شیڈ دار اور انتہائی پرکشش پھول پیدا کرتا ہے۔ اسکے پھول دن کو کھلتے ہیں اور رات کو بند ہو جاتے ہیں۔یہ پودا گملوں کی بجائے زمینی کیاریوں میں بہتر رہتا ہے۔زیادہ روشنی اور مناسب پانی میں بہتر رہتا ہے۔زیادہ پانی دیا جائے تو پھول کم لگتے ہیں۔اسکو دفاتر، فیکٹری، گھر یا کسی ادارے کے داخلی راستے (Entrance) پر لگایا جائے تو بہت زیب دیتا ہے۔

گلارڈیا۔Gaillardia
(*Gaillardia pulchella*)

اگر چہ یہ ایک دائمی پودا ہے اور پچھلے سال کے پودے سردی کے

بعد دوبارہ پھوٹ آتے ہیں لیکن عموماً اسکو موسمی پھول کے طور پر ہی اگایا جاتا ہے۔ تاہم اس کی زیادہ تر افزائش مارچ میں بذریعہ بیج کرتے ہیں۔ ایک ڈیڑھ ماہ کی نرسری منتقلی کے قابل ہو جاتی ہے۔ جون جولائی میں جب بیشتر پھول ختم ہو جاتے ہیں گمفرینا اور گلارڈیا اپنا منظر پیش کرتے ہیں۔ محفوظ مقامات پر کم وبیش سال بھر پھول لاتا ہے۔ یہ کافی سخت جان پودا ہے جو ہر قسم کی زمین اور پانی برداشت کرسکتا ہے۔ بہتر افزائش کے لئے زیادہ روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔

گلِ اشرفی۔ Pot marrigold
(*Calandula officinalis*)

اس کی افزائش ستمبر اکتوبر بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔ ایک ماہ بعد

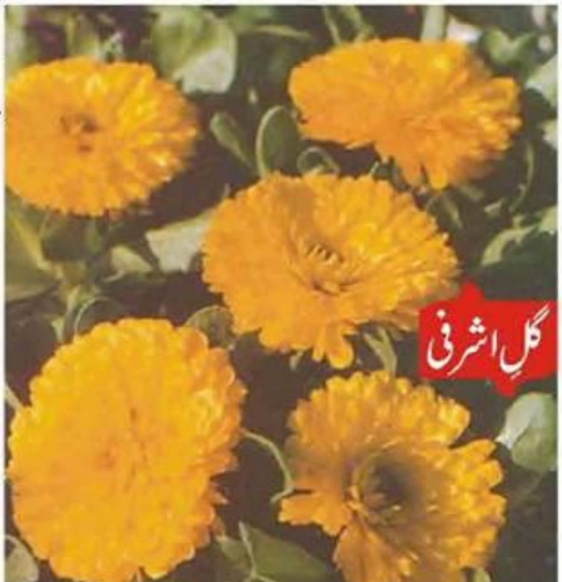

Calandula officinalis
Calandula

نرسری منتقلی کے قابل ہو جاتی ہے۔ یہ مکمل زمینی پودا ہے اس کو گملوں میں زیادہ پھول نہیں لگتے۔ زمین میں لگاتے وقت نرسری کو نو تا بارہ انچ کے فاصلہ پر منتقل کریں۔ ہلکی میرا زمین اور درمیانی روشنی میں بہتر افزائش کرتا ہے۔ موسمِ بہار میں چھدرے درخت کی ٹہنیوں کے اندر سے چھن چھن کر آنے والی روشنی میں بہتر پھول پیدا کرتا ہے۔ ہلکے اور گہرے پیلے رنگ کے پھول جنوری اور موسمِ بہار میں کھلتے ہیں۔ گوبر یا پتوں کی کھاد ڈالنے سے زیادہ عرصہ تک پھول پیدا کرتا ہے۔ اس کی سنگل اور ڈبل اقسام پائی جاتی ہیں۔ اگر فروری مارچ میں اس پر تیلے کا حملہ ہو جائے تو امیڈا کلوپرڈ زہر ایک گرام فی لٹر پانی ملا کر سپرے کی جائے۔ فینوکسی گروپ کی جڑی بوٹی مار زہروں سے بہت متاثر ہوسکتا ہے۔ بکٹرل سپر یا ایم سی پی اے گروپ کی زہریں اسے شدید نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ اس لئے کیڑے مار زہر سپرے کرنے سے پہلے سپرے مشین کو اچھی طرح دھونا بہت ضروری ہوتا ہے۔

گل خیرہ۔ Holly hock
(*Altheae rosea*)

ہے۔ جبکہ دوغلی اقسام کی زیادہ تر بیج کے ذریعے ہی کی جاتی ہے۔ دوغلی اقسام کے پھول گملوں اور کیاریوں میں دوپہر سے پہلے پہلے چند گھنٹوں کے لئے اتنا اچھا منظر پیش کرتے ہیں کہ گلاب کو بھی مات دیتے ہیں۔ مئی سے اگست تک کئی (گلابی، سفید، مالٹا، جامنی اور پیلے) رنگوں کے گلاب کی طرح پرکشش پھول آتے ہیں۔ اس کے پودے مستطیل نما، مربع یا گول کیاریوں یا کناروں (Edges) یا گملوں میں زیادہ روشنی میں بہت خوش منظر دکھائی دیتے ہیں۔ کم پانی دینے سے زیادہ پھول آتے ہیں۔

گلِ قلغہ۔ Cock,s comb

(Celosia argentea cristata)

اس کی افزائش مارچ اپریل میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے، درمیانی

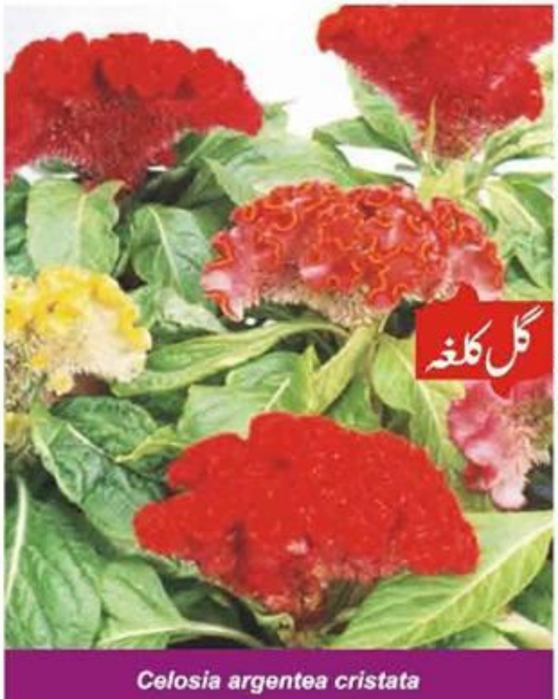

Celosia argentea cristata
Celosia

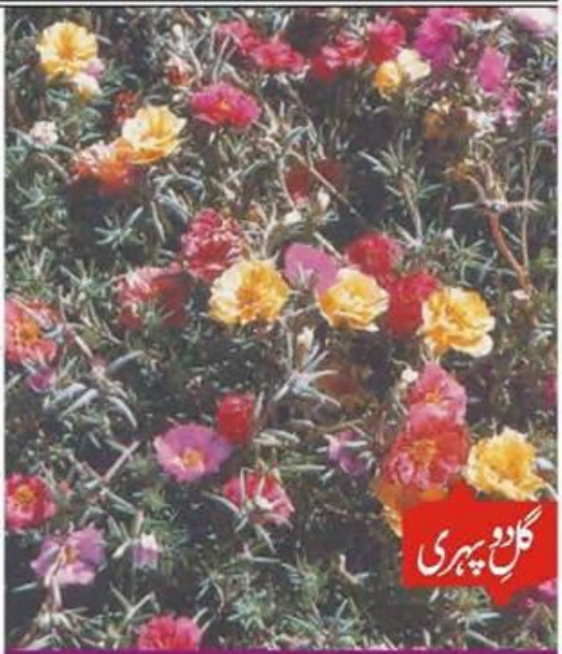

Portulaca grandiflora
Sunplant

یہ ایک قد آور موسمی پودا ہے۔ اس کی افزائش اکتوبر میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔ اس کو گملے میں نہیں اگاتے بلکہ یہ مکمل زمینی پودا ہے۔ اسکی دیسی قسم کے پھول سنگل پتیوں پر مشتمل ہوتے ہیں لیکن دوغلی اقسام اپریل مئی میں بڑے پرکشش اور ڈبل پھول پیدا کرتی ہیں۔ بڑے سائز کے پودے پر گہرے سرخ، گلابی، سفید، پیلے اور کریم کلر کے پھول کھلی جگہ میں بہت پرکشش معلوم ہوتے ہیں۔ یہ کافی سخت جان پودا ہے۔ ہر قسم کی زمین میں ہوجاتا ہے۔ اسکو زیادہ خوراک کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس پر رس چوسنے والے کیڑوں کا حملہ ہوتو ایسیٹا مپرڈ یا امیڈا کلوپرڈ میں سے کسی ایک زہر کی سپرے کی جائے۔

گل دوپہری۔ Sunplant

(Portulaca grandiflora)

اس کی دیسی قسم کی افزائش فروری مارچ میں بذریعہ تنا کی جاتی

زمین اور زیادہ روشنی میں بہتر افزائش کرتا ہے۔ اگست سے نومبر تک کئی رنگوں کے پھول لاتا ہے۔ بکثرت پھول ہی پھول (Mass flowering) کا منظر پیش کرنے کے لئے بڑے کیاریوں میں لگایا جاتا ہے۔ اسکی پھولداری کا سائز بہت بڑا

اور نمایاں ہوتا ہے۔ بعض اوقات پودے پھولوں کے وزن سے گر جاتے ہیں اسلئے ان کو سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسکی پستہ قد کی اقسام گملے میں بھی لگائی جاسکتی ہیں۔ زیادہ ذرخیز کی بجائے درمیانی میرا قسم کی زمین، جڑوں کی ہواداری کے لئے گوڈی، پتوں وغیرہ کی صفائی اور زیادہ روشنی اس پودے کی لمبی عمر کا باعث بنتی ہیں۔ اس پر لشکری سنڈی کا حملہ ہوسکتا ہے۔ اس سے بچاؤ کے لئے میچ یا رنر 2 ملی لٹر فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کی جائے۔ فینوکسی گروپ کی جڑی بوٹی مار زہروں سے بہت متاثر ہوسکتا ہے۔ بکٹرل سپر یا ایم سی پی اے گروپ کی زہریں اسے شدید نقصان پہنچاسکتی ہیں۔ اس لئے کیڑے مار زہر سپرے کرنے سے پہلے سپرے مشین کو اچھی طرح دھونا بہت ضروری ہوتا ہے۔

گلِ کاغذی۔Straw flower

(*Helichrysum bracteatum*)

اس کی افزائش اکتوبر نومبر بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔ جو وسط اپریل سے لیکر وسط مئی تک پیلے، ہلکے جامنی اور گلابی پھول پیدا کرتا ہے۔ اس کے پودے دو اڑہائی فٹ اونچے ہوکر پھول پیدا کرتے ہیں۔ ہاتھ سے چھونے پر اسکے پھول کاغذ کی طرح چٹختے ہیں۔ اس کے تازہ اور خشک پھولوں سے گلدستے بنائے جاسکتے ہیں۔ پھولوں سے گلدستے کئی کئی ماہ تک بہتر حالت میں قائم رہتے ہیں۔ بہتر افزائش کے لئے اس کو اچھے نکاس والی زرخیز زمین، سورج کی بھرپور روشنی، مناسب نمی اور گوڈی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس گملوں میں بہت کم پھول لگتے ہیں اس لئے ایک ایک فٹ کے فاصلے پر ان کو زمین میں لمبی کیاریوں میں لگانا چاہئے۔

گلِ لالہ۔Corn poppy

(*Papaver rhoeas*)

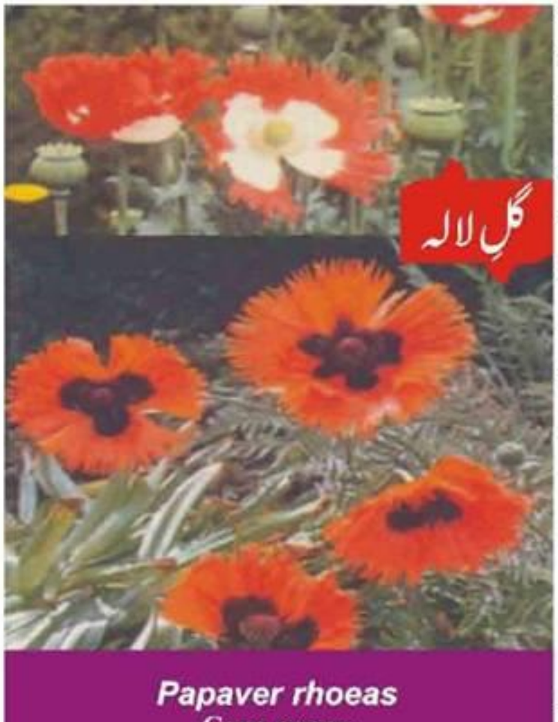

Papaver rhoeas
Corn poppy

اس کی افزائش اکتوبر نومبر میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔موسمِ بہار میں انتہائی سرخ،سفید، پیلے اور مالٹا رنگ کے پرکشش پھول پیدا کرتا ہے۔علامہ اقبال نے اپنی شاعری میں لالۂ صحرائی نظم لکھ کر اس کو منفرد پھول بنادیا ہے۔پھول کی پتیوں (Petals) کا درمیانی حصہ آنکھ کی سیاہی،داغِ محبت کا منظر پیش کرتا ہے۔سرد اور خشک آب وہوا میں بہتر ہوتا ہے۔زیادہ پانی لگانے سے جلدی خراب ہوجاتا ہے۔گملے کی بجائے کھلی زمین میں بہتر افزائش کرتا ہے۔اگر اس پر تیلے کا حملہ ہوجائے تو امیڈا کلوپرڈ ز ہر سپرے کی جائے۔

گلِ نافرمان۔Larkspur
(Delphinium ajacis)

Delphinium consolida
Larkspur

اس کی افزائش ستمبر اکتوبر میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔اس کی نرسری بھی منتقل کی جاسکتی ہے اور بیج سے براہِ راست بھی لگایا جاسکتا ہے۔نیلے،سفید اور گلابی رنگوں کے پھول موسمِ بہار میں کھلتے ہیں۔زیادہ بڑے اور گھنے پودوں کو سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔اسکے پھول گلدستہ(Bouquet) بنانے کے کام آتے ہیں۔گملے میں لگانے کی بجائے اسکو مناسب دھوپ والی میرا زمین میں اگایا جائے تو بہتر افزائش کرتا ہے۔کمزور زمین میں اگایا جائے تو سہارا دینے کی ضرورت نہیں رہتی۔مستطیل کیاریوں میں بہتر منظر پیش کرتا ہے۔

گمفرینا۔Glob amaranth
(Gomphrena globosa)

اسے یا گلِ مخمل بھی کہاجاتا ہے۔اس کی افزائش موسمِ بہار میں بذریعہ

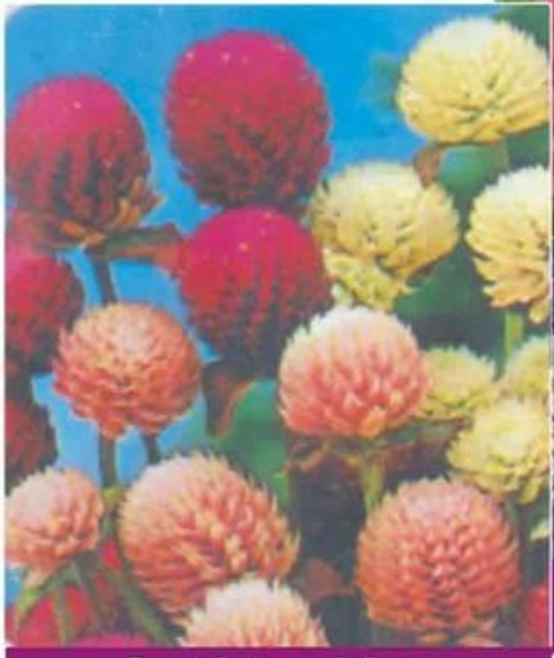

Gomphrena globosa
Gomphrena

گیندا۔Marrygold
(Tagatis patula & Tagetes erecta)

اہمیت: پہلے دس اہم موسمی پھولوں میں سے ہے۔ درآمدہ ہائبرڈ بیج کے پودے تو چھوٹے ہوتے ہیں لیکن ان کے پھول زیادہ بڑے اور معیاری ہوتے ہیں۔ درآمدہ ہائبرڈ بیج کافی مہنگے ہوتے ہیں۔

آب وہوا: معتدل موسم میں بہتر افزائش کرتا ہے۔ سخت سردی اور کہرے اسکو نقصان پہنچتا ہے۔

وقتِ کاشت: اس کی افزائش اگست تا اکتوبر بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔ ایک ماہ بعد نرسری منتقلی کے قابل ہوجاتی ہے۔

برداشت: گیندا کی مختلف اقسام تقریباً سال بھر پھول پیدا

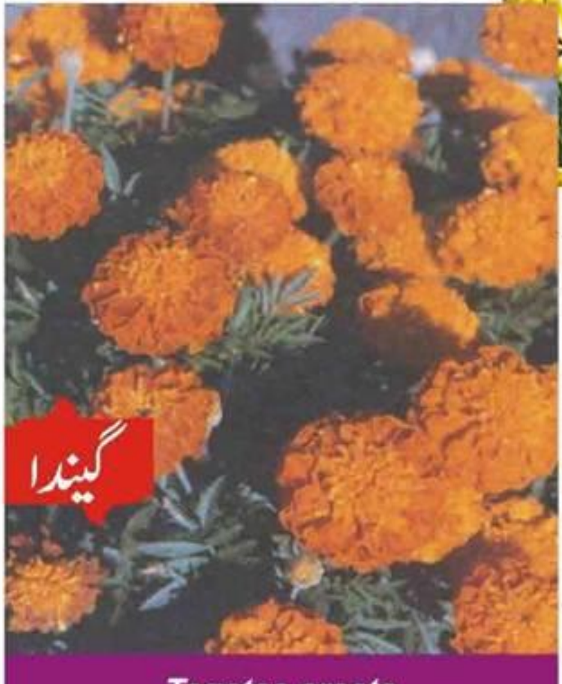

Tagetes erecta
Marrygold

بیج کی جاتی ہے۔ جون جولائی کے گرم موسم میں اسکے پودے کیاریوں کو بھر دیتے ہیں جو سرخ رنگ کے بے شمار پھول پیدا کرتے ہیں۔ اس کی اہمیت یوں ہے کہ موسمِ بہار گزرنے کے بعد یہ پودا موسمِ گرما میں اس وقت پھول لاتا ہے جب بیشتر پھول ختم ہو چکے ہوتے ہیں۔ اسکے پھولوں کو کاٹ کر خشک کر لینے کے بعد خشک پھولوں کی بناوٹوں (Dry flowers arrangements) میں استعمال کیا جاتا ہے۔ گملے کی بجائے اسکو زمین میں کاشت کرنا چاہیئے۔

گیمولیپسس۔Gamolepsis
(Gamolepsis spp.)

اس کی افزائش اکتوبر نومبر بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔ موسمِ بہار میں پیلے رنگ کے پھول پیدا کرتا ہے۔ کیاریوں کے بارڈر(Border) بنانے کے کام آتا ہے۔ اسکا پودا الائی سم کے مقابلے میں قدرے بڑے سائز کا ہوتا ہے۔ یہ گملے کی بجائے زمین میں بہتر ہوتا ہے۔ پھولوں کی لمبی یا گول کیاریوں کے کناروں کے ساتھ ساتھ زیادہ روشنی میں بہتر منظر پیش کرتا ہے۔ اس کی کیاری کو مسلسل وتر حالت میں رکھا جائے تو زیادہ عرصہ کے لئے پھول آتے ہیں۔ پانی کم لگانے کی صورت میں پودے موسمِ بہار میں جلدی ختم ہوجاتے ہیں۔

کرتی ہیں۔ گیندی یا سرخ گیندا گرمی میں بھی پھول پیدا کرتا ہے۔لیکن دوغلی اقسام معتدل موسم میں پھول پیدا کرتی ہیں۔

متفرق کاشتی امور: پہلی شاخیں چوٹی سے تھوڑی سی کاٹ دی جائیں تو ذیلی شاخیں پیدا کرتا ہے جن پر زیادہ پھول لگتے ہیں۔

کیڑے: گیندے پر تیلہ، گدھیڑی اور سرخ جوؤں کا حملہ ہوسکتا ہے۔ تیلے کے حملے کی صورت میں امیڈا کلوپرڈ اور گدھیڑی کے حملے کی صورت میں پروفینوفاس سپرے کی جائے۔سرخ جوؤں کے خلاف نسوران یا پولو 200 ملی لٹر فی ایکڑ کے حساب سے سپرے کی جائیں۔

پیداوار: درمیانی فصل سے 100 تا 150 من فی ایکڑ تک پھول حاصل ہوتے ہیں۔لیکن بہتر حالات میں ایک اچھی فصل سے 200 من تک پھول حاصل ہوسکتے ہیں۔

اس کی افزائش ستمبر اکتوبر میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔ دسمبر میں نرسری زمین میں یا گملوں میں منتقل کر دی جاتی ہے۔ گلابی، ہلکے گلابی، نیلے اور دیگر کئی رنگوں کی شیڈوں والے پھول آخر فروری سے لیکر وسط اپریل تک کھلتے ہیں۔شیڈوں والے پھولوں کی وجہ سے یہ تمام موسمی پھولوں میں منفرد مقام رکھتا ہے۔اگر چہ اسے گملوں میں بھی اگایا جاسکتا ہے لیکن صحت مند بھاری زمین میں بہت پھلتا پھولتا ہے۔اس کا تنا زیادہ مضبوط نہیں ہوتا، پھولوں کے وزن سے گر سکتا ہے۔اس لئے پودے زیادہ بڑے ہوجائیں تو سہارا دینے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ یہ پھول گلدستہ بنانے کے کام آتا ہے۔فروری مارچ میں اس پر عموماً تیلے کا حملہ کافی زیادہ ہوتا ہے۔ایسی صورت میں **امیڈا** کلوپرڈ ایک ملی لٹر فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کیا جائے۔

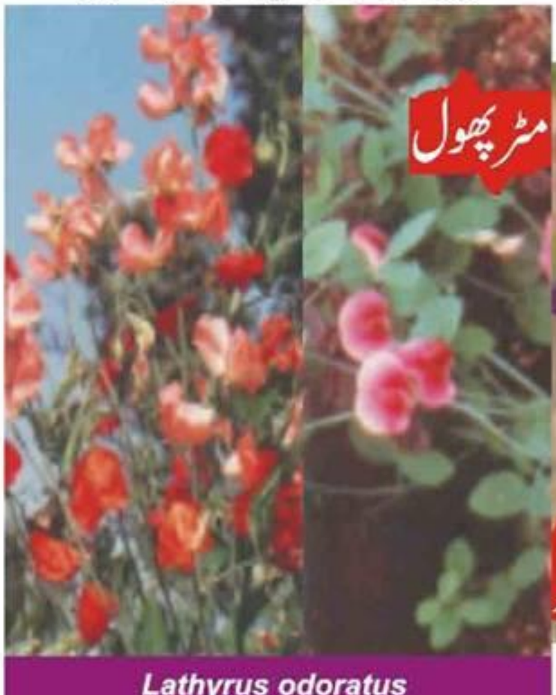

Lathyrus odoratus
Sweet pea

Toad flax-لائنیریا
(*Linaria spp.*)

مٹر پھول۔Sweet pea
(*Lathyrus odoratus*)

اس کی افزائش اکتوبر نومبر براہِ راست بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔ جنوری سے مارچ تک سفیدی مائل گلابی اور خوشبودار (Fragrant) پھول دیتا ہے۔ اسکی بیلیں سہارا دے کر کھڑی کی جاتی ہیں۔ ڈیزائن دار سہاروں (Stacks) پر چڑھی ہوئی اور پھولوں سے لدی ہوئی بیلیں بہت اچھی لگتی ہیں۔ اس کو زیادہ روشنی میں اندرونی دیوار کے سہارے بھی لگایا جاسکتا ہے۔ گملے کی بجائے اسکو زمین میں لگایا جاتا ہے۔ زمین کو مسلسل وتر رکھا جائے تو زیادہ عرصہ تک پھول لاتا ہے۔

میمولس۔Monkey flower
(*Mimulus cupreus*)

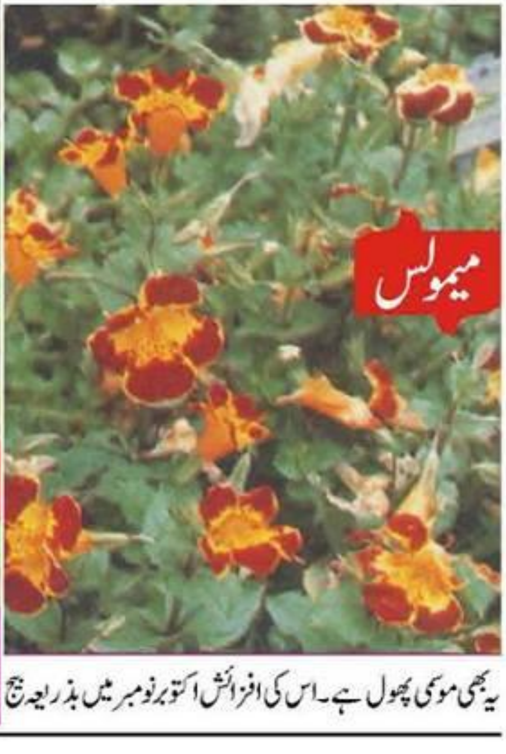

یہ بھی موسمی پھول ہے۔ اس کی افزائش اکتوبر نومبر میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔ نرسری دسمبر میں منتقل کی جاتی ہے۔ کیاریوں میں پودوں کا باہمی فاصلہ ڈیڑھ فٹ رکھا جائے۔ موسمِ سرما کے آخر یا بہار میں سرخ و پیلے رنگوں کی آمیزش والے دھبے دار (Splashed) پھول پیدا کر کے پرکشش منظر پیش کرتا ہے۔ اس کے پھول بہت نازک ہوتے ہیں اور ایک دو دن میں مرجھا جاتے ہیں۔ اگرچہ کبھی کبھی گملوں میں بھی لگایا جاسکتا ہے لیکن زمین میں بہتر ہوتا ہے۔ درمیانی میرا زمین (Loam soil)، زیادہ روشنی اور مربع شکل کی کیاریوں میں بہتر افزائش کرتا ہے۔ اچھے نکاس والی مگر مرطوب زمین اور کھلی جگہ کی قدرے ٹھنڈی روشنی میں بہت پھول پیدا کرتا ہے۔

نسٹرشئم۔Nasturtium
(*Tropaeolum majus*)

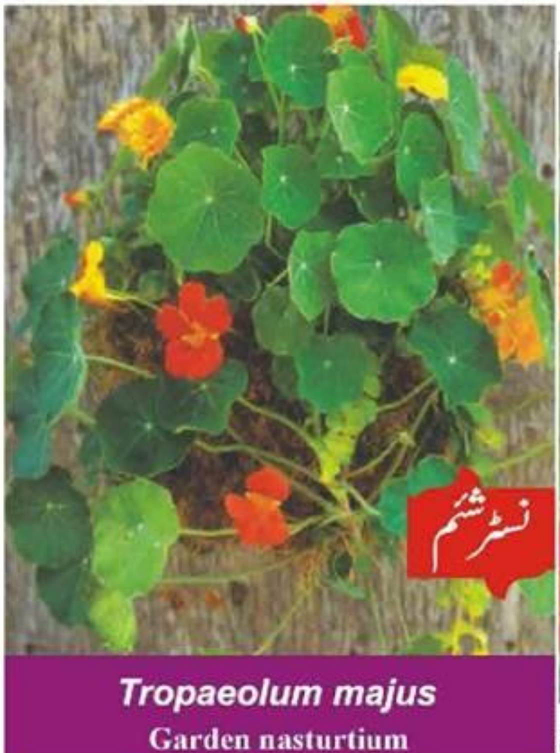

Tropaeolum majus
Garden nasturtium

اس کی افزائش اکتوبر نومبر بذریعہ بیج، موسمِ بہار میں اسکے کافی چوڑے، گول پتے، پیلے پھول ٹکڑیوں کی صورت میں بہت خوب صورت منظر پیش کرتے ہیں۔اسکے پیلے رنگ کے پرکشش پھول جنوری سے لیکر اپریل کے شروع تک کھلتے ہیں۔یہ پودا کمزور زمین میں اور جزوی یا درمیانی روشنی میں بہتر افزائش کرتا ہے۔اگر چہ بعض اوقات گملے میں بھی لگایا جاسکتا ہے لیکن گملے کی بجائے بڑے سائز کی کیاریوں (Bedding) کے لئے زیادہ موزوں ہے۔زمین میں لگاتے وقت پودوں کا فاصلہ ایک ایک فٹ اور قطاروں کا ڈیڑھ تا دو فٹ رکھا جائے تو اس کی بیلیں مناسب قد کرتی ہیں اور زیادہ عرصہ تک پھول پیدا کرتی ہیں۔

نیازبو۔Holly bassil
(*Ocimum basilicum*)

یہ ایک خوشبودار موسمی پودا ہے لیکن محفوظ مقامات پر دائمی نوعیت اختیار کر لیتا ہے۔عموماً اس کی افزائش مارچ اپریل میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔جولائی سے لیکر نومبر تک جوبن پر رہتا ہے۔سردی سے متاثر ہوتا ہے۔اسکی دو تین انچ کی نرسری منتقل کردی جائے۔اس کے پتے اور پھول دونوں مسلسل خوشبو دیتے ہیں۔اس کو گھر کے داخلی راستے (Entrance) کے قریب ایسی جگہ لگایا جائے جہاں سے گزرتے وقت اس کے ساتھ تھوڑا بہت چھو (Touch) کر گزرا جائے۔اس کی آبی ضرورت معتدل ہے۔بہتر افزائش کے لئے اس کو زیادہ دھوپ کی ضرورت ہوتی ہے۔

وربینا۔Verbena
(*Verbena hybrida*)

Verbena hybrida
Verbena

یہ موسمی پھول دار پودا ہے۔اس کی افزائش اکتوبر نومبر بذریعہ بیج، موسمِ بہار میں سفید، گلابی، نیلے، سرخ ملے جلے اور دیگر کئی رنگوں کے پھول بہت خوب صورت منظر پیش کرتے ہیں۔اس کو گچھے (Clusture) کی شکل میں پھول آتے ہیں۔یہ ایک زیادہ روشنی طلب کرنے والا پودا ہے اس لئے سایہ دار جگہ پر نہ کاشت کیا جائے۔اچھے نکاس والی زرخیز زمین اور نہری پانی استعمال کرنے کی صورت میں زیادہ عرصہ تک پھول لاتا ہے۔اسکے پھول نزاکت کی وجہ سے جلدی مرجھا جاتے ہیں لیکن پیمولس کے مقابلے میں زیادہ دنوں تک کھلے رہتے ہیں۔اس کو گملے میں کاشت نہ کیا جائے بلکہ کیاریوں میں بہتر افزائش کرتا ہے

درونِ خانہ (Indoor) اور گملے کے پودے

درونِ خانہ اور گملوں کے پودے: جو پودے سجاوٹ کے لئے گملوں میں لگا کر گھروں،دفاتر اور اداروں میں رکھے جاتے ہیں۔ ان کو درونِ خانہ کے پودے کہا جاتا ہے۔اہم اندرونی پودوں میں اریوکیریا،ڈراسینا،فائکس ،رسکس،کین پام، سنسوریریہ،سنگونیم،منی پلانٹ،کروٹن اور ڈفن بیکیا وغیرہ شامل ہیں۔زیرِ نظر سطور میں درونِ خانہ اور گملوں کے پودوں کی پہچان،زیبائش،ماحول اور ان کی نگہداشت کے بارے میں مختصر معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

اسپیراگس۔Asparagus

(*Asparagus Sp*)

اگرچہ اس کو گملے کے دو حصے کر کے بڑھایا جاسکتا ہے لیکن زیادہ تر افزائش موسمِ بہار اور برسات میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔گرم مرطوب ماحول میں بہتر نشوونما کرتا ہے لیکن شدید دھوپ اور سردی میں متاثر ہوتا ہے۔اسکی کئی اقسام ہیں لیکن بیل نما قسم پلوموسز (A.plumosis) اپنے باریک اور ڈیزائن دار پتوں کی وجہ سے زیادہ خوبصورت لگتی ہے۔

اگیو۔Agave

(*Agave americana*)

اگرچہ اس کی افزائش سال بھر بذریعہ زیر بچہ کی جاسکتی ہے لیکن

Asparagus plumosus
Asparagus

موسمِ برسات میں کامیابی کے زیادہ امکانات ہیں۔یہ

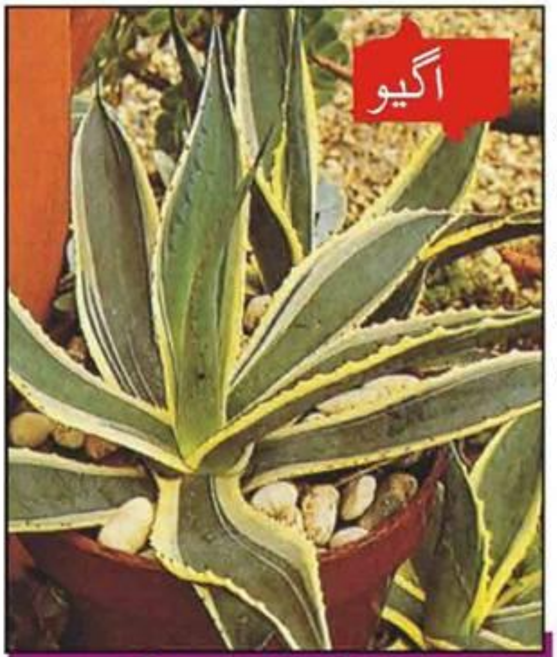

Agave americana
Agave

پوداپتوں کے حسن کی وجہ سے گملوں میں لگایا جاتا ہے۔ چونکہ اسکی آبی ضروریات کم ہیں اورموٹے پتوں والے(Succulent) گروہ سے تعلق رکھتا ہے اسلئے مصنوعی پہاڑی (Rockery) کے لئے بہت موزوں سمجھا جاتا ہے۔ کافی دھوپ برداشت کر سکتا ہے۔اس کواندرونی پودے کے طور پر استعمال نہ کیا جائے۔اس کے پتوں کے کنارے چونکہ نوکدار ہوتے ہیں اس لئے بچوں والے گھروں میں صرف محفوظ مقامات پر لگایا جائے۔اگر چہ کافی سخت جان پودا ہے پھر بھی زیادہ پانی لگانے سے اسکونقصان پہنچ سکتا ہے۔

اریوکیریا۔Hoop pine

(*Araucaria cunninghamii*)

درآمدہ بیج ونرسری سے اسکی افزائش کی جاتی ہے۔اس کے بیج عام طور پرآسٹریلیا،امریکہ اور سری لنکا سے منگوائے جاتے ہیں اورپنجاب میں نومبر میں کاشت کئے جاتے ہیں۔گملوں میں بہت آہستہ بڑھتا ہےاس لئے زمین میں لگانے کی بجائے اس کے پودے گملوں میں بہترنظر آتے ہیں۔اگر چہ کم روشنی میں بھی چلتا ہےلیکن ہردوتین ہفتے بعد گملےکواٹھا کرکم ازکم ہفتہ بھر کے لئے معتدل روشنی میں رکھا جائے تو بہتر چلتا ہے۔ 40 تا 50فیصد زمینی نمی میں بہتر رہتا ہے۔ گرمیوں (خصوصاً مئی جون کے خشک موسم) میں اس پر کبھی کبھی پانی کا چھڑکاؤ کیاجائےتو بہترطریقے سے گرمی کا مقابلہ کرسکتا ہے۔کم روشنی میں گھروں ،ہوٹلوں اوردفاتر میں بہتر منظر پیش کرتے ہیں۔نیزگراسی لانزاور پبلک پارکوں میں مرکزی مقامات(Focal points) کے لئے بھی موزوں سمجھا جاتا ہے۔یہ کافی مہنگے پودوں میں سے تھا لیکن آج کل کافی عام ہو چکا ہے۔نرسریوں میں آج کل بھی اس کی بہت زیادہ ڈیمانڈ ہے۔تجارتی پیمانے پر اگا کراس سے نفع کمایا جاسکتا ہے۔پتی مروڑ وائرس سے بچاؤ کے لئے اس کا ماحول تبدیل کرنا ضروری ہوتا ہے۔

ڈراسینا۔Dracaena

(*Dracaena species*)

یہ اتنا اہم پودا ہے کہ پہلے پانچ بہترین درونِ خانہ کے پودوں میں شمار ہوتا ہے۔قدرت نے اسکے پتوں کوحسن عطا کر کے اسےایک بہترین اندرونی پودا بنایا ہے۔یہ کئی رنگوں کے لمبے پتوں کی خوبصورتی (Leaf beauty) کی وجہ سے پسند کیا

Dracaena fragrans
Dracina

جاتا ہے۔ اس کا پودا گملے میں کئی کئی سالوں تک زندہ رہتا ہے۔اس کی افزائش موسمِ برسات اور بہار میں بذریعہ قلم وزیر بچہ کرتے ہیں۔ یہ پوداز مین میں بھی ہوجاتا ہے لیکن گملے میں زیادہ زیب دیتا ہے۔زمین میں لگانے کی بجائے گملے میں بہتر سجاوٹ پیدا کرتا ہے۔قدرے زیادہ نمی اور روشنی پسند کرنے والا پودا ہے۔ پنجاب میں اس کی درجن سے زائد اقسام تجارتی پیمانے پراگا کر نفع کمایا جاسکتا ہے۔اس کی بعض اقسام کافی مہنگی ہوتی ہیں۔گملا تر رکھا جائے مگر زیادہ پانی سے گریز کیا جائے۔ہر دو سال بعد گملا تبدیل کردیا جائے تو اس کا حسن برقرار رہتا ہے اور نشوونما بہتر ہوتی ہے۔اگر پتے کم ہونے کی وجہ سے تنے ننگے ہو جائیں تو موسمِ بہار یا مون سون کے دوران اوپر سے کاٹ کر ریتلی مٹی میں لگا دیا جائے۔یہ جڑیں نکال کر نیا اور صحت مند پودا بنا سکتا ہے۔نیز تنے کے ٹکڑے کر کے ہر پودے سے کئی پودے بنائے جاسکتے ہیں۔

ڈفن بیکیا۔Dumbs cane
(*Dieffenbachia amoena*)

یہ بہت پرکشش مگر نازک پودا ہے۔دورنگے اور کیلے کی طرح چوڑے مگر پرکشش پتوں کی وجہ سے بہت پسند کیا جاتا ہے۔قدرت نے اسکے پتوں کو حسن عطا کر کے اسے خصوصی اندرونی پودا بنایا ہے۔اس کی کئی اقسام ہیں لیکن دو اقسام

Dieffenbachia species
Dumbs cane

(گہرے سبز پتوں والی D. amoena اور ہلکے سبز پتوں والی D. picta) زیادہ کامیاب ثابت ہوئی ہیں۔ان میں سے گہرے سبز پتوں والی قسم موسم کی شدت کا بہتر مقابلہ کرسکتی ہے۔اس کی افزائش موسمِ بہار میں بذریعہ قلم اورزیر بچہ کی جاتی ہے۔یہ پودا گملے میں زیادہ زیب دیتا ہے۔ گملے کو پانی اس

وقت دیا جائے جب سابقہ پانی اس حد تک ختم ہو جائے کہ گملے کی مٹی خشک ہو چکی ہو۔ کم روشنی ،معتدل پانی اور مرطوب آب وہوا میں زیادہ بڑھایا جاسکتا ہے۔ گرم خشک موسم میں پتوں پر پانی کا چھڑکاؤ ضروری ہے لیکن زیادہ پانی لگانے سے پودے گل جاتے ہیں۔ اسکو شدید دھوپ اور سردی سے نقصان پہنچتا ہے۔ اسلئے اس کے گملے ہمیشہ معتدل سایہ دار اور ٹھنڈی جگہ پر رکھے جائیں۔ یہ کافی مہنگے پودوں میں سے ہے۔ جب اس کے نچلے پتے پیلے ہو جائیں تو انکو کاٹ دیا جائے۔ اگر تنے پتے کم ہونے کی وجہ سے بالکل ننگے ہو جائیں تو معتدل موسم میں اوپر سے کاٹ کر ریتلی مٹی میں لگا دیا جائے۔ یہ جڑیں نکال کر نیا اور صحت مند پودا بنا سکتا ہے۔

رسکس۔ Ruscus
(*Ruscus aculeatus*)

اسکی افزائش موسمِ بہار میں بذریعہ تقسیمِ گملہ (Division) کی

جاسکتی ہے۔ گہرے سبز پتوں سے مزین بہت سی ٹہنیاں گملوں میں سال بھر روح پرور منظر پیش کرتی ہیں۔ اسکی خاص خوبی یہ ہے کہ پورا گملا گہری سبز ٹہنیوں اور پتوں سے بھر جاتا ہے۔ اس کے گہرے سبز اور خوبصورت پتے گلدستوں میں پھولوں کے ساتھ سجائے جاسکتے ہیں۔ زمین میں براہِ راست لگانے کی بجائے یہ گملوں میں ہی بہتر زیب دیتا ہے۔ گملے کو ایسی جگہ پر رکھا جائے جہاں روزانہ چند گھنٹوں کے لئے سورج کی روشنی ضرور لگے۔ ہر دو ہفتے بعد اس کو مناسب روشنی میں رکھا جائے ورنہ مسلسل کم روشنی کی وجہ سے اس کا حسن خراب ہو سکتا ہے۔

سن سوریہ۔ Mother in law,s tongue
(*Sansevieria trifasciata*)

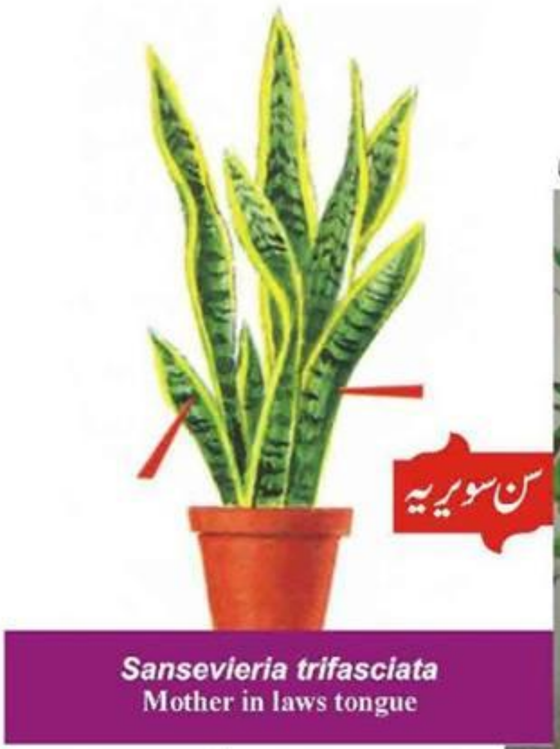

سال بھر زیر بچے (Offsets) پیدا کرتا ہے۔ اس کے پتوں کا

رنگ اور ساخت چونکہ چتکبرے سانپ کی طرح دکھائی دیتی ہے اس لئے اس کو **ناگ پھنی** بھی کہا جاتا ہے۔ چکنی زمین، گرم مرطوب آب و ہوا اور روشنی میں بہتر افزائش کرتا ہے۔ کم یا زیادہ روشنی یعنی ہر حالت میں اندرون خانہ گملے میں رکھنے کے لئے یہ ایک بہترین پودا ہے۔ ایک سیدھ میں رکھے ہوئے گملوں میں زیادہ اچھا لگتا ہے۔ چونکہ اس کی آبی ضروریات کم ہیں اس لئے مصنوعی پہاڑی (Rockery) بنانے کے لئے بھی اچھا پودا ہے۔

سنچیزیا۔ Sanchezia
(*Sanchezia nobolis*)

اس کی افزائش موسمِ برسات میں بذریعہ قلم کی جاتی ہے۔ اگرچہ پیلے پھول بھی لاتا ہے لیکن گہرے سبز اور چوڑے پتوں کی سفید یا پیلے رنگ کی نمایاں (Conspicuous) رگوں (Veins) کی وجہ سے خوبصورت لگتا ہے۔ چونکہ اسکے پتے زیادہ پانی خارج (Transpire) کرتے ہیں لہٰذا گرمی کے دوران اس کو روزانہ تھوڑا سا پانی لگانا ضروری ہے۔ زمین میں اگانے کی بجائے گملے میں زیادہ خوبصورت لگتا ہے۔ ہر سال بعد گملا تبدیل کر دیا جائے تو بہتر نشوونما کی وجہ سے اس کا حسن برقرار رہتا ہے۔ یہ پودا گرمی میں زیادہ بڑھتا ہے سردی سے متاثر ہوتا ہے۔ اسکے گملے کو زیادہ دنوں کے لئے کم روشنی میں نہیں رکھا جاسکتا۔ بہتر افزائش کے لئے اس کو معتدل روشنی اور گرم مرطوب آب و ہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔

سنگونیم۔ Syngonium
(*Syngonium podophylum*)

اس کی افزائش موسمِ برسات میں بذریعہ قلم اور زیرِ بچہ کی جاتی ہے، کم روشنی اور گرم مرطوب آب و ہوا میں بہتر افزائش کرتا ہے لیکن سردی میں متاثر ہوتا ہے۔ کافی چوڑے اور دورنگے

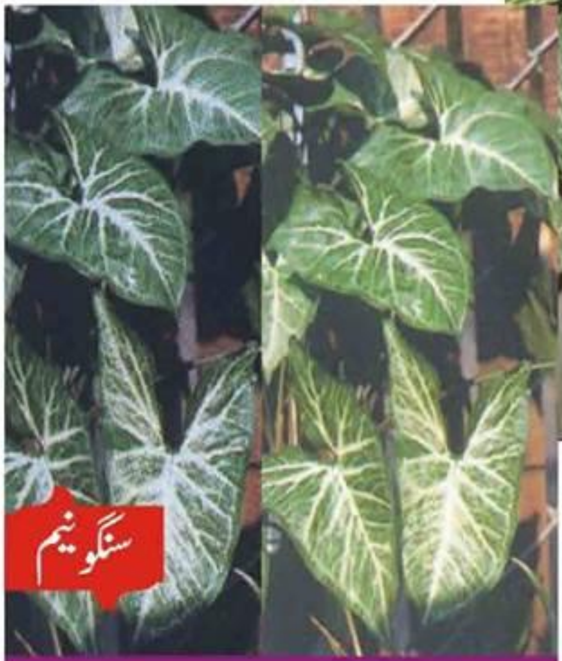

Syngonium podophylum
Syngonium

(Varigated) پتے اسکی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔ آرائشِ گل میں اسکے پتوں کی آمیزش کی جاتی ہے۔ پانی بھرے گلدانوں میں کمروں کے اندر مہینوں تک تروتازہ رہتا ہے۔ چونکہ منی پلانٹ کی مانند یہ بھی جزوی طفیلی(Partial parasite) ہے اسلئے میزبان درخت سے خوراک لیکر زیادہ چوڑے پتے پیدا کرتا ہے۔ گملے میں بڑے پودوں کو سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔

Umbrella tree۔شفلیرا

(*Schefflera angustifolia*)

اس کی افزائش اگست ستمبر میں قلم اور گٹی کے ذریعے کی جاتی ہے۔ یہ بھی اپنے کمپاؤنڈ پتوں کے حسن کے لئے پسند کیا جاتا ہے۔ اسکے چمکدار، دورنگے پتے موسمِ بہار اور پورے موسمِ گرما کے دوران اچھا منظر پیش کرتے ہیں۔ زمین میں بھی لگایا جاسکتا ہے لیکن گملے میں زیادہ پرکشش لگتا ہے۔ اس کی بڑھوتری کی رفتار کافی زیادہ ہوتی ہے۔ اگرچہ اسکو بطور اندرونی (Indoor) پودے کے استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہ زیادہ دنوں کے لئے کم روشنی برداشت نہیں کرسکتا۔ بہت تیز دھوپ اور زیادہ پانی بھی اس نازک مزاج پودے کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

Fern۔فرن

(*Anthridium species*)

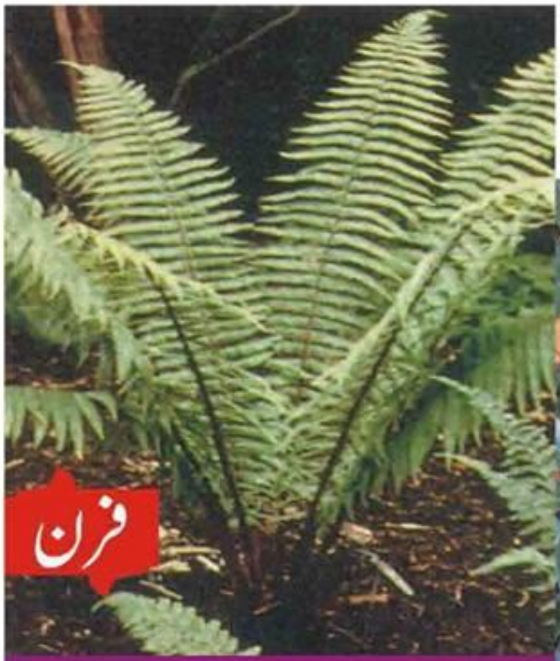

Anthridium species
Fern

عموماً اس کی افزائش موسمِ بہار اور برسات میں بذریعہ زیر بچے (Suckers) یا جڑوں (Rhizoids) سے کی جاتی ہے۔ لیکن استوائی جنگلات میں بیج (Spores) سے بھی اگتا ہے۔ یہ پودا صرف صحت مند زمین میں ہوتا ہے۔ نیم گرم، مرطوب آب وہوا اور مدھم روشنی طلب کرنے والا پوداہے۔ گرم اور خشک موسم کے دوران اس کے پتوں پر پانی کی

سپرے (Water misting) کرنی چاہئے۔ سردی سے بری طرح متاثر ہوتا ہے۔ پتوں کے حسن ترتیب کی وجہ سے بہت پسند کیا جاتا ہے۔ اسے درختوں کے سائے میں اگایا جاسکتا ہے۔ اسکی ایک سے بڑھ کر ایک بے شمار خوبصورت اقسام ہیں۔ پتوں والی کھاد (کمپوسٹ) ڈال کر اگایا جائے تو بہتر افزائش کرتا ہے۔ مصنوعی کھاد اس کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ زمین میں اگانے کی بجائے گملے میں زیادہ اچھا لگتا ہے۔

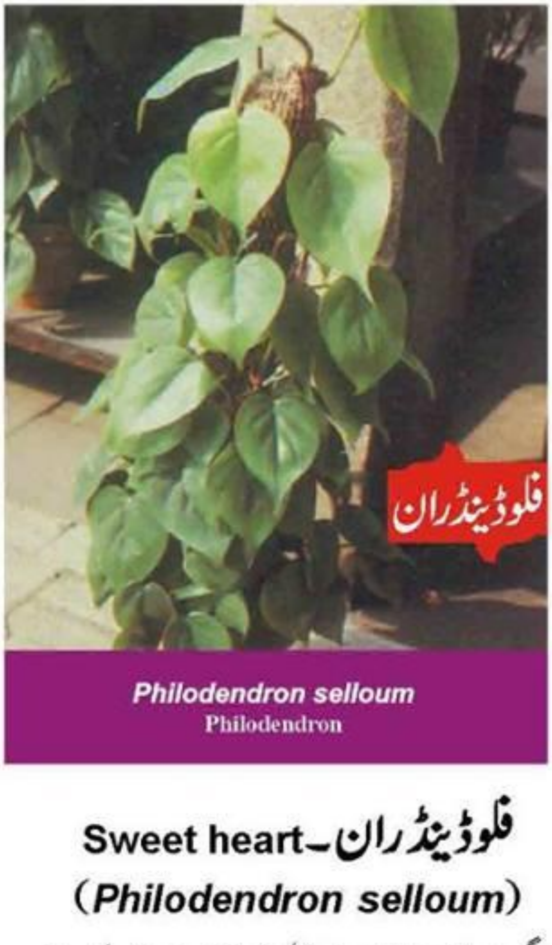

Philodendron selloum
Philodendron

فلوڈینڈران۔Sweet heart
(*Philodendron selloum*)

گھروں میں سجانے والے پہلے دس اہم پودوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس کی کئی اقسام ہیں لیکن ہمارے ہاں دل نما پتوں والی قسم (P. oxycardium) اور سخت پتوں والی اور سردی کا مقابلہ کرنے والی قسم (*P. selloum*) زیادہ پسند کی جاتی ہیں۔ اس کی تیسری معروف قسم (P. dubium) کے پتے ستارہ نما ہوتے ہیں۔ اس مہنگے پودے کی افزائش موسم برسات میں بذریعہ تقسیم (Division) یا گٹی کی جاتی ہے۔ اگرچہ یہ کافی سخت جان پودا ہے لیکن فلوڈینڈران سخت سردی سے متاثر ہوتا ہے۔ معتدل آب وہوا اور معکوس روشنی میں بہتر افزائش کرتا ہے۔ گرم اور خشک موسم کے دوران اسکے پتوں پر روزانہ پانی کی فوار (Misting) کی جائے تو بہتر رہتا ہے۔ پائپ وغیرہ پر چڑھا کر اسکے کئی شکلوں کے سبز پتے انتہائی پرکشش منظر پیش کرتے ہیں۔ ہر ماہ اسکے پتوں کو چمکایا جائے۔ مہینے میں ایک آدھ مرتبہ اس کے پتوں کو صابن سے دھویا جاسکتا ہے ۔ایسی صورت میں صابن آلود پانی گملے کے اندر نہیں جانا چاہئے۔ دو تین سال بعد گملا تبدیل کردیا جائے۔ اس پر سنیل (گھونگے) کا حملہ ہوسکتا ہے۔ ان کی تلفی کے لئے دانے دار زہر میلا ڈی ہائڈ (Meladehyde 6%) پانچ گرام فی مرلہ (25 مربع فٹ) کے حساب سے رات کے وقت چھڑ کردی جائے۔

کروٹن۔Coroton
(*Coediaeum variegatum*)

یہ مکمل طور پر گملے کا پودا ہے جو پتوں کے حسن (Leaf beauty) کی وجہ سے پسند کیا جاتا ہے۔ سرخ، سبز اور پیلے رنگوں کی آمیزش والے پتوں کی وجہ سے خوبصورت نظر آتا ہے۔ ہر دو ہفتے بعد اسکی جگہ تبدیل کردی جائے ورنہ کم روشنی کی

Coediaeum variegatum
Coroton

وجہ سے اس کا حسن خراب ہوسکتا ہے۔اس کی قلموں کو گروتھ ہارمون لگا کر بویا جائے تو زیادہ جڑیں نکالتا ہے، بغیر ہارمون کے اس کی قلمیں بہت کم تیار ہوتی ہیں۔کراچی جیسے گرم مرطوب ماحول میں بہتر افزائش کرتا ہے۔ پنجاب کے گرم اور خشک موسم میں اسکے پتوں کے رنگ تدریجاً کم ہو جاتے ہیں۔کافی نازک پودا ہے جو شدید سردی برداشت نہیں کرتا۔ ہر دو سال بعد گملا تبدیل کردیا جائے تو بہتر نشوونما کی وجہ سے اس کا حسن برقرار رہتا ہے۔

کلانچو۔Kalanchoe
(*Kalancho sp.*)

اس کو پتھر چٹ بھی کہا جاتا ہے۔اسے پتوں کے حسن کے لئے پسند کیا جاتا ہے۔اسکی بہت سی پھول دار اقسام بھی ہیں۔لیکن اسکی وہ منفرد (Unique) قسم سب سے زیادہ مقبول ہے،جس کے پتوں کے کناروں پر اس کے بہت سے ننھے بچے (Plantlets) ترتیب کے ساتھ جڑے ہوتے ہیں جو نیچے گر کر آسانی سے جڑ پکڑ لیتے ہیں۔چونکہ موٹے پتوں والے (Succulent) اس پودے کی آبی ضروریات قدرے کم ہیں اس لئے اسے **راکری** میں بھی لگایا جاسکتا ہے۔ گملے میں اگر پودا بڑا ہو جائے تو اسکو سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔سہارا نہ دیا جائے تو پتوں کے وزن سے اس کا تنا ٹوٹ سکتا ہے۔گرم اور مرطوب موسم میں بہتر افزائش کرتا ہے۔

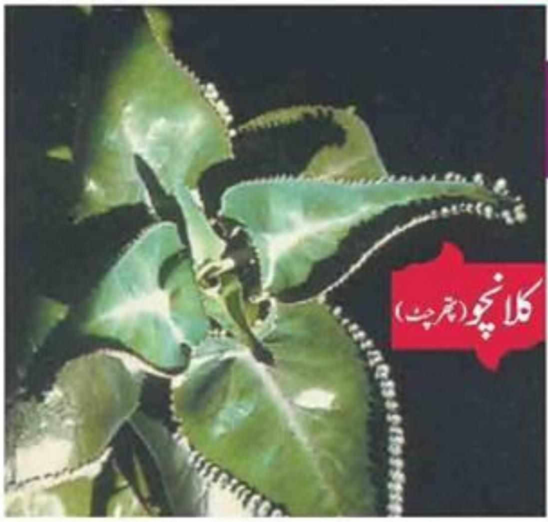

کلوروفائٹم۔Spider plant
(*Chlorophytum comosum*)

یہ پودا موسم گرما کے دوران ان زیر بچوں کے ذریعے آسانی کے ساتھ بڑھایا جاسکتا ہے جو اسکی لمبی ٹہنی کے ساتھ بکثرت اگ آتے ہیں۔سبز اور دھاری دار لمبے پتوں والے اس پودے کی دو معروف اقسام ہیں۔زمین میں اگانے کی بجائے گملے

میں زیادہ اچھا لگتا ہے۔ لان اور کیاریوں کے کناروں (Borders) کوسجانے اور زمین ڈھانپنے (Ground cover) کے لئے بھی لگایا جاسکتا ہے۔سخت سردی میں خراب ہوجاتا ہے۔شدید گرمی بھی برداشت نہیں کرتا۔گرم مرطوب موسم اور جزوی دھوپ میں بہتر افزائش کرتا ہے۔

کلیڈیم۔Cladium

(*Cladium bicolor*)

پتوں کے حسن (Leaf beauty) کی وجہ سے یہ پودا بہت پسند کیا جاتا ہے۔اس کے گلابی،سفید،سرخ اور مخلوط رنگوں والے تیرنما پتے بہت پرکشش منظر پیش کرتے ہیں۔اس کی افزائش اپریل میں بذریعہ بلب یا گٹھی کی جاتی ہے۔بوقتِ کاشت اس کے بلب کومیٹا لاکسل یا کوئی اور زہر ضرور لگائیں تاکہ بلب بیماری سے بچے رہیں۔مئی سے لیکر نومبر تک بہت خوشنما پتے پیدا کرتا ہے۔نیم گرم اور مرطوب آب وہوا میں ہوتا ہے اس لئے اسے سایہ دار اور مرطوب جگہوں پر اگایا جائے۔یہ انتہائی نازک پوداسخت گرمی اور سردی میں متاثر ہوتا ہے۔بلکہ سردی میں اسکے پتے ختم ہوجاتے ہیں۔کوئی بھی مصنوعی کھاد ڈالنے کی بجائے گوبر کی کھاد اس پودے کے لئے بہت موزوں ثابت ہوتی ہے۔گرمیوں میں بھی اسے زیادہ پانی نہ دیا جائے۔سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی اس کو پانی کی مقدار کم سے کم دی جائے۔جب پتے خشک ہوجائیں تو گملے اٹھا کر ایک طرف رکھ دئے جائیں۔اگلے سال موسمِ بہار میں اس کے بلب نکال کر نئے گملوں میں لگائے جائیں۔

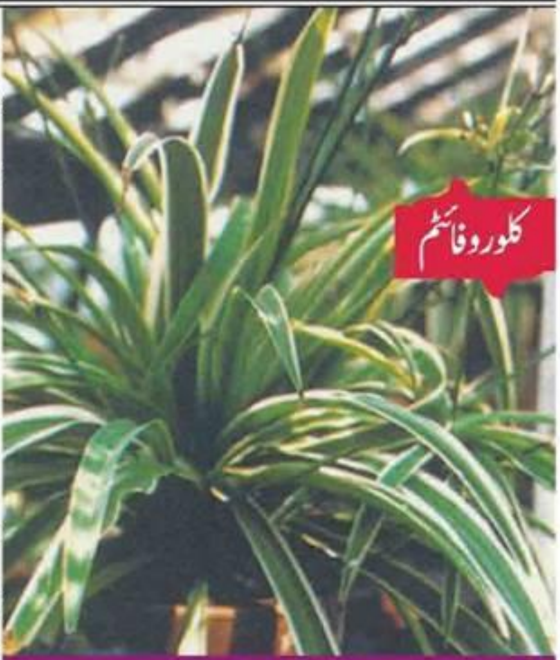

Chlorophytum comosum
Chlorophytum

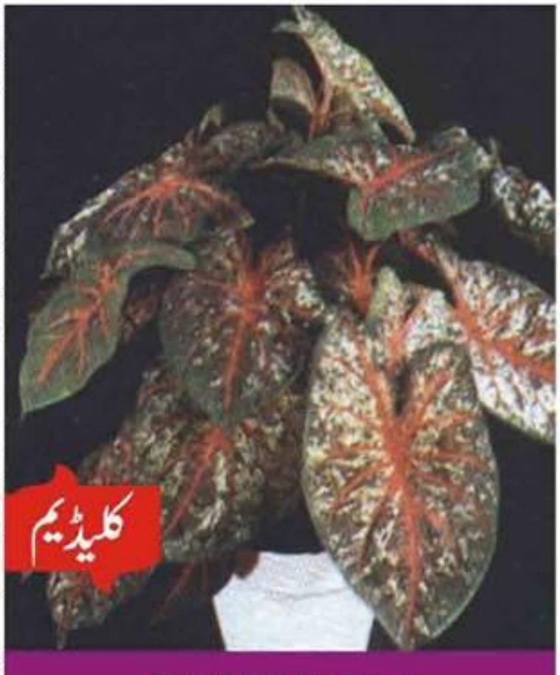

Cladium bicolor
Cladium

کولئس۔Coleus
(*Coleus spp.*)

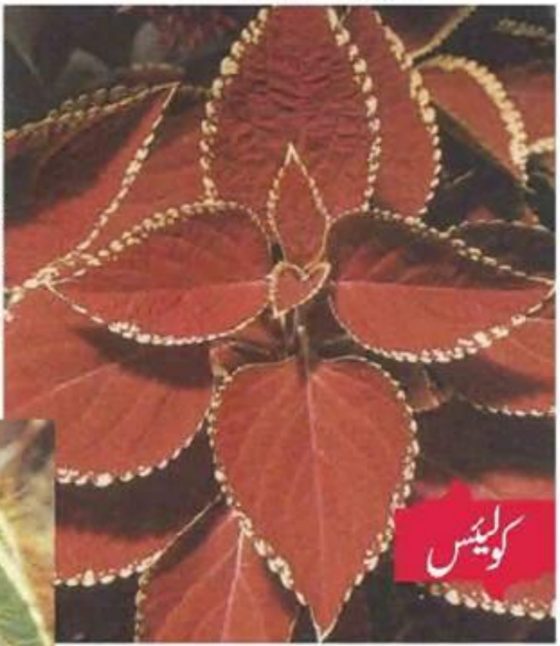

اس کی افزائش موسمِ بہار کے دوران بذریعہ بیج اور برسات کے دوران قلم لگا کر کی جاتی ہے۔زمین میں لگانے کی بجائے یہ پودا گملوں میں زیادہ اچھا لگتا ہے۔اس کی بہت سی اقسام ہیں۔پتوں کے حسن (Leaf beauty) کی وجہ سے یہ پودا بہت پسند کیا جاتا ہے۔نیم گرم مرطوب آب وہوا اور قدرے زیادہ روشنی میں بہتر افزائش کرتا ہے۔اس لئے اس کو نیم سایہ دار جگہ پر رکھا جائے۔صرف گرمی کے دوران اس کے پتے حسن کا مظاہرہ کرتے ہیں۔زیادہ سردی سے بری طرح متاثر ہوسکتا ہے۔

کیکٹس۔Cactus & Opuntia
(*Cactus &Opuntia spp.*)

اس کو بیج، قلم، زیر بچے اور پیوندکاری سے بڑھایا جاتا ہے۔چونکہ یہ ایک صحرائی پودا ہے اس لئے اسکو سخت دھوپ میں لگانا چاہئے۔اس کے پودے بہت آہستہ بڑھتے ہیں اور عشروں تک زندہ رہتے ہیں۔زہریلے کانٹوں کی وجہ سے اسکو چھونے سے گریز کیا جائے۔ جب اس کو مختلف رنگوں کے پھول آتے ہیں تو اس کے حسن کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔کیکٹس کی بے شمار اقسام ہیں۔زیادہ پانی لگانے سے یہ خراب ہوجاتے ہیں۔چونکہ ان کی آبی ضروریات بہت کم ہیں اس لئے مصنوعی پہاڑی (Rockery) کے لئے بہترین پودے ہیں۔تجارتی پیمانے پر اگا کر اس سے نفع کمایا جاسکتا ہے۔

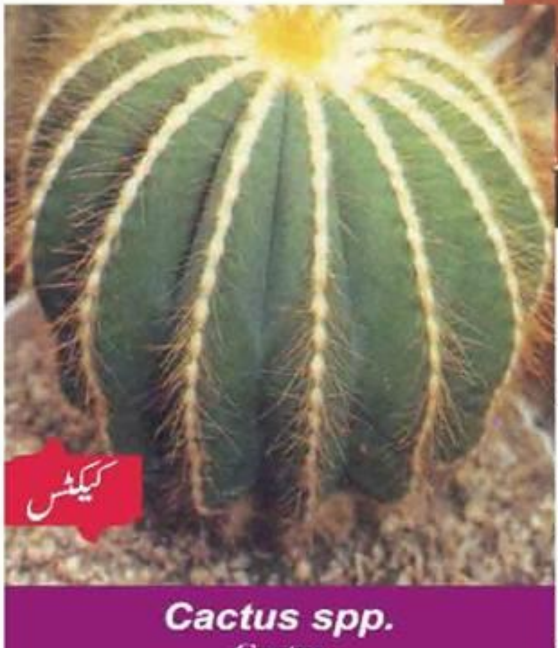

Cactus spp.
Cactus

گل داؤدی۔Chrysanthemum
(*Chrysanthemum sp.*)

گل داؤدی ایک بہترین نمائشی پھول ہے۔یہ دسمبر جنوری میں اس وقت جوبن پر آتا ہے جب بیشتر پھول ختم ہو چکے

ہے،کم روشنی اور معتدل موسم میں بہتر افزائش کرتا ہے۔ سردی میں متاثر ہوتا ہے۔اس کے پتے چھوٹے مگر فلوڈینڈران کے مقابلے میں زیادہ خوبصورت ہوتے ہیں۔ چونکہ یہ جزوی طفیلی (Partial parasite) پودا بھی ہے۔اس لئے اسکو کیکر یا دوسرے درختوں پر چڑھایا جائے تو بڑے سائز کے پتے پیدا کرتا ہے۔اسکی شاخیں پانی کے گلدانوں (Hydroponic solution) میں بھی نشوونما پاتی ہیں۔وسیع پیمانے پر گملے تیار کر کے نفع کمایا جاسکتا ہے۔اس پر سنیل (گھونگے) کا حملہ ہوسکتا ہے۔ ان کی تلفی کے لئے دانے دار زہر میلا ڈی ہائڈ (Meladehyde 6%) پانچ گرام فی مرلہ (25مربع فٹ) کے حساب سے رات کے وقت چھٹہ کردی جائے۔

Chrysanthemum maximum
Chrysanthemum

ہوتے ہیں۔ یہ ایک بہترین کٹ فلاور بھی ہے۔اس کی افزائش بذریعہ سکرز کرتے ہیں ۔جنکو فروری مارچ میں منتقل کرتی ہیں۔اپریل سے جون تک شاخ تراشی کا عمل کرنے سے اسکی شکل اور سائز زیادہ موزوں بنایا جاتا ہے۔اس پر میلی بگ کا حملہ ہوتو کونفیڈار یا امیڈا کلوپرڈ ہفتے میں دو مرتبہ سپرے کریں۔وسیع پیمانے پر کاشت کیا جائے تو نفع بخش ثابت ہوسکتا ہے۔اکتوبر میں اسکو پوٹاشم کی کھاد (SOP) ضرور ڈالی جائے۔زیادہ پانی اس کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

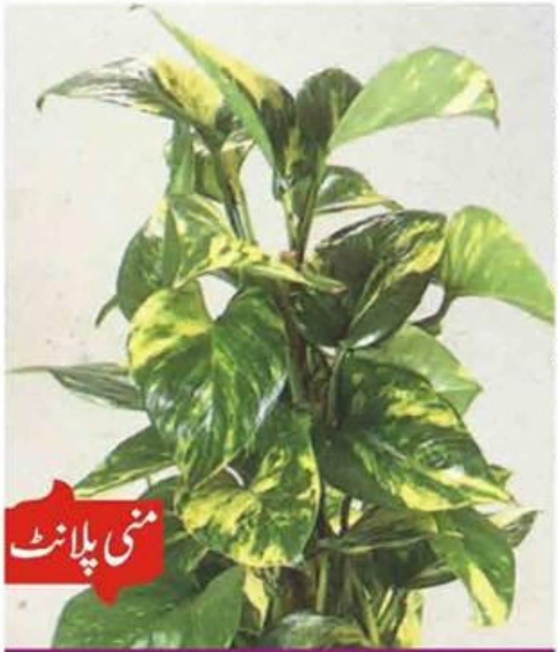

Scindapsus pictuss
Money plant

منی پلانٹ۔Money plant
(*Scindapsus pictus*)

اس کی افزائش موسمِ برسات میں بذریعہ تنا،زیر بچہ کی جاتی

مونسٹریا۔Monstera
(*Monstera deliciosa*)

Monstera deliciosa
Monstera

اس کی افزائش موسمِ بہار میں بذریعہ گٹی یا تنا کی جاتی ہے۔یہ معتدل گرم اور مرطوب آب وہوا میں بہتر افزائش کرتا ہے اس لئے اس کوزیادہ روشنی اور سخت سردی سے بچایا جائے۔ گملے میں اسکوسہارا دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ایک جزوی طفیلی(Partial parasite)پودا ہے۔کسی درخت پر چڑھایا جائےتو میزبان پودے سے خوراک لے کر زیادہ بڑے بڑے پتے نکالتا ہے۔ گملے پر روزانہ پانی چھڑکا جائے۔زیادہ پانی دینے سے پتے پیلے ہوجاتے ہیں۔اگر خوراک یا پانی کی کمی ہوجائےتو پتے بغیر سوراخ کے بنتے ہیں۔ہر دو سال بعد گملا تبدیل کردیا جائے۔

یوفوربیا۔Crown of thorns
(*Euphorbia milli*)

اس کی افزائش دسمبر بذریعہ قلم کی جاتی ہے۔اس کی قلم کاٹنے کےفوراًبعد نہ لگائیں بلکہ دوتین دن تک سائے میں رکھنے کے بعدزمین میں لگائیں۔اسکا تنا خاردار(Prickly) ہونے کی وجہ سے اس کے گملے کوٹھیوں اوردفاتر وغیرہ کے محفوظ اورزیادہ روشن کونوں میں رکھے جائیں۔آبی ضروریات کم ہونے کی وجہ سے پہاڑی(Rockery) بنانے کے لئےبھی استعمال ہوتا ہے۔گرم خشک موسم اورزیادہ روشنی میں بہتر افزائش کرتا ہے۔ہر دوسال بعد گملا تبدیل کردیا جائے۔

Euphorbia milli
Euphorbia

باب چہارم

پرکشش بیلیں، جھاڑیاں اور پودے

جھاڑیاں، درخت اور بیلدار پودے: جودائی پودے سجاوٹ کے لئے گھروں، دفاتر، فیکٹریوں اور اداروں میں پتوں یا تنوں کی زیبائش کی وجہ سے لگائے جاتے ہیں۔ ان کوجھاڑیاں، درخت اور بیلدار پودے کہا جاتا ہے۔اہم جھاڑیاں، درخت اور بیلدار پودوں میں اشوک، بگونیا، بوتل برش اور بوگن ولیاوغیرہ شامل ہیں۔ زیرِنظر سطور میں زیبائشی جھاڑیوں، درختوں اور بیلدار پودوں کی پہچان، زیبائش، ماحول اوران کی نگہداشت کے بارے میں مختصر معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

یوکا۔Yucca

(*Yucca variegata*)

Yucca variegata
Yucca

اس کی افزائش فروری مارچ یا اگست ستمبر میں بذریعہ زیر بچہ (Offsets) کی جاتی ہے۔ یہ بہت سخت جان پودا ہے۔ اس کا حسن اس کے نوکدار،شاندار (Elegant) پتوں میں ہے۔ پبلک پارکوں یا کھلے مکانوں کے محفوظ مگر روشن کونے میں گملے میں رکھا جاتا ہے۔ بڑے سائز کے گملے میں رکھنے کے لئے ایک مثالی پودا ہے۔ یہ چونکہ صحرائی نوعیت کا پودا ہے اور اس کی آبی ضروریات کم ہوتی ہیں۔ گرمی اور سردی برداشت کرنے کی بہت صلاحیت رکھتا ہے۔ اسی لئے سجاوٹی پہاڑی (Rockery) کے لئے ایک بہت موزوں سمجھا جاتا ہے۔

اشوک۔Asoka plant

(*Saraca indica*)

Saraca indica
Saraca

اس خوبصورت ، پتہ جھاڑ درخت کی افزائش بیج کے ذریعے کی جاتی ہے۔ اسکی دو اقسام (الٹا اشوک اور سیدھا اشوک) میں سے پہلی قسم پنجاب میں زیادہ مقبول ہوئی ہے۔ الٹا اشوک نیچے کو ٹہنیاں اور پتے جھکائے ہوئے (Weeping) مخروطی (Pyramidal) شکل کا خوش نما درخت ہے جسکا پورا تنا لمبے لمبے پتوں میں چھپا ہوتا ہے۔ جائے وقوع کی مناسبت سے دس تا پندرہ فٹ کے فاصلہ پر فٹ پاتھ یا سڑک کے کنارے ایک سیدھ میں کئی پودے لگائے جاتے ہیں۔ پنجاب میں تقریباً نو وارد سجاوٹی درخت ہے جو سرو نما شکل کی وجہ سے بہت پسند کیا جاتا ہے۔

بگونیا۔Begonia

(Begonia species)

Begonia spp.
Begonia

اس کی افزائش اکتوبر،نومبر میں بذریعہ بلب کی جاسکتی ہے۔ یہ بنیادی طور پر یورپ کی سرد اور مرطوب آب وہوا کا پودا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پنجاب کی گرم خشک اور شدید سرد آب وہوا اس کی اعلٰی اقسام کے لئے تقریباً موزوں نہیں ہے۔ اس کی سینکڑوں اقسام ہیں۔ بہتر اقسام کو زیادہ تر ہالینڈ سے درآمد کیا جاتا ہے۔ درآمدہ پودے تھوڑے عرصہ بعد نئے شائقین کی کوٹھیوں میں جلد ہی ختم ہو جاتے ہیں۔ اس کی بعض اقسام ہمارے ہاں بھی مقبول ہیں۔ اگرچہ اس کی بعض اقسام سرخ ،گلابی اور سفید پھولوں سے سجاوٹ پیدا کرتی ہیں لیکن یہ پودا عموماً پتوں کے حسن (Foliage beauty) کی وجہ سے بہت

مشہور ہے۔قدرت نے اسکو بہترین سجاوٹی بیل دار پودا بنایا ہے۔ عام طور پر گملوں میں لگاتے ہیں۔

بوتل برش۔Bottle brush
(*Callistemon citrinus*)

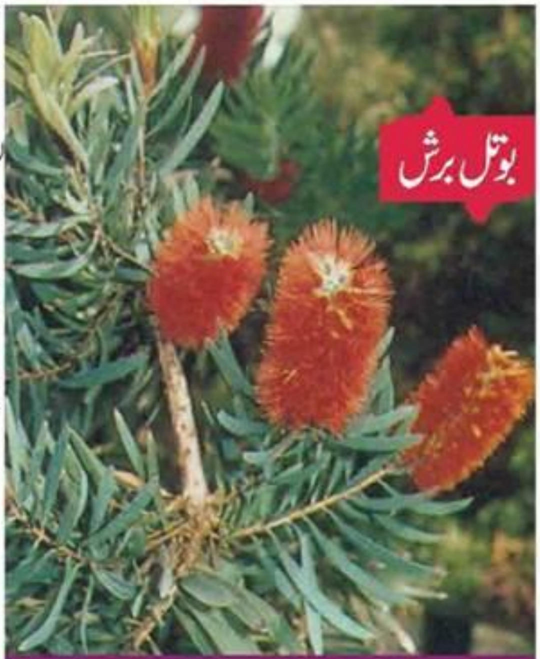

Callistemon citrinus
Bottle brush

اس کی افزائش موسمِ گرما میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔ پارکوں،تفریحی مقامات میں کئی رنگوں خصوصاً سرخ رنگ کے پھولوں سے لدی ہوئی ٹہنیاں بہت خوب صورت منظر پیش کرتی ہیں۔اس کے چھوٹے پودے بڑے سائز کے گملے میں بھی پھول لے آتے ہیں۔ جو پبلک پارکوں ، فیکٹریوں اور کھلے دفاتر کے مرکزی مقامات پر مارچ اپریل میں پھول لاتا ہے تو بہت زیب دیتا ہے۔ یہ کافی سخت جان پودا ہے جو گرمی اور سردی کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ہر قسم کی زمین اور آب و ہوا میں آسانی سے ہو جاتا ہے۔

بوگن ولیا۔Bougainvillea
(*Bougainvillea glabra*)

یہ بہت سخت جان پودا ہے،جو ہر قسم کی زمین میں پھلتا پھولتا ہے۔

Bougainvillea glabra
Bougainvillia

دسمبر جنوری و برسات میں افزائش بذریعہ قلم وگٹی کی جاتی ہے۔قلم کے لئے چھ ماہ پرانی باریک شاخ کو ترجیح دی جائے۔اس کی خوبصورت بیلیں فیکٹریوں، گھروں، سخت دھوپ والی عمارتوں کے ساتھ ،جنگلے کی ٹیک لگا کر کئی رنگ کے پھولوں سے لدی ہوئی ٹہنیاں گرمیوں کا پورا سیزن بہت خوب صورت منظر پیش کرتی ہیں۔ یہ پودا پانی بہت جذب کرتا ہے اور ماحول کو ٹھنڈا رکھتا ہے۔اگر پانی زیادہ لگایا جائے تو پھول کم پیدا کرتا ہے۔زیادہ پھول لانے کے لئے اسے صرف مناسب مقدار میں پانی لگایا جائے۔

پونسیٹیا۔
(Euphorbia heterophyla)

Euphorbia milli
Euphorbia

اس کی افزائش موسمِ بہار اور برسات میں بذریعہ قلم (Stem cutting) کی جاتی ہے۔ یہ ایک زمینی پودا ہے جو پتوں کے حسن اور پھولوں کی وجہ سے پسند کیا جاتا ہے۔ نئے پتے اور پھول دونوں سرخ رنگ کے اور گچھے کی صورت میں نکلتے ہیں۔ سائے کی بجائے زیادہ دھوپ میں بہتر افزائش کرتا ہے۔ چونکہ یوفوربیا کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے اس لئے اس کی پانی کی ضروریات کم ہیں۔ زیادہ پانی لگانے سے اسکی جڑیں گل جاتی ہیں۔ گملے کو روشن کھڑکیوں میں ایسی جگہ رکھا جاسکتا ہے جہاں سے زیادہ آنا جانا نہ ہو۔

پیشن فلاور۔Passion flower
(*Passiflora caerulea*)

افزائش بہار اور برسات میں کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لئے اسکی قلمیں اور شاخیں (Tips) لگاتے ہیں۔ چونکہ یہ پودا دیواروں یا جنگلوں (Fences) کے سہارے دیکر لگاتے ہیں۔ موسمِ گرما کے دوران پتوں کے حسن (Leaf buauty) اور خوشبودار پھولوں کے لئے پسند کیا جاتا ہے۔ لیکن سردیوں کے دوران اسکے پتے گر جاتے ہیں۔ اس کے پھولوں کے نوحصے (Anthers) پھول کے اندر گھڑی کی سوئی کی مانند گھومتے ہوئے عجب منظر پیش کرتے ہیں۔ گملوں کی بجائے نیم سایہ دار جگہوں پر صرف زمین میں لگانے کے لئے موزوں ہے۔

چنبیلی۔Jasmine
(*Jasminum officinale*)

Jasminum officinale
Jasmine

یہ پاکستان کا قومی پھول ہے اسے گلِ یاسمین بھی کہاجاتا ہے۔اس کی افزائش جنوری فروری میں بذریعہ قلم کی جاتی ہے۔اگرچہ کچھ عرصہ کے لئے بڑے سائز کے گملوں میں بھی لگایا جا سکتا ہے لیکن گھر میں دھوپ والی دیواروں کے ساتھ زمین میں لگایا جائے تو بہتر ہے۔موسمِ گرما کے دوران خوشبودار سفید یا پیلے پھولوں سے بہتر منظر پیش کرتے ہیں۔یہ کافی سخت جان جھاڑی نما پودا ہے۔زیادہ دھوپ اور معتدل گرم موسم اس کے لئے بہتر ہے۔

درانتا۔Duranta
(*Duranta repens*)

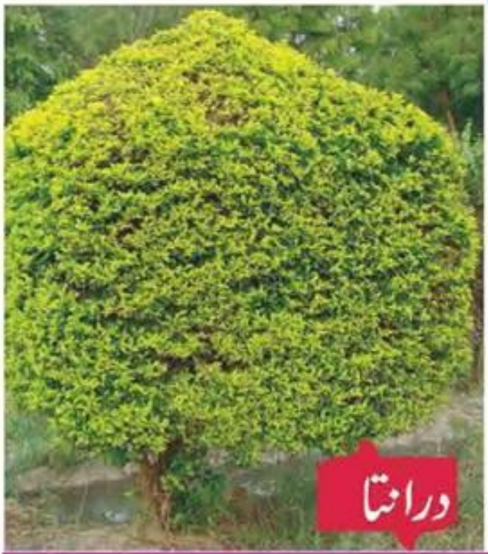

Duranta repens
Duranta

موسم بہار اور برسات میں اسکی شاخیں (Tips) لگاتے ہیں جو دو ماہ میں منتقلی کے قابل ہو جاتی ہیں۔چونکہ یہ پودا کہر اور شدید سردی سے متاثر ہوتا ہے اس لئے ایسے موسم میں اس پر پلاسٹک شیٹ وغیرہ ڈالنی ضروری ہے۔گراسی لان کے گرداگرد اسکی پیلے یا سبز و سفید رنگ کی چھوٹی چھوٹی باڑ بنائی جاسکتی ہے۔ماہرانہ کٹائی کی بدولت یہ پودا بہت پرکشش منظر پیش کرتا ہے۔نمایاں مقامات پر لوہے کے فریم بنا کر کئی شکلوں (Topiary) میں کٹائی بہتر منظر پیش کرتی ہے۔

دن کا راجہ۔Day jasmine
(*Cestrum diurnum*)

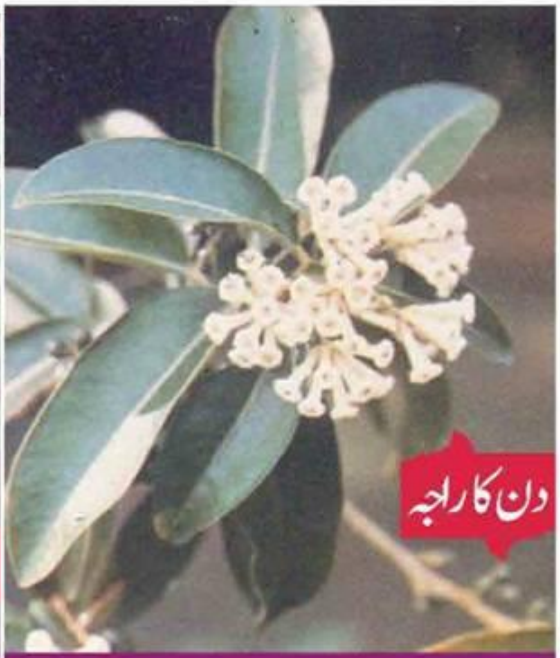

Cestrum diurnum
Day jasmine

اگر چہ اسکے بیج بھی اگتے ہیں لیکن اس کی زیادہ تر افزائش موسمِ برسات و بہار میں بذریعہ قلم کرتے ہیں۔ یہ پودا رات کی رانی کے برعکس کافی سخت جان ہے اور ناسازگار آب وہوا اور کم و بیش ہر قسم کی زمین میں آسانی سے اگایا جاسکتا ہے۔ چونکہ یہ دن کے وقت بھینی بھینی خوشبو چھوڑتا ہے اس لئے اسکو دن کا راجہ کہا جاتا ہے۔ گھروں، دفاتر اور تفریحی مقامات پر لگانے کے علاوہ کیاریوں کے مابین خالی جگہوں کے لئے بھی موزوں سمجھا جاتا ہے۔ رات کی رانی کے مقابلے میں زیادہ سخت جان مگر کم مہنگا پودا ہے۔

رات کی رانی۔Night jasmine
(*Cestrum nocturnum*)

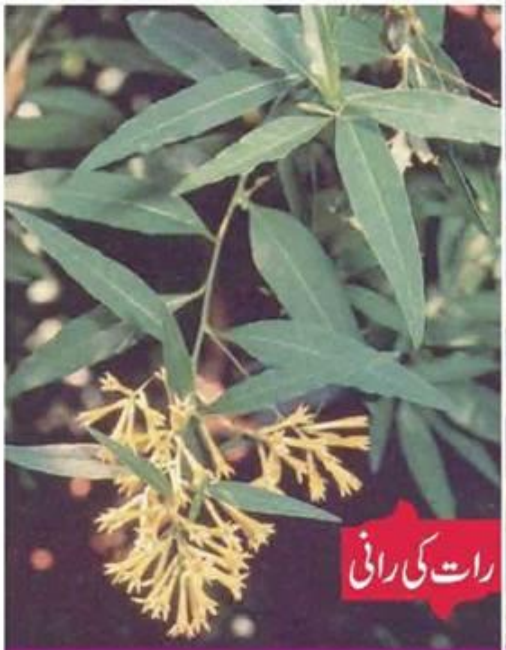

Cestrum nocturnum
Night jasmine

اس کی افزائش موسمِ بہار و برسات میں بذریعہ قلم کی جاتی ہے۔ مئی سے اکتوبر تک خوشگوار موسم کی راتوں کو بہت دور دور تک خوشبو بکھیرتا ہے اسی لئے اسکو رات کی رانی کہا جاتا ہے۔ یہ پودا چونکہ بہت نازک مزاج ہے، اس لئے شدید گرم اور خشک موسم میں پتے وائرس کا شکار ہوتے ہیں۔ سردی میں بھی اسکی نشو ونما رک جاتی ہے۔ معتدل گرم اور مرطوب آب وہوا میں بہتر افزائش کرتا ہے۔ آرائشِ اراضی میں جھاڑی دار پودوں کے ساتھ متبادل (آلٹرنیٹ) طریقے سے لگایا جاسکتا ہے۔

سہرابیل۔Curtain climber

(Bombay creeper)

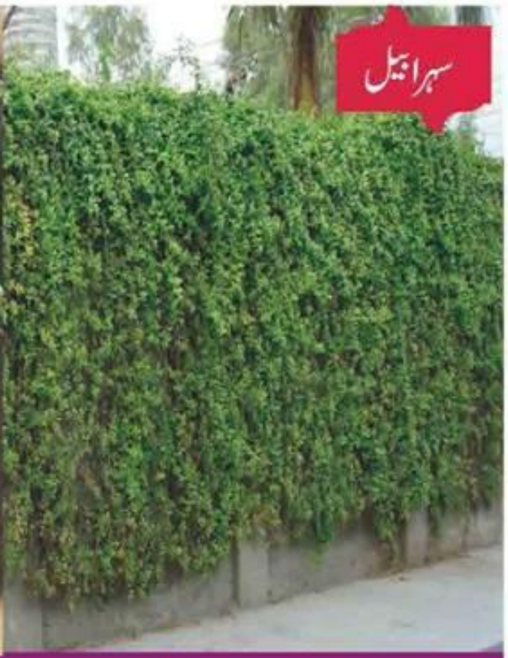

Bombay creeper
Curtain climber

اس کی افزائش موسمِ برسات بذریعہ قلم اور زیر بیج کی جاتی ہے۔ اگر چہ یہ کافی سخت جان پودا ہے مگر گرم مرطوب آب وہوا میں بہتر افزائش کرتا ہے۔ چونکہ اس کی شاخیں پردے کی مانند نیچے کو لٹکتی ہیں اس لئے اسکو **کرٹین کلائمبر** اور **بومبے کریپر** بھی کہتے ہیں۔ اسکو(Tarrecing) کے طور پر لگاتے ہیں۔ اس کو روشنی کی طرف لگانا چاہئے۔ پنجاب کی گرمی یا سردی سے زیادہ متاثر نہیں ہوتا۔ کوٹھی کی بیرونی دیوار سے باہر اور نیچے کی طرف لٹکتی ہوئی شاخیں اچھا منظر پیش کر کے کوٹھی کے حسن کو چار چاند لگا دیتی ہیں۔

فائکس۔Ficus

(*Ficus benjemina starlight*)

Ficus benjemina
Star light ficus

یہ اتنا اہم ہے کہ اس کا شمار پہلے پانچ بہترین اندرونی پودوں (Indoor plants) میں ہوتا ہے۔ افزائش جنوری فروری بذریعہ قلم، موسمِ برسات بذریعہ گٹی کی جاتی ہے۔ فروری میں بوئی گئی قلمیں ایک ماہ کے اندر اندر جڑیں نکال لیتی ہیں۔ سٹارلائٹ فائیکس کا حسن ونزاکت سب اقسام سے بڑھ کر ہے۔ سخت سردی، گرمی اور براہِ راست زیادہ دھوپ میں متاثر ہوتا ہے۔ معتدل روشنی میں بہتر رہتا ہے۔ اس کا قد موزوں اور شکل حسبِ منشا رکھنے کے لئے مناسب کٹائی کی جاسکتی ہے۔ اس کی بعض اقسام بہت پرکشش اور کافی مہنگی ہوتی ہیں۔ اس کو تجارتی پیمانے پر اگا کر نفع کمایا جاسکتا ہے۔

فائکس۔Ficus
(*Ficus elastica robusta*)

Ficus elastica robusta
Rubber plant

یہ بھی فائکس کی ایک قسم ہے۔اگر چہ اسے کچھ عرصہ کے لئے گملے میں بھی لگایا جاسکتا ہے اور بطور اندرونی پودے کے استعمال کیا جا سکتا ہے۔اسکا پودا اگر چہ سٹالائٹ فائکس کی طرح مہنگا نہیں ہوتا لیکن چوڑے پتوں کی وجہ سے پسند کیا جاتا ہے۔اس کی افزائش موسمِ برسات میں بذریعہ گٹی(Air layering) کی جاتی ہے۔اگر چہ کافی سخت جان دائمی پودا ہے لیکن مئی جون میں براہِ راست زیادہ دھوپ سے متاثر ہوتا ہے۔سخت گرم اور خشک موسم میں اس کے پتوں پر پانی کا چھڑکاؤ(Misting) کیا جائے تو بہتر رہتا ہے۔معتدل روشنی میں بہتر رہتا ہے۔

قسقالس۔Rangoon creeper
(*Quisqualis indica*)

اس کی افزائش موسمِ برسات میں بذریعہ بیج وقلم کی جاتی ہے۔تیز بڑھوتری والے سخت جان بیل دار پودے کو دھوپ والی سمت سے زیادہ اونچی عمارتوں کے ساتھ چڑھانے کے لئے لگاتے ہیں۔چونکہ اسکو جھکا ا نما خوشبودار پھول لگتے ہیں اس لئے اسکو جھمک بیل بھی کہاجاتا ہے۔ ہلکے گلابی پھولوں سے لدی ہوئی اور زیادہ اونچائی تک چڑھنے والی بیل ہے۔یہ کافی سخت جان پودا ہے جو ہر قسم کی زمینوں میں لگایا جا سکتا ہے۔

کلیروڈینڈرم۔Clerodendron
(*Clerodendrum splendens*)

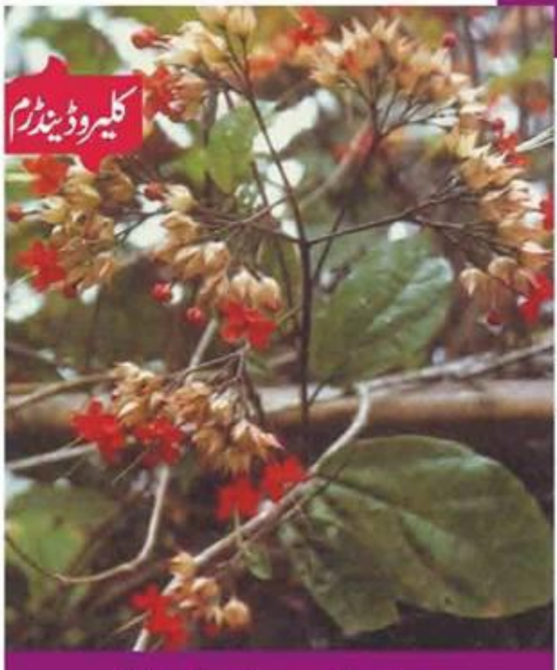

Clerodendrum splendens
Clerodendrum

یہ ایک دائمی سرسبز (Ever green) بیل ہے۔اس کی افزائش فروری مارچ اور ستمبر اکتوبر میں بذریعہ جڑ (Root cutting) کی جاتی ہے۔ گہرے سبز پتے اور گہرے سرخ پھول اس کا زیور ہیں۔ سردیوں کے دوران جب بیشتر بیلیں اور خوشنما پودے خوابیدگی یا حالتِ سکون (Dormancy) میں چلے جاتے ہیں، یہ پودا پھولوں سے بھر جاتا ہے۔اس کو کوٹھی کے گیٹ کے ساتھ یا دیواروں کے اوپر چڑھانے کے لئے لگایا جاسکتا ہے۔ چونکہ یہ زیادہ روشنی پسند کرتا ہے اسلئے اسے سورج کی سمت میں گھر کے جنوبی سمت میں لگایا جائے۔

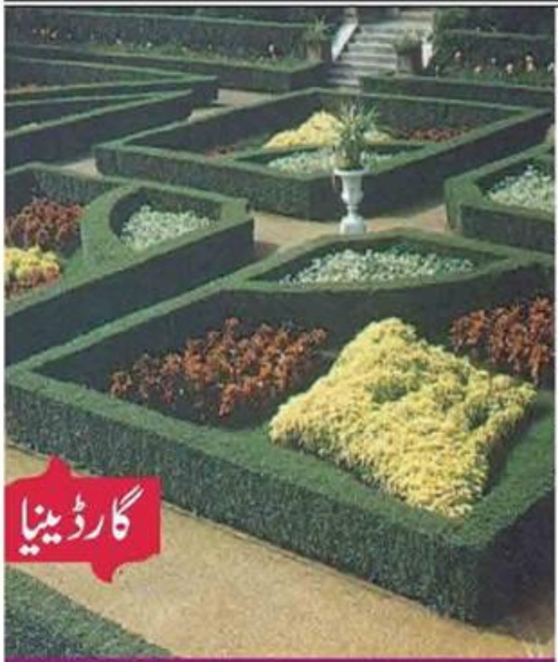

Gardenia latifolia
Gardenia

کنیر۔Oleander
(*Nerium indicum*)

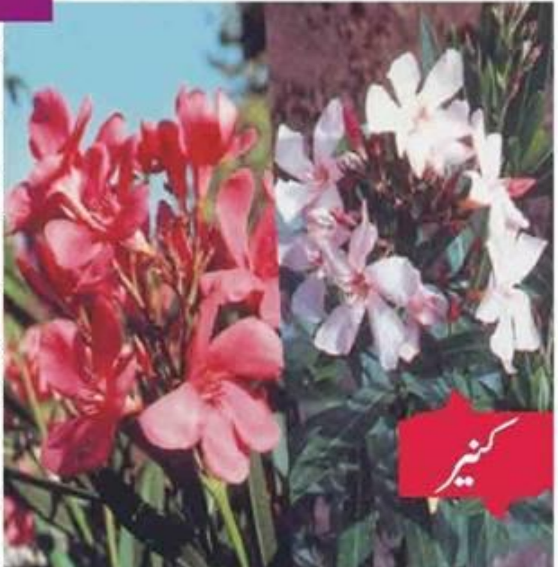

Nerium indicum
Oleander

سجاوٹی پودوں میں اگرچہ زیادہ اہم نہیں ہے لیکن سخت جان (Hardy) ہونے کی وجہ سے آسانی سے پرورش پا جاتا ہے۔اس لئے کافی مقبول ہے۔اس کی افزائش موسمِ برسات، بہار بذریعہ قلم کی جاتی ہے۔ سرخ، گلابی اور سفید پھولوں سے لدا ہوا سخت جان پودا ہے جو اندرونِ شہر کی سڑکوں پر لگایا جائے تو دھواں وغیرہ برداشت کرسکتا ہے۔اور تقریباً ہر قسم کی زمین اور پانی میں اگ سکتا ہے۔ جو سڑکوں کے ساتھ (Roadsides) اور کم اہم مقامات کو سبزے سے چھپانے کے لئے بہت موزوں ہے۔ سرخ پھولوں والی کنیر خوشبو بھی بکھیرتی ہے۔اس پر مارچ اپریل کے دوران تیلے کا شدید حملہ ہوسکتا ہے۔ تیلے سے بچاؤ کے لئے کونفیڈار یا امیڈا کلوپر ڈ 2 ملی لٹر فی لٹر پانی میں ملا کر استعمال کی جاسکتی ہے۔

گارڈینیا۔Gardenia
(*Gardenia latifolia*)

یہ بہت سخت جان قسم کا پودا ہے جو ہر قسم کی زمین اور آب وہوا میں ہو جاتا ہے۔اس کو بھیڑ بکری بھی نقصان نہیں پہنچاتی اور بہت تھوڑے عرصہ میں باڑ (Hedge) تیار کر دیتا ہے۔اس کی افزائش موسمِ برسات،بہار میں بذریعہ قلم کی جاتی ہے۔باڑ لگاتے وقت فاصلہ نو تا بارہ انچ رکھا جاتا ہے۔پیلے رنگ کی تاروں والی طفیلی (Parasitic) جڑی بوٹی آکاش بیل (Cuscuta) اس کو سخت نقصان پہنچاتی ہے۔بڑی عمر کی باڑ پر جڑی بوٹی مار زہر راونڈاپ کا ڈیڑھ فیصد محلول سپرے کیا جائے تو آکاش بیل کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔زہر کے غلط استعمال سے باڑ بھی تباہ ہوسکتی ہے۔

گلاب۔Rose
(Rosa chinensis)

خوراکی و ادویاتی اہمیت: ادویاتی حیثیت کے ساتھ ساتھ خوشبودار پھولوں کا یہ بادشاہ تہواروں، مزاروں، درباروں، شادیوں اور دیگر تقریبات کی رونق بڑھاتا ہے۔وسیع پیمانے پر کاشت کیا جائے تو نفع بخش ثابت ہوسکتا ہے۔اسکے کٹ فلاور چند دنوں تک بہتر رہتے ہیں۔

زمین اور علاقے: میرا و بھاری میرا زمین میں بہتر پیداوار دیتا ہے۔ریتلی ،چکنی،سیم وتھور والی زمین اس کے لئے موزوں نہیں ہے۔لاہور،ملتان اور دیگر شہروں کے قریب قریب اچھی زمینوں میں زیادہ اگایا جاتا ہے۔

اقسام: اگرچہ گلاب کی سینکڑوں دوغلی اقسام بھی ہیں لیکن پنجاب میں سرخا گلاب زیادہ اگایا جاتا ہے۔گلقند اور دیگر ادویات کے لئے دیسی گلاب بہت کم اگایا جاتا ہے۔

کھادیں: زمین اور ماحول کی مناسبت سے گلاب کو 0-46-40 تا 0-46-46 کلوگرام نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کی ضرورت ہوتی ہے۔ پوری فاسفورس اور نصف نائٹروجن شروع فروری میں جبکہ بقیہ نصف مقدار نائٹروجن پورے سال کے دوران قسط وار کرکے ڈالیں۔پھولوں کی بہتر پیداوار کے لئے دسمبر جنوری میں ڈالی گئی گوبر کی کھاد زیادہ موزوں ثابت ہوتی ہے۔

وقتِ کاشت اور برداشت: اس کی افزائش جنوری،فروری میں بذریعہ قلم کی جاتی ہے۔آخر جنوری تا 5 فروری کے درمیان قلمیں لگانا زیادہ بہتر ہے۔قلمیں لگانے کے بعد 9 تا 12 ماہ میں منتقلی کے قابل ہوجاتا ہے۔سرخا گلاب کو کم وبیش سال بھر پھول آتے ہیں۔لیکن شروع مارچ تا وسط

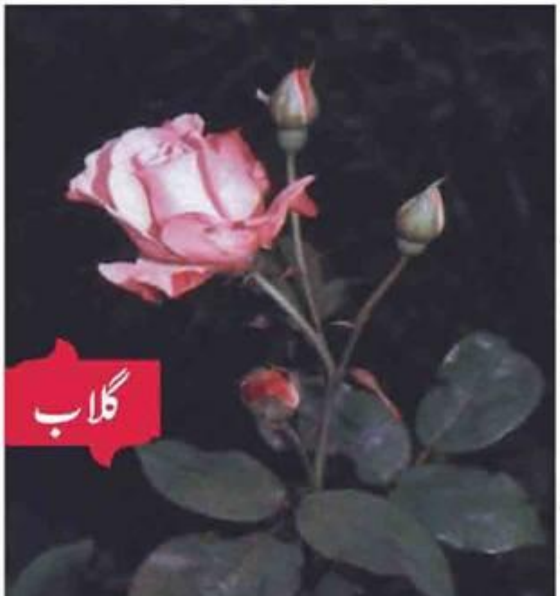

Rosa chinensis
Rose

اپریل پھولوں کا زور ہوتا ہے۔

پودوں کی تعداد: پودوں اور قطاروں کے مابین اڑہائی فٹ کا فاصلہ برقرار رکھتے ہوئے ایک ایکڑ میں 6-7ہزار پودے لگائے جائیں۔سہولت کے ساتھ چنائی کی خاطر ہر دو قطاروں کے بعد 4فٹ کا پاتھ چھوڑنا ضروری ہے۔

آبپاشی: گلاب کو سال بھر کے دوران 12 سے 15 بار آبپاشی کی جاتی ہے۔گلاب زیادہ پانی میں بہتر نتائج دیتا ہے۔خاص طور پر مئی جون میں پھول لینے کے لئے اضافی پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ٹیوب ویل کی بجائے نہری پانی کو ترجیح دیں۔

مارکیٹنگ اور آمدن: گلاب کی اچھی فصل سے سالانہ 50 تا90ہزار روپے کمائے جا سکتے ہیں۔اگر چہ پھولوں کی سپلائی کم وبیش سال بھر جاری رہتی ہے لیکن مارچ میں گلاب کی بھر پور فصل مارکیٹ میں آجاتی ہے اور ریٹ گر جاتا ہے۔اپریل کے وسط تک پھول آوری کا زور ٹوٹ جاتا ہے۔ جون جولائی کے سخت گرم موسم میں ریٹ پھر بہتر ہوجاتا ہے۔

پیداوار:اوسطاً پھول: 20-30 من فی ایکڑ سالانہ پھول حاصل ہوتے ہیں لیکن ایک اچھی فصل 30-50 من تک پیدا کرا سکتی ہے۔

بیماری: گلاب پر خشک موسم کے دوران صفوفی پھپھوندی کا حملہ ہوسکتا ہے۔صاف ستھری کاشتکاری کے ساتھ بروقت ڈیروسال یا سکور سپرے کریں۔

کیڑے: گلاب پر سست تیلہ ،سنڈی، جوؤں اور تھرپس کا حملہ ہوسکتا ہے۔سست تیلہ کی صورت میں مارچ کے دوران امیڈا کلوپرڈ 200یا موسپیلان یا ایسیٹا میپرڈ 125یا پولو 200ملی لٹر، اگر خشک موسم میں تھرپس حملہ کرے تو امیڈا کلوپرڈ 200ملی لٹر، بائی فینتھرین یا ٹالسٹار 200ملی لٹر اورسنڈی کے لئے سائپرمیتھرین یا پولی ٹرین سی 250ملی لٹر فی ایکڑ کے حساب سے سپرے کی جائے۔

جڑی بوٹیاں: گلاب کی جڑی بوٹیوں میں کھبل، ڈیلا، چولائی، مدھانہ، لمب گھاس، ہزاردانی وغیرہ شامل ہیں۔ان کو مندرجہ ذیل زہروں کی مدد سے تلف کیا جاسکتا ہے: نئی پھوٹ آنے سے پہلے پہلے قلمیں لگا کر پانی لگائیں۔قلمیں لگانے کے ایک دو دن بعد 100ملی لٹر ڈوال گولڈ فی ٹینکی فی کنال قلموں سمیت تمام رقبہ پر بھر پور وتر حالت میں یکساں سپرے کریں۔یہ زہر گلاب پر محفوظ ہے۔لیلی اور کھبل کے سوا بیشتر موسمی جڑی بوٹیوں کو ڈیڑھ ماہ تک اگنے سے روکتی ہے۔ڈیلے کو بھی تسلی بخش حد تک کنٹرول کرتی ہے۔

پودے منتقل کرنے کے بعد ایک تا دو دن کے اندر اندر 150ملی لٹر پینڈی میتھالین یا 100ملی لٹر ڈیوال گولڈ فی ٹینکی فی کنال پودوں سمیت تمام رقبہ پر بھر پور وتر حالت میں یکساں سپرے کریں۔

اگر موسمی جڑی بوٹیاں لائنوں کے درمیان اگ چکی ہوں تو پودوں کو بچا کر لائنوں کے درمیان راونڈاپ ایک لٹر فی ایکڑ وتر حالت میں سپرے کریں۔دائمی جڑی بوٹیوں کے لئے اس کی مقدار تین لٹر فی ایکڑ ہے۔

گلاب کے اندر اگا (پھنسا) ہوا کھبل تلف کرنے کے لئے کٹائی کے بعد پوما سپر 8ملی لٹر یا پرسیپٹ 4ملی لٹر فی لٹر پانی میں ملا کر اوس خشک ہونے پر ماہ جنوری کے دوران سپرے کریں۔

گل ہر۔Shoe flower
(*Hibiscus rosasinensis*)

Hibiscus rosasinensis
Shoe flower

اس کی افزائش موسمِ برسات بذریعہ قلم کی جاتی ہے۔یہ پودا سرخ،زرد اور سفید پھولوں اور کئی رنگوں کے پتوں (Leaf beauty) اور پرکشش پھولوں کے لئے اگایا جاتا ہے۔سخت سرد موسم اسکے لئے نقصان دہ ہے۔ہر سال گملا تبدیل کیا جائے تو بہتر ہے۔اسکو **گلِ چین** بھی کہا جاتا ہے۔اس پودے پر کیڑے (Mealy bug) یا گدھیڑی کا شدید حملہ ہوتا ہے۔حملہ کی صورت میں ایک ہفتے کے وقفہ سے اس پر پروفینوفاس زہر دومرتبہ سپرے کی جائے۔سردیوں کے دوران اسکی مناسب شاخ تراشی (Pruning) کر کے اسکی شکل کو مسلسل خوبصورت رکھا جاسکتا ہے۔

مروا۔Orange jasmine
(*Murraya exotica*)

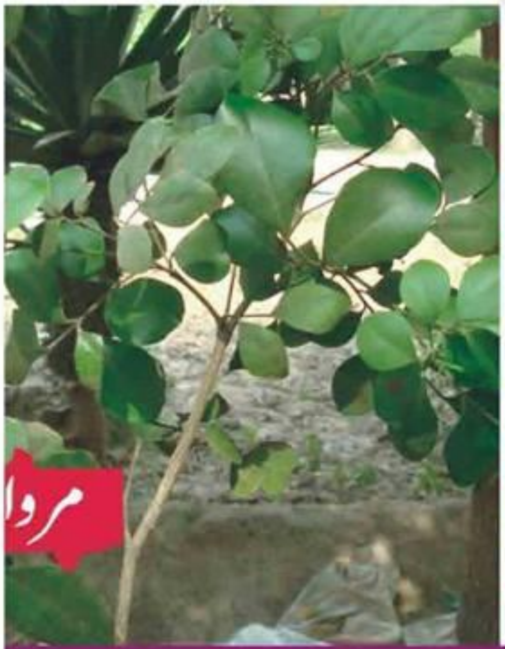

Murraya exotica
Orangr jasmine

یہ ایک دائمی جھاڑی دار اور خوشبودار پودا ہے۔اس کی افزائش موسمِ بہار و برسات بذریعہ بیج و قلم کی جاتی ہے۔اسکے پھول گرمیوں خصوصاً جولائی اگست میں دن رات خوشبو دیتے ہیں۔اسکے پرکشش پتے (Cut leaves) گلدستوں کی سجاوٹ کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اسکو دھوپ والی جگہ میں لگایا جائے۔قد کو حسبِ ضرورت رکھنے اور مختلف شکلیں بنانے کے لئے اس کی کٹائی کی جاسکتی ہے۔اس کے پودوں کو قریب قریب لگا کر خوشبودار باڑ (Fencing) کے طور پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

موتیا۔Arabian jasmine
(*Jasminum sambac*)

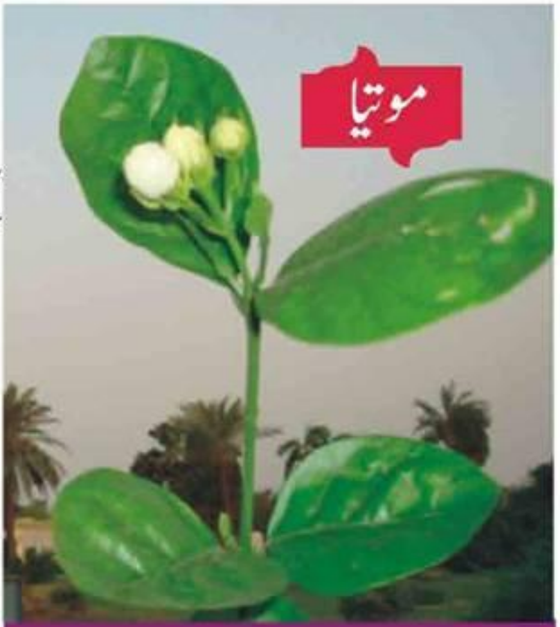

Jasminum sambac
Jasmine

اس کی افزائش موسمِ بہار و برسات میں بذریعہ داب اور موسمِ بہار میں بذریعہ قلم کی جاتی ہے۔ اس کو چمبہ بھی کہاجاتا ہے۔ (دھوڑ چمبا ایک الگ پودے کا نام ہے جس کے پھول موسمِ بہار میں ظاہر ہوتے ہیں۔ جو موتیے سے مشابہ لیکن بہت زیادہ تعداد میں لگتے ہیں اور بغیر خوشبو کے ہوتے ہیں۔ اپریل میں موتیے کے پھول ظاہر ہونے سے پہلے اس کے گجرے وغیرہ تیار کئے جاتے ہیں)۔ موتیا مئی سے لیکر ستمبر اکتوبر تک خوشبودار پھول پیدا کرتا ہے۔ اس کے پھول خوشبودار ہار اور گجرے بنانے کے لئے بکثرت استعمال ہوتے ہیں۔ یہ پودا گلاب کے مقابلے میں زیادہ سخت جان ہے اسی لئے ہر قسم کی زمین میں آسانی سے اگایا جاسکتا ہے۔ اسکو دھوپ والی سمت میں گھروں میں بھی اگایا جاسکتا ہے۔ وسیع پیمانے پر اس کے باغات کاشت کرکے اس سے نفع کمایا جاسکتا ہے۔ موسمِ گرما کے دوران اس پر کیڑی سنڈی کا حملہ ہوسکتا ہے۔ اس سے بچاؤ کے لئے میچ یا رنر یا بیلٹ یا ڈیلٹا میتھرین 2 ملی لٹر فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کی جاسکتی ہیں۔

مورپنکھ۔Chinese Arbor-Vitae
(*Thuja orientalis*)

یہ ایک دائمی پودا ہے۔ اس کی افزائش اگست بذریعہ بیج، اندرونی پاتھ اور سڑک کے کنارے مناسب فاصلے پر ایک سیدھ میں لگاتے

Thuja orientalis
Chinese Arbor-Vitae

ہیں۔ روایتی لینڈ سکیپنگ میں استعمال ہوتا ہے۔ قد کو حسبِ ضرورت رکھنے اور مختلف شکلیں بنانے کے لئے اس کی کٹائی کی جاتی ہے۔ یہ ہلکی اور کلراٹھی زمینوں میں نہیں ہوتا۔ تجارتی پیمانے پر اگا کر نفع کمایا جاسکتا ہے۔ اگر مورپنکھ کے کھیت میں کھبل، مدھانہ یا دیگر گھاس نما جڑی بوٹیوں کا مسئلہ ہو تو فینوکسا پراپ 75 ملی لٹر فی کنال کے حساب سے مورپنکھ سمیت تمام رقبے پر سپرے کردی جائے۔

باب پنجم

سدابہار یادائمی پھول اوربلبس پودے

سدابہار یادائمی پھول: ایسے پھول جوایک باراگنے کے بعدایک سے زیادہ سالوں یا کئی موسموں تک مسلسل زندہ رہتے ہیں۔ان کودائمی یا پکے پھول کہاجاتا ہے۔بیشتر پرکشش پھول موسمی نوعیت کے ہوتے ہیں۔مثلاً ٹیوب روز،جربرا،گلاب،گیندا،گلیڈ،فریزیا،نرگس اورللّی وغیرہ۔زیرِ نظر سطور میں سدابہار یادائمی پھولوں اوربلبس پودوں کی پہچان،زیبائش،ماحول اوران کی نگہداشت کے بارے میں مختصرمعلومات فراہم کی گئی ہیں۔

ٹیوب روز۔Tubrose
(Polianthes tuberosa)

یہ ایک دائمی پوداہے۔اسے گلِ شبوبھی کہاجاتا ہے۔اس کی افزائش مارچ اپریل میں دودو فٹ کی کھیلیوں کے اوپر بذریعہ بلب کی جاتی ہے۔ایک ایکڑ میں25 تا30 من ٹیوبر یا بلب لگائے جاتے ہیں۔کاشت کے 100 تا 110دن بعداس کے پھول زیادہ ترموسمِ گرماخصوصاًبرسات کے دوران نکلتے ہیں۔خوشبودار کٹ فلاور ہفتہ بھر تازہ رہتے ہیں۔سفید رنگ کے دوہرے پھولوں والی ایک ٹہنی (Flower spike) میں 15۔20پھول ہوتے ہیں۔کئی دنوں تک تازہ رہنے والا خوشبودار کٹ فلاور ہے۔وسیع پیمانے پر کاشت کیا جائے تو نفع بخش ثابت ہوسکتا ہے۔اگر چہ اسے گملے میں بھی اگایاجاسکتا ہے لیکن پھولوں کی زیادہ پیداوار کے لئے اسے میرا زمین میں کاشتکرنا ہی بہتر ہے۔اسکوبہتر افزائش کے لئے میرازمین اور زیادہ روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔اس کی دو یعنی سنگل اورڈبل اقسام اگائی جاتی ہیں۔ڈبل پھول پیدا کرنے والی قسم کی زیادہ مانگ ہوتی ہے۔

جربرا۔Transvaal daisy
(Jerbera gamesonii)

اتنااہم ہے کہ پھول پیدا کرنے والے پہلے دس پودوں میں شمار ہوتا ہے۔دائمی نوعیت کامستقل پودا ہے جوسال بھر پھول پیدا کرتا ہے۔اس کی افزائش مارچ میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔دوغلی اقسام کی افزائش بذریعہ ٹشو کلچرٹکنالوجی کی جاتی ہے۔مناسب روشنی والی،نیم سایہ دار کیاریوں اورگملوں میں اچھا منظر پیش کرتا ہے۔کم وبیش سال بھرسرخ،پیلے،مالٹا اور دیگرکئی رنگوں کے سنگل اور ڈبل پھول لاسکتا ہے لیکن بیشتر

Jerbera gamesonii
Transval daisy

پھول بہار میں لاتا ہے۔کافی مہنگے پودوں میں سے ہے۔تجارتی پیمانے پر اگا کر نفع کمایا جاسکتا ہے۔

جیریئنم۔Geranium
(*Pelargonium capitatum*)

اس کی افزائش اکتوبر نومبر یا فروری مارچ میں بذریعہ قلم کی جاتی ہے ،قدرے ٹھنڈا موسم ،درمیانی دھوپ اور مناسب پانی اس کے لئے بہتر ہے یہی وجہ ہے کہ کوئٹہ سائڈ میں زیادہ کامیاب ثابت ہوا ہے۔موسمِ بہار میں گلابی ،سفید ،سرخ ،پیلے ،مالٹا ، بینگنی اور دیگر کئی رنگوں کے بہتر پھول پیدا کرتا ہے۔زیادہ پانی اس کے لئے نقصان دہ ہے۔اس کے گملے ایسی جگہ پر رکھے جائیں جہاں دوپہر کی دھوپ براہِ راست لگنے کی بجائے چھن چھن کر آئے۔گرین ہاؤس میں بہتر افزائش کرتا ہے۔یہ پودا سرد علاقوں کے لئے زیادہ موزوں ہے۔شدید گرمی اور کہر سے بری طرح متاثر ہوتا ہے۔اسکے پتے سنانیریا سے مشابہ ہوتے ہیں لیکن پھولوں کے گچھے اور رنگ سنانیریا سے زیادہ پرکشش ہوتے ہیں۔اسکو پلارگونیم بھی کہا جاتا ہے۔

رتن۔Madagascar periwinkle
(*Vinca major*)

اس کی افزائش فروری، مارچ میں بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔موسمِ گرما کے دوران زیادہ پھول پیدا کرتا ہے۔درآمدہ ہائبرڈ بیج کے پھول زیادہ معیاری ہوتے ہیں۔سخت جان دائمی پودا ہے۔لیکن دوغلی اقسام قدرے نازک مزاج (Sensitive) ہیں جو زیادہ

پانی (بارش) اور گرمی سے متاثر ہوتی ہیں۔ یہ پودا تقریباً ہر قسم کی زمین میں ہوجاتا ہے۔ زیادہ روشنی پسند کرتا ہے۔ لمبی اور مستطیل کیاریوں میں بہتر منظر پیش کرتا ہے۔ مقامی اقسام تین چار فٹ اونچی ہوجاتی ہیں لیکن اسکی دوغلی اقسام کا قد درمیانہ رہتا ہے اوران کے رنگ بھی زیادہ ہوتے ہیں۔

کنول۔Lotus

(*Nymphaea stellata*)

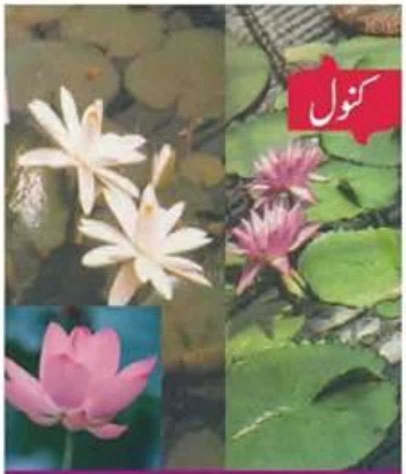

Nymphaea stellata
Lotus

انتہائی پرکشش اور بڑے سائز کے خوشبودار پھولوں کی وجہ سے بہت پسند کیا جاتا ہے۔ اور بہت پرکشش کٹ فلاور کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ یہ ایک آبی پودا ہے، چوڑے پتے پانی کی سطح پر تیرتے ہیں۔ برسات (جولائی اگست) کے دوران اس کے پھول نکلتے ہیں۔ اس کو افزائش کے لئے ہمیشہ کھڑے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کو گھروں اور چھوٹی نرسریوں میں تو نہیں اگایا جاتا لیکن جھیلوں اور پانی کے دائمی ذخیروں (Reservoirs) میں اس کی افزائش بہتر ہوتی ہے۔ بڑی نرسریوں میں بھی اسکو بڑھایا جاسکتا ہے۔

گلائل، گلیڈ۔ Sword lily

(*Galadiolus illyricus*)

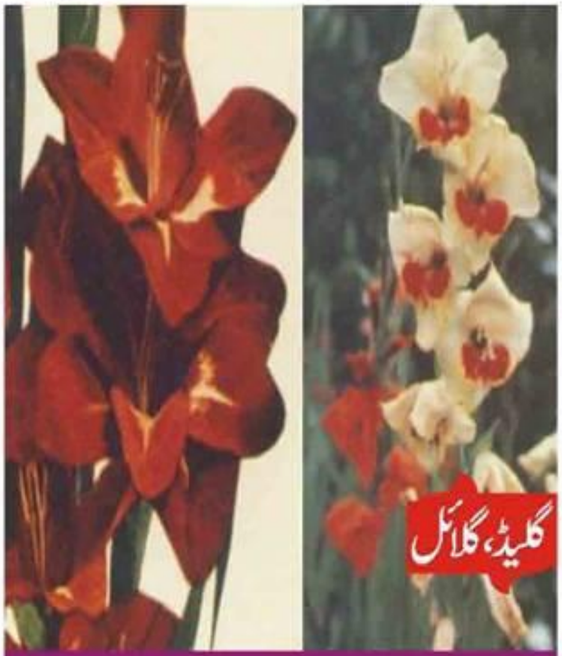

Galadiolus illyricus
Galadiolus

اہمیت: تجارتی پیانے پر کاشت کیا جائے تو نفع بخش ثابت ہو سکتا ہے۔ اسکے کئی (سرخ، جامنی، سفید، زرد، نیلے اور مخلوط) رنگوں کے خوشبودار کٹ فلاور ہفتہ بھر تک بہتر رہتے ہیں۔ درآمدہ ہائبرڈ اقسام کے بلب سے تیار کردہ پھول زیادہ معیاری ہوتے ہیں۔ اس کے پھول ٹہنی پر خوب نمایاں نظر آتے ہیں گویا قدرت نے اسے بطور کٹ فلاور ہی پیدا کیا ہے۔

زمین: میرا اور بھاری میرا زمین میں بہتر ہوتا ہے۔

آب وہوا: اگرچہ معتدل موسم میں بہتر افزائش کرتا

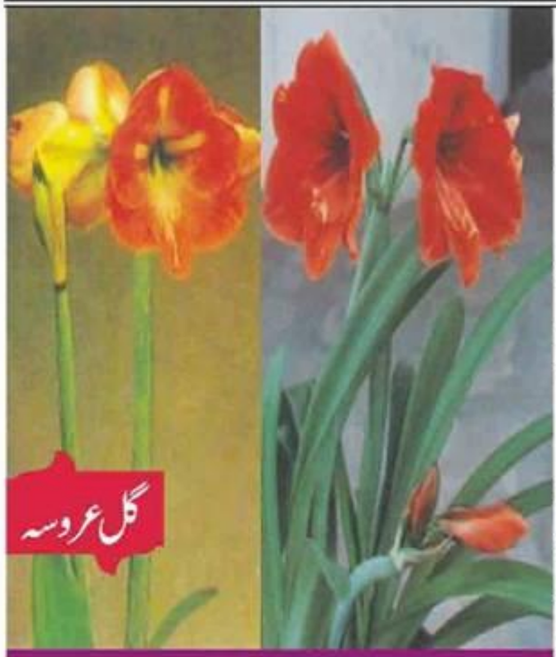

Amaryllis auliea
Amaryllis

ہے۔لیکن کافی حد تک سردی برداشت کرسکتا ہے۔

وقتِ کاشت: اس کی افزائش ستمبر تا نومبر بذریعہ گٹھی (Corm) کی جاتی ہے۔مئی میں اسکے بلب نکال کر دوائی لگا کر ٹھنڈی جگہ پر رکھے جائیں۔

برداشت: اگر چہ پنجاب کے مختلف علاقوں میں آب وہوا کی مناسبت سے کم وبیش سال بھر پھول پیدا کرسکتا ہے لیکن دسمبر جنوری سے لے کر مارچ اپریل تک بکثرت پھول پیدا کرتا ہے۔

طریقہ کاشت: پودوں کا فاصلہ چار انچ اور لائنوں کا ڈیڑھ تا دوفٹ رکھا جائے۔ایک کنال میں 8 تا 10 ہزار بلب لگائے جاتے ہیں۔نوے دنوں میں پھول نکل آتے ہیں۔ایک پودا پانچ سے لیکر تیس تک نئے بلب بنا سکتا ہے۔بیج سے کاشتہ پودا دیر سے پھول لاتا ہے۔

حفاظتی اقدام: جڑی بوٹیوں کے بروقت انسداد کے لئے ضروری ہے کہ کاشت کرکے پانی لگائیں اور مزید ایک دودن بعد **ڈوال گولڈ** 6 ملی لٹر فی لٹر پانی ملا کر سپرے کی جائے۔اس کے پتوں پر بیماری آئے تو **سکور** دو ملی لٹر فی لٹر پانی ملا کر سپرے کی جائے۔کمزور بلب پھول پیدا کرنے سے پہلے ہی گالا کی بیماری سے بھی متاثر ہوسکتے ہیں۔اس سے بچاؤ کے لئے گٹھی یا بلب لگاتے وقت فطرہ کش زہر **ٹاپسن ایم** 2 گرام فی لٹر پانی ملا کر لگائیں۔

گلِ عروسہ-Amaryllis
(*Amaryllis belladonna*)

بیج سے کاشتہ پودے تین چار سال بعد پھول لاتے ہیں۔جلدی پھول لانے کے لئے اکثر اس کی افزائش اکتوبر نومبر میں بذریعہ بلب کی جاتی ہے۔کاشت کرتے وقت اس کے بلب کا ایک تہائی حصہ مٹی سے باہر ہونا چاہئے۔پھول پہلے اور پتے بعد میں آتے ہیں۔ایک بلب سے دو ڈنٹھل نکلتے ہیں اور ہر ڈنٹھل پر 4۔6 پھول آتے ہیں۔جزوی دھوپ والی اور نیم سایہ دار جگہوں پر بھاری میرا زمین میں بہتر نشوونما کرتا ہے۔اسکو پانی زیادہ بھر کر نہ لگایا جائے بلکہ سطح کو ہمیشہ وتر حالت میں رکھا جائے۔مارچ سے لے کر مئی کے وسط تک سرخ، نارنجی اور پیلے رنگ کے بڑے بڑے پر کشش پھول لاتا ہے۔اس کی کچھ اقسام خزاں میں بھی پھول لاتی ہیں۔لمبے لمبے پتوں کا حسن بھی دیدنی ہوتا ہے۔اگر چہ یہ ایک زمینی پودا ہے لیکن گملوں میں بھی اگایا جاسکتا ہے۔گملے میں بلب لگاتے وقت کناروں سے دو انچ اندر کی طرف لگائے جائیں۔اسکے پھولوں کو کاٹ کر ٹھنڈی جگہ پر رکھا جائے تو کافی اچھا کٹ فلاور ثابت ہوتا ہے۔جب

پھول بننے ختم ہو جائیں تو دو انچ چھوڑ کر ڈنٹھل کاٹ دیا جائے۔اس کی قسم بیلا ڈونا میں پھول سنٹر میں لگتا ہے باقی اقسام میں ٹہنی کے ایک طرف کو لگتا ہے۔

گلِ عقیق۔Canna
(*Canna indica*)

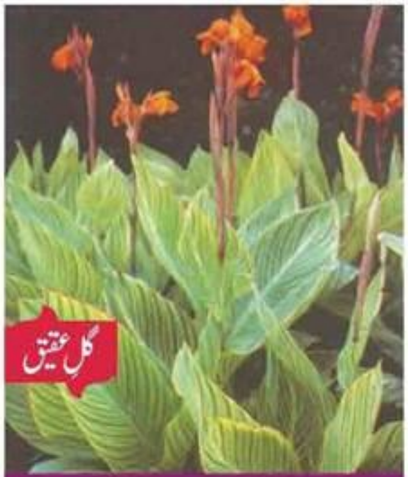

Canna indica
Canna

اگر چہ یہ ایک دائمی پودا ہے لیکن موسمِ گرما کے دوران بہتر افزائش کرتا ہے۔اس کو سال بھر زیرِ بیجوں سے بڑھایا جاسکتا ہے۔زیادہ پانی طلب کرتا ہے۔عموماً کھالوں اور نہروں کے کناروں کو ان کے سرخ اور پیلے پھولوں اور کیلے جیسے بڑے سائز کے پتوں سے سجانے کے لئے اگاتے ہیں۔اسکو کچھ عرصہ کے لئے گملے میں بھی لگایا جاسکتا ہے لیکن بہتر پھول پیدا کرنے کے لئے اسے زمین میں لگانا چاہئے۔اسے کھلی دھوپ اور زیادہ پانی والی جگہ میں لگایا جائے۔

گلِ نرگس۔Defodills
(*Narcissus tazetta*)

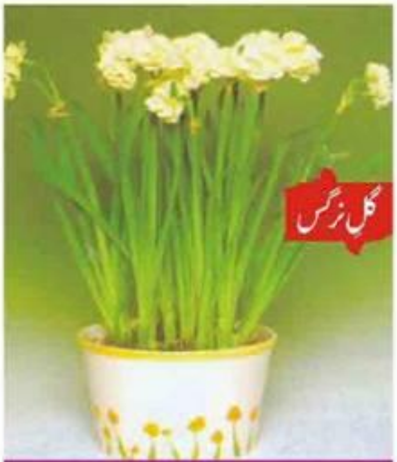

Narcissus tazetta
Defodills

یہ ایک بہترین کٹ فلاور ہے۔اس کی افزائش نومبر میں بذریعہ بلب کی جاتی ہے۔ہر گملے کو تین سال بعد تبدیل کر دیا جائے یعنی پرانے بلب نکال کر زمین میں دوبارہ لگانے سے پودے زیادہ صحت مند بنتے ہیں۔اس لئے پودا خشک ہونے پر اس کے بلب نکال کر کولڈ سٹوریج میں رکھ دئے جائیں۔یہ ایک سخت جان پودا ہے جو دونوں جگہوں یعنی زمین اور گملے میں اگایا جاسکتا ہے۔موسمِ بہار کے آخر میں زرد اور سفید رنگ کے خوشبودار پھول پیدا کرتا ہے۔مشرقی شاعری میں گلِ نرگس کے استعارے بکثرت استعمال ہوتے ہیں۔علامہ فرماتے ہیں:

ہوا خیمہ زن کاروانِ بہار   ارم بن گیا دامنِ کوہسار!
گل و نرگس و سوسن و نسترن!   شہیدِ ازل لالہ خونیں کفن!

باب ششم

پام۔۔زمین کی شان

پام کی سینکڑوں اقسام نہ صرف خوردنی تیل کی سپلائی کر کے انسان کی خدمت میں معمور ہیں بلکہ ترتیب وار پتوں اور لمبے تنوں کی وجہ سے ان کی سجاوٹی حیثیت تمام پودوں سے بڑھ کر ہے۔ ہمارے ہاں اگائی جانیوالی درجنوں اقسام میں سے اس کتاب میں بسمارکیہ پام، بوتل پام، رائل پام، زیمیا پام، فوکس ٹیل پام، فینکس پام، کنگھی پام، کین پام اور واشنگٹونیہ پام کا ذکر کیا گیا ہے۔ پام کی بیشتر اقسام استوائی ممالک سے تعلق رکھتی ہیں لیکن کئی اقسام بحیرہ روم کی آب وہوا (جنوبی یورپ اور شمالی افریقہ) اور مون سونی آب وہوا کے علاقوں میں بھی بہت اچھی ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے ہاں زیادہ تر اقسام ہوائی، برازیل، تھائی لینڈ، سری لنکا اور افریقہ کے استوائی ممالک سے بیج درآمد کر کے بڑھائی جاتی ہیں۔ پام کی بیشتر اقسام زمین میں بہتر افزائش کرتی ہیں۔ لیکن بہت سی اقسام ایک خاص عرصہ تک گملے میں بھی لگائی جاسکتی ہیں۔ پام کی خوبی یہ ہوتی ہے کہ ایک پودا بہت کم جگہ گھیرتا ہے اور اونچا ہونے پر شاندار منظر پیش کرتا ہے۔ اکثر پام سخت جان (Hardy) ہوتے ہیں جو کم پانی اور کمزور زمین میں بھی ہوجاتے ہیں اور گرمی سردی سے بھی زیادہ متاثر نہیں ہوتے۔ ایک سیدھ میں متبادل طریقے سے پام کی مختلف سائز اور رنگ کے فرق والی ایک سے زیادہ اقسام لگائی جاسکتی ہیں۔

بسمارکیہ۔Bismarkia palm

(*Bismarkia nobilus*)

اس قسم کا حسن اس کے چوڑے اور سفیدی مائل چوڑے ،خوبصورت پتوں میں ہے۔ یہ واشنگٹونیہ پام سے مشابہت رکھتا ہے۔ لیکن اس کے پتوں کی رنگت چاندی جیسے سفید پاوڈر کی وجہ سے واشنگٹونیہ کے مقابلے میں زیادہ پرکشش نظر آتی ہے۔ اس کا تنا بہت مضبوط ہوتا ہے۔ اور یہ واشنگٹونیہ کے مقابلے میں زیادہ سخت جان ہوتا ہے۔ اس کوکوٹھیوں، فیکٹریوں ،گراسی لانز اور پبلک پارکوں میں نمایاں مقامات اور کھلی جگہوں پر پنجاب مین ہر علاقے میں لگایا جاسکتا ہے۔ اس کے بیج مڈغاسکر اور برازیل سے درآمد کر کے مارچ میں ایک ایک فٹ کے پلاسٹک بیگ میں کاشت کئے جاتے ہیں۔ کاشت کے دو سال بعد پودے فروخت کے لئے تیار ہوجاتے ہیں۔ یہ چونکہ زیادہ جگہ گھیرتا ہے اس لئے پام کی دیگر اقسام کے مقابلے میں اسے زیادہ پسند نہیں کیا جاتا۔

بیوکارنیا۔Pony tail palm

(*Beaucarnea recurvata*)

بنیادی طور پر یہ میکسیکو کا پودا ہے۔ پنجاب کی آب وہوا اس پودے کے لئے کافی سازگار ہے۔ صراحی نما تنے سے اس کے شاندار اور بہت لمبے پتوں کا اوپر سے لہراتے ہوئے نیچے کی طرف رخ کرنا بہت بھلا لگتا ہے۔ یہ دائمی پودا گملے میں ہی زیب دیتا ہے۔ اس کو بڑے سائز کے گملے میں اداروں، فیکٹریوں ،گراسی لانز اور پبلک پارکوں میں مرکزی مقامات (Focal points) پر لگایا جاتا ہے۔ اس کے پرانے اور

خشک پتے اتارتے رہنا چاہئے۔ یہ کافی سخت جان پودا ہے۔اس کی آبی ضروریات کافی کم ہیں۔عموماً اس کی بڑھوتری کی رفتار درمیانی ہوتی ہے لیکن اگر زیادہ پانی لگایا جائے تو کافی تیزی سے بڑھتا ہے اور بعض اوقات اس کی بڑھوتری ترچھے رخ پر ہوتی ہے اور شکل خراب ہو جاتی ہے۔اسے سائے میں نہ رکھا جائے تو بہتر ہے۔ یہ مناسب دھوپ میں بہتر ہوتا ہے۔

ٹیبل پام۔ Chinese fan
(Livistonia chinensis)

Livistonia chinensis
Table palm

پنجاب میں پام کی یہ قسم سب سے زیادہ پائی جاتی ہے۔ یہ کافی سخت جان پودا ہے۔ گھنے اور چوڑے پتوں کی وجہ سے بہت پسند کیا جاتا ہے۔ چونکہ اس کا اصل وطن جنوبی چین، تائیوان ہے اور اس کے پتے پنکھے کی مانند کافی چوڑے ہوتے ہیں اسی نسبت سے اسے چائنیز فین پام کہا جاتا ہے۔ پنجاب کی آب و ہوا میں کافی زیادہ بیج پیدا کرتا ہے اور مقامی طور پر افزائش کی وجہ سے یہ خوبصورت پام کافی سستا فروخت ہوتا ہے۔ گرمی اور سردی کو کافی حد تک برداشت کر سکتا ہے لیکن اسے شدید سردی سے بچانا ضروری ہوتا ہے۔ گرمیوں کے دوران جزوی دھوپ میں رکھا جائے۔ ٹیبل پام کے گملے بہت خوبصورت لگتے ہیں۔ بڑے پودے زمین میں بہتر افزائش کرتے ہیں۔ اگرچہ اسے پہلے چند سال تک گملے میں اگایا جا سکتا ہے۔ لیکن لان، تفریح گاہ، کھلی جگہ اور باغات کے اطراف میں بھی لگایا جا سکتا ہے۔

رائل پام۔ Royal palm
(Roystonea regia)

پنجاب میں اسے بہت پسند کیا جاتا ہے۔ بڑے پودوں کے گرے رنگ کے تنے سے پتے اترنے کے بعد بننے والی گول دھاریاں اس کے حسن کو چار چاند لگاتی ہیں۔اسے پام کی سب سے خوبصورت قسم بھی کہا جا سکتا ہے۔ اکثر لوگ رائل پام اور بوتل پام میں زیادہ فرق نہیں کرتے۔ بظاہر دونوں میں کافی

مشابہت پائی جاتی ہے۔ رائل پام بوتل پام کے مقابلے میں قدرے سخت جان پودا ہے۔ بوتل پام گرم مرطوب ماحول میں بہتر رہتا ہے۔ وسطی وجنوبی پنجاب کی گرم خشک آب وہوا میں زیادہ کامیاب نہیں ہے۔ بوتل پام کا تنا بوتل نما ہوتا ہے جبکہ

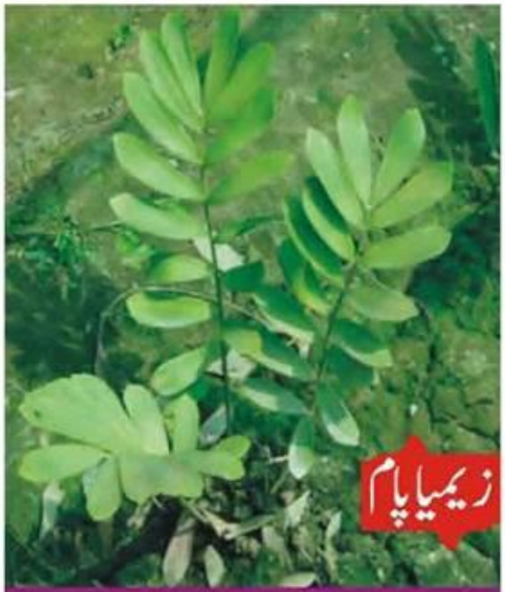

Zemia integrifolia
Zemea

رائل پام اوپر کی طرف تدریجاً باریک ہوتا ہے۔ اونچی عمارتوں کی دیواروں کے ساتھ اور سڑکوں کے کناروں پر لگانے کے لئے یہ ایک بہترین زمینی پودا ہے۔ ایگھروں کے سامنے کھلی اور روشن جگہوں میں بھی لگایا جاسکتا ہے۔ چھوٹے پودے کچھ عرصہ کے لئے بڑے سائز کے شاندار گملے میں بھی لگائے جاسکتے ہیں لیکن زمین میں زیادہ موزوں سمجھا جاتا ہے۔ پام کی یہ قسم کراچی جیسی آب وہوا میں بھی بیج پیدا کرتی ہے۔ اس کے بیج اگست ستمبر میں کاشت کئے جاتے ہیں۔ تین ماہ میں ان کا اگاؤ مکمل ہوجاتا ہے اس کے بعد اسے چار چار انچ کے گملوں میں منتقل کردیا جاتا ہے۔ کاشت کے ایک تا ڈیڑھ سال بعد پودے فروخت کے لئے تیار ہوجاتے ہیں۔ یہ پودا کافی پسند کیا جاتا ہے۔ نیم گرم اور مرطوب آب وہوا میں بہتر افزائش کرتا ہے جبکہ سخت سردی اور خشک موسم کی گرمی سے بڑے بڑے پودے بھی متاثر ہوتے ہیں۔

زیمیا پام۔Zemia
(Zemia furfuracea)

یہ اصل پام نہیں ہے لیکن مخصوص مشابہات کی بنا پر ہم اسی گروپ میں بیان کررہے ہیں۔ اس کو زیمیا پام بھی کہا جاتا ہے۔ یہ کافی آہستہ بڑھنے والا خوشنما دائمی پودا ہے۔ افزائش کے لئے اسکے بیج اور سکرز باہر سے درآمد کئے جاتے ہیں۔ اس کے نر اور مادہ پودے الگ الگ ہوتے ہیں۔ ہمارے ہاں زیادہ تر نر پودے پائے جاتے ہیں۔ زیبائش: سال میں عموماً ایک مرتبہ (مارچ سے لیکر اکتوبر تک) پرکشش پتے نکلتے ہیں لیکن سردیوں میں نئے پتے نہیں آتے۔ اس کے چمڑے کی طرح کے سخت پتے مکمل مصنوعی پلاسٹک کے نظر آتے ہیں۔ سخت جان اور کافی مہنگے پودوں میں سے ہے۔ اگرچہ گملے میں بھی لگایا جاتا ہے اور کچھ دنوں کے لئے بطو اندرونی پودا (Indoor plant) بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ لیکن لانز اور لینڈ سکیپنگ کے مرکزی مقامات (Focal points) کے لئے بڑے سائز کے شاندار گملے میں یا زمین میں زیادہ موزوں سمجھا جاتا ہے۔ یہ زیادہ روشنی میں بڑھنے والا پودا ہے لیکن اس کے گملے ہفتہ بھر کے لئے کم روشن مقامات پر بھی سجائے جاسکتے ہیں۔ اس کے چھوٹے پودے زیادہ خوبصورت

لگتے ہیں۔ چونکہ بہت آہستہ بڑھتا ہے اس لئے اس کی ڈیمانڈ اتنی زیادہ نہیں ہوتی۔

فوکس ٹیل۔Foxtail palm
(Wodetia bifurcata)

اس کے بیج تھائی لینڈ سے منگوا کر فروری مارچ میں کاشت کئے جاتے ہیں۔اس کی جڑیں کافی گہری ہوتی ہیں اس لئے اس کے بیج زمین میں کاشت کرنے کی بجائے براہِ راست پلاسٹک کے نو انچ کے تھیلے میں ہی لگائے جاتے ہیں۔تین ماہ میں ان کا اگاؤ مکمل ہوجاتا ہے۔کاشت کے ایک سال بعد پودے فروخت کے لئے تیار ہوجاتے ہیں۔اس کی جڑوں کا نظام کافی وسیع ہوتا ہے اس لئے اس قسم کے پودے گملے کی بجائے زمین میں بہتر افزائش کرتے ہیں۔گرچہ کافی پرکشش ہے لیکن یہ قسم ابھی پنجاب میں زیادہ عام نہیں ہوئی۔

فینکس پام۔Phoenix palm
(Phoenix canariensis)

فینکس کینیری اینسس کے بیج جزائرِ کینیری سے منگوا کر فروری مارچ میں کاشت کئے جاتے ہیں۔تین ماہ میں ان کا اگاؤ مکمل ہوجاتا ہے۔اگست ستمبر میں ان کو تھیلی یا سات انچ کے گملے میں منتقل کرتے ہیں۔کاشت کے ایک سال بعد پودے فروخت کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔اس کی اونچائی دس پندرہ میٹر تک ہوسکتی ہے۔جب یہ چھوٹا ہوتا ہے تو اس کو آبپاشی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے لیکن بڑا ہونے پر آبی ضروریات بہت کم ہوجاتی ہیں۔پام کی یہ قسم پنجاب کی سخت گرم آب وہوا سے متاثر ہوسکتی ہے۔چھوٹے پودوں کی مناسب نگہداشت کے لئے پچاس فیصد روشنی کم کرنے والی سبز چادر لگائی جائے تو گرمیوں میں بھی بہتر رہتا ہے۔فینکس روبلینیائی کا اصل وطن ویتنام، لاؤس اور کمپوچیا ہے۔چھوٹے قد کی وجہ سے فینکس کینیری اینسس کے مقابلے میں زیادہ فروخت ہوتا ہے۔یہ قسم بہت سخت جان ہے۔یہ وسطی وجنوبی پنجاب کی شدید نوعیت کی آب وہوا سے متاثر نہیں ہوتی۔اس کے بیج میکسیکو سے درآمد کر کے جولائی اگست میں کاشت کئے جاتے ہیں۔اس کا قد چھوٹا (ایک دو میٹر تک) رہتا ہے اس لئے اس کو چھوٹی کھجور(Dwarf datepalm) بھی کہا جاتا ہے۔اگرچہ اسے زمین میں بھی لگایا جاسکتا ہے لیکن یہ چھوٹا سا گھنا، گہرا سبز اور کھجور نما پودا پہلے کئی سالوں تک گملوں میں بہت پیارا نظر آتا ہے۔

کنگھی پام۔Sago palm
(*Cycus revoluta*)

Cycus revoluta
Cycus

بنیادی طور پر یہ جنوبی جاپان کا ایسا پودا ہے جو صحیح معنوں میں پام تو نہیں ہے لیکن بعض مشابہتوں کی بنا پر اسے پام ہی کہا جاتا ہے۔ پنجاب میں اس کی افزائش موسمِ برسات اور بہار میں زیادہ تر بذریعہ آف شوٹ اور زیر بچے (Sucker) سے کی جاتی ہے۔ اسکو نومبر کے شروع میں بیج سے بھی اگایا جاتا ہے۔ اسکا بیج گرم مرطوب آب و ہوا میں اگایا جاسکتا ہے۔ اس پودے کی خاص خوبی یہ ہے کہ بہت آہستہ آہستہ بڑھتا ہے۔ بڑے شہروں میں یہ پودا بھی کافی فروخت ہوتا ہے۔ اس کے نر اور مادہ پودے الگ الگ ہوتے ہیں۔ نر پودوں سے نر اور مادہ سے مادہ زیر بچے علیحدہ کئے جاتے ہیں۔ مادہ پودوں کا سائز بڑا اور زیادہ پرکشش ہوتا ہے۔ اسی لئے ہمارے ہاں زیادہ تر مادہ پودے استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ کافی مہنگے پودوں میں سے ہے۔ اداروں، فیکٹریوں، گراسی لانز اور پبلک پارکوں میں مرکزی مقامات (Focal points) کے لئے زمین میں لگایا جاتا ہے۔ بہت آہستہ بڑھنے اور سخت جان ہونے کی وجہ سے درونِ خانہ رکھے جانے والے گملے میں بہت موزوں سمجھا جاتا ہے۔ اس کا حسن اس کے نوکدار اور تاج نما، چمڑے کی طرح سخت، دائروی شکل میں ترتیب شدہ، گہرے سبز اور خوبصورت پتوں میں ہے۔ سردیوں میں مکمل دھوپ میں جبکہ گرمیوں میں جزوی دھوپ میں رکھا جائے تو بہتر رہتا ہے۔ جون میں اسے دھوپ سے بچایا جائے۔ کیونکہ شدید گرمی میں اسے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اگر اس کو زیادہ پانی دیا جائے تو نئے پتے نہیں نکلتے۔ اس لئے گرمیوں میں بھی پانی کی بھرمار کرنے کی بجائے اس کو مناسب پانی دیا جائے۔

کین پام۔Cane palm
(Chamaedorea seifrizii)

Chamaedorea elegans
Cane palm

تیز نشوونما پانے والا بہترین اندرونی (Indoor plant) پودا ہے۔ اس کی افزائش نرسری سے کی جاتی ہے۔ جس کے لئے موسمِ برسات میں بیج بوتے ہیں۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ موسمِ بہار میں زیادہ شاخوں والے گملے سے دو یا زیادہ گملے بذریعہ تقسیم (Division) بنالئے جاتے ہیں۔ اس کو زیادہ دنوں کے لئے کم روشنی میں رکھا جاسکتا ہے۔ ہر دو ہفتے بعد کم از کم ہفتہ بھر کے لئے اس کو مناسب روشنی میں رکھا جائے تو زیادہ عرصہ تک خوبصورت حالت میں زندہ رہتا ہے۔ کافی مہنگے پودوں میں سے ہے۔ تجارتی پیمانے پر اگا کر نفع کمایا جاسکتا ہے۔

واشنگٹونیہ۔Washingtonia
(Washingtonia filifera)

پام کی یہ قسم کافی سخت جان Hardy اور تنے بہت لمبے ہونے

کی وجہ سے پسند کی جاتی ہے۔اس کے چمکدار پتوں پر لمبی لمبی دھاگہ نما ساختیں اس کی خاص پہچان ہیں۔استوائی آب وہوا میں تو اس کی اونچائی 25 میٹر تک ہوجاتی ہے۔یہ بنیادی طور پر نیم گرم مرطوب علاقے (میکسیکو) کا پودا ہے لیکن کراچی جیسی آب وہوا میں بھی بیج پیدا کرسکتا ہے۔اس کے بیج جولائی اگست میں کاشت کئے جاتے ہیں۔80 فیصد تک اگاؤ دیتا ہے۔تین ماہ میں ان کا اگاؤ مکمل ہوجاتا ہے۔کاشت کے ایک سال بعد پودے فروخت کے لئے تیار ہوجاتے ہیں۔گرمی، سردی اور زمینی کلر کو کافی حد تک برداشت کرسکتا ہے لیکن اسے شدید سردی سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔اسے وسطی اور جنوبی پنجاب میں بھی کامیابی سے اگایا جاسکتا ہے۔بڑے سائز کے لان میں نمایاں مقامات پر یا سڑک کے دونوں اطراف میں یا پلے گراونڈ کے پچھلے حصے میں ایک لائن میں اگایا جاسکتا ہے۔اس کے پرانے خشک پتے سالہا سال تک تنے کے ساتھ چمٹے رہتے ہیں۔ہر سال ان کو اتار کر پام کا اصل حسن برقرار رکھا جاسکتا ہے۔